



PROFESSIONAL DEVELOPMENT
FOR QUALITY EDUCATION

جماعت دُوم

سبقی منصوبے برائے اساتذہ کرام

اُردو



Directorate of Curriculum and Teacher Education (DCTE)
Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad

جملہ حقوق بحق نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد محفوظ ہیں۔

مُصنّفین:

- 1- تاج ولی خان، ڈیسک آفیسر، ماہر مضمون (لسانیات)، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ ، خیبر پختونخوا
- 2- محمد ایوب، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، کب گانی، صوابی
- 3- محمد ہارون، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، بقاء، مانسہرہ
- 4- سید غفور شاہ، (ماہر مضمون)، ہیڈ ماسٹر، گورنمنٹ ہائی اسکول، چچا، کوہاٹ
- 5- مقصود جان، (ماہر مضمون)، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، گڑھی حمید گل، چار سده
- 6- محمد راشد، پرائمری اسکول ٹیچر، گورنمنٹ پرائمری اسکول، گلی کٹھوال، ایبٹ آباد

نظر ثانی:

- 1- تاج ولی خان، ڈیسک آفیسر، ماہر مضمون (لسانیات)، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ ، خیبر پختونخوا
- 2- محمد ایوب، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، کب گانی، صوابی
- 3- ڈاکٹر اسد قیوم، ماہر مضمون، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، ایبٹ آباد
- 4- مقصود جان، (ماہر مضمون)، گورنمنٹ ہائیر سیکنڈری اسکول، گڑھی حمید گل، چار سده

ملکی معاونت:

خیبر پختونخوا ایجوکیشن سیکٹر پروگرام

کوآرڈینیٹر:

ابرار احمد، ایڈیشنل ڈائریکٹر، (پیشہ ورانہ ترقی برائے اساتذہ)، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

نگران و سرپرستی:

گوہر علی خان، ڈائریکٹر، نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ ، خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد

اہم نوٹ:

محترم اساتذہ،

ان سبقی منصوبوں میں دیے گئے درسی کتب کے صفحہ نمبر کے حوالا جات،

تعلیمی سال 2021-22 میں چھپی ہوئی کتب کے مطابق ہیں۔

لہذا آپ سے گزارش ہے کہ آنے والے تعلیمی سالوں میں چھپنے والی کتب کے مطابق ترامیم کریں۔



**Directorate of Curriculum and Teacher Education
Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad.**

Phone #:0992-385148 Fax #:0992-381527 E-mail: dete-kpk@hotmail.com
https://twitter.com/DCTE_KP <https://www.facebook.com/detepk.abbottabad.3>

NOTIFICATION:

No.5564-5727/F.24/Vol-II/SLP/G-II/SS-M&E, dated: 30-08-2021 : Consequent upon its development and review by the respective development and review committees notified for the purpose, the Directorate of Curriculum and Teacher Education (DCTE), Khyber Pakhtunkhwa, Abbottabad, being the competent authority under the Khyber Pakhtunkhwa Supervision of Curricula, Textbooks and Maintenance of Standards of Education Act 2011, is pleased to notify the scripted lessons for Grade-II in the subjects of English, Urdu, Mathematics and General Knowledge based on Curriculum 2020 and the textbooks aligned on it for all educational institutions in Khyber Pakhtunkhwa for the Academic Year 2021-22 and onwards.

DIRECTOR

Copy forwarded for information and necessary action to the:

1. Secretary, Elementary & Secondary Education Department Govt. of Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar.
2. Director, Elementary & Secondary Education Khyber Pakhtunkhwa.
3. Director, Professional Development, Khyber Pakhtunkhwa Landey Sarak Charsadda Road Larama, Peshawar.
4. All District Education Officers (M/F) in Khyber Pakhtunkhwa and Newly Merged Districts (NMDs).
5. All Sub Divisional Education Officers (M/F) in Khyber Pakhtunkhwa and Newly Merged Districts (NMDs).
6. Team Leader ASI-KESP, at Peshawar.
7. PS to Minister Elementary & Secondary Education, Khyber Pakhtunkhwa, Peshawar.
8. PS to the Director Local Office.

ADDITIONAL DIRECTOR (SS)

فہرست

مہینہ 1

- سبق نمبر 1: سوال سمجھ کر جواب دینا..... 1
- سبق نمبر 2: ایک منٹ میں (سٹر) 70 کثیر الاستعمال ارکان پڑھنا..... 3
- سبق نمبر 3: ٹی-وی، موبائل اور کمپیوٹر پر سادہ جملے پڑھنا..... 5
- سبق نمبر 4: واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنانا..... 7
- سبق نمبر 5: جملوں میں رُموں اوقاف (ختمہ، سکتہ اور سوالیہ) کا درست استعمال کرنا اور انھیں خوش خط نقل کرنا..... 9
- سبق نمبر 6: تصویر/ خاکہ دیکھ کر جملے لکھنا..... 11
- سبق نمبر 7: اپنی ذات، رشتوں، ماحول، پسند نا پسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کرنا..... 13
- سبق نمبر 8: سادہ مصرعے، اشعار اور نعتیں سن کر پسند کا اظہار کرنا..... 15
- سبق نمبر 9: انفرادی آوازیں سن کر لفظ ادا کرنا..... 17
- سبق نمبر 10: نظم و نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دینا..... 19
- سبق نمبر 11: الفاظ کے متضاد بنانا..... 21
- سبق نمبر 12: مختصر کہانی سن کر اس کے خاص نکات زبانی سنانا اور اپنے مخصوص رد عمل کا اظہار کرنا..... 23
- سبق نمبر 13: الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے درست طریقے سے نئے الفاظ بنانا..... 25
- سبق نمبر 14: ایک منٹ میں ۴۰ اختراعی جوں والے بے معنی الفاظ پڑھنا..... 27
- سبق نمبر 15: جملے میں فعل کی پہچان کرنا..... 29
- سبق نمبر 16: پانچ سے سات جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھنا..... 31
- سبق نمبر 17: اپنے گھر، اسکول اور ارد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات جملے لکھنا..... 33
- سبق نمبر 18: لائبریری سے دل چسپ کتاب منتخب کرنا..... 35

مہینہ 2

- سبق نمبر 19: الفاظ کو درست ارکان میں توڑنا..... 39
- سبق نمبر 20: تصویری کہانی پر گفتگو کرنا..... 41
- سبق نمبر 21: متن کو فہم سے پڑھنا..... 43
- سبق نمبر 22: بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے مرتب کرنا..... 45
- سبق نمبر 23: سوالیہ جملے بنانا..... 47
- سبق نمبر 24: چھپائی کے پیچیدہ تصورات کی درست نشان دہی کرنا..... 49
- سبق نمبر 25: تسلسل کے ساتھ کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کرنا..... 51
- سبق نمبر 26: 60 الفاظ پر مشتمل عبارت کو ایک منٹ میں روانی سے پڑھنا..... 53
- سبق نمبر 27: مذکر اور مؤنث اسما کی جمع بنانا..... 55
- سبق نمبر 28: نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ کر پسند کرنا اور سوالات کے جوابات لکھنا..... 57

مہینہ 3

- سبق نمبر 29: ہم آواز الفاظ کی درست نشان دہی کرنا 61
- سبق نمبر 30: کلمہ اور مہمل میں فرق کرنا 63
- سبق نمبر 31: ذخیرہ الفاظ کی املا لکھنا 65
- سبق نمبر 32: ماحول سے متعلق کسی موضوع پر سات جملے لکھنا 67
- سبق نمبر 33: حُرُوفِ جار (میں 'سے' کو 'پر' تک وغیرہ) کو پہچان کر ان کا صحیح استعمال کرنا 69
- سبق نمبر 34: اپنا مافی الضمیر سامعین کے سامنے پیش کرنا 71

مہینہ 4

- سبق نمبر 35: تصویری معلومات 75
- سبق نمبر 36: پہیلیاں، لطیفے اور اشعار سنانا 77
- سبق نمبر 37: سادہ نظم پارے اور نثر پارے میں امتیاز کرنا اور سمجھ کر درست تلفظ سے پڑھنا 79
- سبق نمبر 38: جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی پہچان کرنا 81
- سبق نمبر 39: اپنے گھر کا پتا لکھنا 83
- سبق نمبر 40: تقریر میں جملوں کی ادائی۔ تلفظ، روانی اور لب و لہجے کا خیال رکھنا 85
- سبق نمبر 41: کسی تصویر، منظر کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی یا خصوصیت پر رد عمل کا اظہار کرنا 87

مہینہ 5

- سبق نمبر 42: الفاظ سُن کر اُردو کے حروف / ارکان کی آوازوں اور تلفظ کا صحیح ادراک کرنا 91
- سبق نمبر 43: ایک منٹ میں ۵۰ کثیر الاستعمال الفاظ دُرست طریقے سے پڑھنا 93
- سبق نمبر 44: الف بائی ترتیب سے الفاظ کو درج کرنا 95
- سبق نمبر 45: فعل کی اقسام (ماضی، حال، مستقبل) کی پہچان کر کے بتانا 97
- سبق نمبر 46: اپنے اسکول کا پتا لکھنا 99
- سبق نمبر 47: پڑھی، سنی اور دیکھی گئی معلومات کا عملی زندگی سے رابطہ قائم کرنا 101
- سبق نمبر 48: استعمال کی چیزوں کا خیال رکھنا اور ان کی اہمیت بیان کرنا 103
- سبق نمبر 49: بول چال میں جملوں کے تسلسل کو مربوط کر کے معنی اخذ کرنا اور واقعے یا کہانی کو سمجھنا 105
- سبق نمبر 50: ایک سے دس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا 107
- سبق نمبر 51: سماجی ضروریات کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کرنا 109
- سبق نمبر 52: گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرنا اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں انجام دینا 111
- سبق نمبر 53: کہانی کے عنوان سے آنے والے واقعات کی پیش گوئی کرنا 113

مہینہ 6

- سبق نمبر 54: کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھنا 117
- سبق نمبر 55: سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کرنا 119
- سبق نمبر 56: گیارہ سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا 121
- سبق نمبر 57: سُن کر ہدایات پر عمل کرنا 123
- سبق نمبر 58: سُن کر ساتھ ساتھ کہانی یا عبارت بلند آواز میں بولنا 125

- سبق نمبر 59: الفاظ اور سادہ جملے درست آواز اور تلفظ کے ساتھ ادا کرنا 127
- سبق نمبر 60: اکیس سے تیس تک کثرتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا 129
- سبق نمبر 61: امر و نہی کے جملے سُن کر عمل کر کے ادا کرنا اور جملے بنانا 131

ہینہ 7

- سبق نمبر 62: واقعات کہانیاں یا ہدایات سُن کر اپنے رد عمل کا زبانی اظہار کرنا 135
- سبق نمبر 63: ایک سے بیس تک درست عددی ترتیب لکھنا 137
- سبق نمبر 64: گھر اور اسکول میں پیش آنے والے مسائل کا حل تلاش کرنا 139
- سبق نمبر 65: روزمرہ معاملات (اسکول، گھر، محلے کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کرنا 141
- سبق نمبر 66: منفی جملے بنانا سیکھنا 143
- سبق نمبر 67: نسبتاً طویل گفت گو سن کر باہمی ربط کو سمجھنا 145
- سبق نمبر 68: امالے کو حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھنا 147

ہینہ 8

- سبق نمبر 69: موقع کی مناسبت سے تشکر، تہنیت (مبارک باد) انکسار اور تاسف (افسوس کرنا) کے کلمات ادا کر سکیں 151
- سبق نمبر 70: کتاب، کیلنڈر، جدول، ریل گاڑی، بس وغیرہ میں لکھے ہوئے سادہ پیغامات / ہدایات / اشتہارات پڑھنا اور سمجھنا 153
- سبق نمبر 71: بچوں کے پروگرام دیکھ کر پسند / نا پسند کا اظہار کرنا 155
- سبق نمبر 72: گفت گو کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے روزمرہ اُردو بول چال میں حصّہ لینا 157
- سبق نمبر 73: سائن بورڈ، ٹریفک کے اشاروں اور ہدایات پڑھ کر عمل کرنا 159
- سبق نمبر 74: لطیفوں سے محفوظ ہونا اور پہیلیاں بوجھنا 161

تعارف

کمرِ جماعت میں تعلیم و تدریس کا عمل استاد کی صلاحیت، تجربے اور تربیت کے حوالے سے مختلف ہو سکتا ہے۔ موثر تدریس کے لیے ہر اچھے استاد کو سبقی منصوبے کی ضرورت ہوتی ہے۔ تدریس کو موثر بنانے اور طلبہ کی تفہیم اور تحصیلِ علم کے عمل کو بہتر بنانے کے لیے سبقی منصوبے کی تیاری بہت اہمیت رکھتی ہے۔

سبقی منصوبے طلبہ کے قلیل المیعاد اور طویل المیعاد مقاصد کی تکمیل کے لیے بہت ضروری ہیں۔ سبقی منصوبے جامع حاصلاتِ تعلیم پر مبنی ہوتے ہیں، جن کا تعلق درسی کتب سے ہوتا ہے اور یہ طلبہ کے لیے ضروری نصاب کی موثر تدریس کو یقینی بناتے ہیں۔ سبقی منصوبے اسباق کی موثر تیاری اور درست سمت کے تعین میں استاد کو مدد دیتے ہیں۔ خیبر پختونخوا کے تناظر میں سبقی منصوبے اساتذہ کو جدید طریقہ ہائے تدریس اور موثر اکتسابی عمل کے لیے درست سمت فراہم کرنے کے لئے تیار کیے جاتے ہیں۔

روایتی طرزِ تدریس:

پاکستان میں زیادہ تر اساتذہ پڑھائی کے دوران درسی کتاب پر ہی انحصار کرتے ہیں۔ وہ کمرِ جماعت میں داخل ہو کر طلبہ کو کسی خاص صفحے پر کتاب کھول کر متن کا کوئی حصہ پڑھنے کا کہتے ہیں۔ درسی مواد کو سادہ زبان میں تبدیل کرنے اور اسے دُہرانے کے مقصد کے حوالے سے طلبہ سے سوالات پوچھتے ہیں۔ وہ تمام مضامین (سوائے ریاضی کے) اور اسباق اسی طریقے سے پڑھاتے ہیں۔ بعض حالات میں استاد نصاب یا کسی خاص درجے کے طلبہ کے لئے مخصوص حاصلاتِ تعلیم کی موثر تکمیل سے قاصر رہتا ہے۔ سبقی منصوبے تدریس کے عمل کو موثر بناتے ہیں اور متعلقہ سرگرمیوں کے لیے واضح اہداف فراہم کرتے ہیں تاکہ طلبہ بہتر طریقے سے سیکھ کر نصابی سنگ میل سر کر سکیں۔

سبقی منصوبہ کیا ہے؟

سبقی منصوبہ ایک ایسا خاکہ ہے، جس میں مختلف قسم کی تدریسی ہدایات اور کسی خاص مضمون کا نصابی مواد موجود ہوتا ہے، نیز یہ حاصلاتِ تعلیم کے حصول کے لیے مرتب کیا جاتا ہے۔

سبقی منصوبہ استاد کے لیے حاصلاتِ تعلیم کی تکمیل کا ایک موثر ذریعہ ہے۔ استاد ایسی موزوں اور مناسب تدریسی سرگرمیاں ترتیب دیتا ہے، جن کے ذریعے سے طلبہ کے تعلیم کا جائزہ لیا جاسکتا ہے۔ ایک اچھا تیار شدہ سبقی منصوبہ استاد کو کمرِ جماعت میں پر اعتماد بناتا ہے اور طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت کو جلا بخشتا ہے۔ ایک کامیاب سبقی منصوبہ تین اجزاء پر مشتمل ہوتا ہے۔

■ حاصلاتِ تعلیم

■ تدریسی سرگرمیاں

■ جائزہ

سبقی منصوبے کے فوائد:

سبقی منصوبے کے اہم ترین فوائد درج ذیل ہیں:

- تدریس و تعلّم کے معیار کو بہتر بنانا۔
- مقاصد کی واضح سمت کا تعین۔
- حاصلاتِ تعلّم کے حصول میں معاونت۔
- دستیاب وقت اور وسائل کا مؤثر استعمال۔
- مناسب مواد کی تیاری اور اس کا بہتر استعمال۔
- استاد کے اعتماد میں اضافہ۔

سبقی منصوبے کی تیاری:

- سبقی منصوبہ بندی سوچنے کا ایک عمل ہے۔ سوچنے کا یہ عمل بنیادی طور پر چار حصوں پر مشتمل ہوتا ہے۔
- پہلا حصہ: حاصلاتِ تعلّم کا تعین کرنا، یعنی طلبہ کیا سیکھیں گے؟ سبق اور سرگرمیوں کے بعد وہ کیا کرنے کے قابل ہوں گے؟
- دوسرا حصہ: اس بات کا تعین کرنا کہ طلبہ پہلے سے کیا جانتے ہیں؟ سبق کے آغاز سے قبل ایسا کرنا نئے نصاب کی طرف رہ نمائی کر سکتا ہے۔
- تیسرا حصہ: ایک ایسا طریقہ کار اختیار کرنا جو طلبہ کو نیا نصاب سیکھنے میں مدد دے۔
- چوتھا حصہ: ایک ایسا طریقہ کار اختیار کرنا جس سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کے حصول کو جانچا جاسکے۔

سبقی منصوبے کے حصے:

سبقی منصوبے کے اہم حصوں میں تدریسی سبق، عنوان / موضوع، طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کی پہچان، سیکھنے کے عمل سے متعلق سرگرمیوں کا ترتیب وار سلسلہ: جس میں تعارفی سرگرمیاں، پختگی کے لئے نتیجہ خیز سرگرمیاں، استعمال ہونے والے مواد اور جائزے کی حکمت عملیوں کی فہرست شامل ہیں۔

- موضوع کا انتخاب: آپ متعلقہ درجے کی درسی کتاب سے کسی بھی موضوع کا انتخاب کر سکتے ہیں۔ جیسے: معلومات اکٹھی کرنا، کوئی قدر جیسے: امن، حالاتِ حاضرہ سے متعلق موضوع یا خصوصی توجہ کا طالب کوئی موضوع جیسے: ماحولیاتی آلودگی وغیرہ۔

- نصاب میں سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم جاننا: قومی نصاب میں ہر موضوع کے حوالے سے طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کا تعین کر دیا گیا ہے۔ طلبہ کے حاصلاتِ تعلّم کی نشان دہی، انہیں دی جانے والی معلومات، مہارتیں، رویے اور اقدار

واضح کرنے میں مدد دیتی ہے۔ اپنا سبق تیار کرنے کے لئے ایک سے تین حاصلاتِ تعلّم منتخب کریں۔

■ (ایک یونٹ کی منصوبہ بندی کے لیے زیادہ حاصلاتِ تعلّم بھی لے سکتے ہیں۔)

■ ذرائع / وسائل: یہ سبقی منصوبہ بندی کا ایک انتہائی اہم مرحلہ ہے جو اساتذہ اور طلبہ دونوں کی ضروریات کے مطابق سبق کے لیے درکار وسائل کی موجودگی کو یقینی بناتا ہے۔

تیاری:

■ تعارفی سرگرمیاں: تعارفی سرگرمیاں عنوان / ذیلی عنوان کو متعارف کرانے یا گزشتہ سبق سے ربط پیدا کرنے کے لیے تیار کی جاتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں طلبہ میں آمادگی، دلچسپی، سوالات اٹھانے، موضوع سے متعلق طلبہ کی سابقہ واقفیت کا جائزہ لینے، متعلقہ معلومات کی یاد دہانی، طلبہ کو ترغیب دلانے اور ان کی توجہ پڑھائے جانے والے موضوع پر مرکوز کرنے کے لئے تیار کی جاتی ہیں۔ اگر تعارفی سرگرمیوں میں تصاویر اور عنوانات کو ترتیب وار شامل کیا جائے تو سوالات کے ذریعے طلبہ کی دلچسپی کو ابھارا جاسکتا ہے۔

■ پختگی کی سرگرمیاں: پختگی کی سرگرمیاں، تعارفی سرگرمیوں سے ہی شروع ہونی چاہیے۔ ایک سرگرمی سے دوسری سرگرمی کی طرف منتقلی اس انداز سے ہو کہ سیکھنے کے عمل میں ربط پیدا ہو جائے۔ یہ سرگرمیاں حاصلاتِ تعلّم کے حصول کو ممکن بناتی ہیں۔ یہ نئے تصورات، مہارتوں اور اقدار کو متعارف کراتی ہیں یا پہلے سے سیکھے ہوئے تعلّم کو بنیاد بنا کر نئی معلومات کے حصول کو ممکن بناتی ہیں۔ یہ تمام سرگرمیاں مربوط ہونی چاہئیں۔ اطلاقی سرگرمیاں طلبہ کی سیکھنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے ساتھ انہیں تصورات اور مہارتوں کو استعمال میں لانے کے قابل بناتی ہیں۔ تخلیقی اور اظہاری سرگرمیاں تعلّم کو تقویت دیتی ہیں اور ان سے اکتسابی عمل کا حقیقی انداز میں اطلاق ممکن ہوتا ہے۔ ان سرگرمیوں میں مل جل کر سیکھنے کے عمل کو ترجیح دی گئی ہے تاکہ طلبہ جوڑوں اور گروپوں میں ایک دوسرے سے سیکھ سکیں اور معاونت کر سکیں۔

■ سبق کا اختتام: اختتامی سرگرمیاں وہ سرگرمیاں ہوتی ہیں جو تعلّم کو پختگی بخشنے، خلاصہ بیان کرنے اور طلبہ کو اپنے علم اور مہارت کو روزمرہ زندگی میں استعمال کرنے میں مدد دیتی ہیں۔ یہ سرگرمیاں عام طور پر سبق کے مرکزی خیال سے جڑی ہوتی ہیں۔ یہ کسی یونٹ کے مختلف مرکزی خیالات کو اکٹھا کرتی ہیں۔ اس صورت میں تعلیمی مقاصد کو پیش نظر رکھنا چاہیے ورنہ یہ محض ایک تفریحی سرگرمی بن جائے گی۔

■ تعلّم کا جائزہ: جائزے کی حکمت عملیوں سے ہمیں اندازہ ہوتا ہے کہ کس حد تک حاصلاتِ تعلّم کا حصول ممکن ہوا ہے۔ سبق کے آغاز سے اختتام تک ہر مرحلے پر تعلّم کا جائزہ اہمیت کا حامل ہوتا ہے۔ حاصلاتِ تعلّم کے حصول کا جائزہ لینے کے لیے مختلف طریقے استعمال کیے جاتے ہیں، مثلاً: نقشہ بنانا اور اس پر موجود مختلف اشیا کی نشان دہی کروانا، جائزے پر مبنی فہرست یا موضوع سے متعلق سوالات پوچھنا اور وقت سے پہلے آزمائشوں کی تیاری وغیرہ۔

■ تفویض کار: سبقی منصوبہ بندی کا یہ حصہ تدریس کے دوران انجام دی گئی سرگرمیوں سے متعلق تفویض کار پر مبنی ہوتا ہے جو طلبہ گھر سے کر کے لاتے ہیں۔

پیش لفظ

محکمہ ابتدائی و ثانوی تعلیم خیبر پختونخوا عالمی اور قومی رجحانات کے تناظر میں تدریس و تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لیے بہت سی اصلاحات اور اقدامات کر رہا ہے۔ پرائمری سطح پر معیاری تعلیم اس مقصد کے حصول کی طرف پہلا قدم ہے۔ اس مقصد کے حصول کے لیے نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد نے دورانِ ملازمت اور قبل از ملازمت تربیت کے لیے اساتذہ کی تدریسی مہارتوں میں بہتری لانے کے لئے مواد کی تیاری اور اس پر نظر ثانی کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ معیار کی بہتری کے لیے اٹھائے گئے اقدامات میں ایک قدم پرائمری سطح پر سبقی منصوبوں کی تیاری بھی ہے، جو اساتذہ کو نئی تدریسی طریقوں پر عمل درآمد میں مدد فراہم کرتے ہیں۔ یہ رہ نمائے اساتذہ، اساتذہ کو مواد کی فراہمی، مؤثر تدریسی طریقوں اور تعلیم کا جائزہ لینے میں مددگار ثابت ہوں گے۔ یہ رہ نمائے اساتذہ اساتذہ اور طلبہ کی مؤثر شمولیت کو یقینی بناتے ہیں۔ ان سبقی منصوبوں میں ایسی سرگرمیاں شامل ہیں جن کا مرکزی نقطہ طلبہ ہیں۔

سبقی منصوبوں کی یہ رہ نمائے پہلی مرتبہ ۲۰۱۳ء میں ترتیب دی گئیں، جو کہ ۲۰۰۶ء کے نصاب پر مبنی حاصلاتِ تعلیم پر مشتمل تھیں۔ ۲۰۱۸ء - ۱۹ء میں نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا نے تعلیمی کیلنڈر کے مطابق جماعت اول تا سوم کے ان حاصلاتِ تعلیم سے متعلق اسباق کی تیاری اور ان پر نظر ثانی کی ذمہ داری نبھائی جو پہلے سے موجود نہیں تھے۔

اب چوں کہ نظر ثانی کے بعد جماعت اول تا پنجم کے لیے ۲۰۲۰ء میں نیا نصاب تیار کیا گیا ہے، اس امر کی ضرورت محسوس کی گئی کہ ۲۰۲۰ء کے نصاب کے مطابق سبقی منصوبے تیار کر کے انھیں نئے نصاب سے ہم آہنگ کیا جائے۔ نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا نے نصاب ۲۰۲۰ء کے عین مطابق سبقی منصوبوں کی تیاری کے لیے نصاب اور متعلقہ مضامین کے ماہرین پر مشتمل مختلف کمیٹیاں بنائیں۔ نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا سبقی منصوبوں کی تیاری اور نظر ثانی کے لیے ان ماہرین کی کاوشوں پر انھیں خراجِ تحسین پیش کرتا ہے۔

علاوہ ازیں نظامتِ نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا ان سبقی منصوبوں کی تکمیل میں تکنیکی معاونت فراہم کرنے پر خیبر پختونخوا ایجوکیشن سیکٹر پروگرام (کے۔ ای۔ ایس۔ پی) کا بھی شکر گزار ہے۔

گوہر علی خان

ڈائریکٹر نصاب و تعلیم اساتذہ خیبر پختونخوا، ایبٹ آباد



1

سوال سمجھ کر جواب دینا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



■ سوال سمجھ کر اس کا جواب دے سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. سوال سمجھنا طلبہ کے لئے بہت ضروری ہے کیونکہ اسی سمجھ بوجھ کی مدد سے طلبہ مناسب جواب دینے کے قابل ہوتے ہیں۔
2. طلبہ سے اُن کی ذہنی استعداد اور درجے کے مطابق سوالات پوچھیں تاکہ طلبہ میں ذہنی آمادگی پیدا ہو۔ جس سے وہ کسی بھی سوال کا بہ آسانی جواب دیں۔
3. سوال سمجھنا 'پڑھائی' کی ایک ایسی حکمت عملی ہے جس کی مدد سے طلبہ میں کسی بھی دیے ہوئے متن کا ادراک اور سوچنے کا مادہ پیدا ہوتا ہے۔ سوال پوچھتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ تمام سوالات سطحی درجے کے مطابق نہ ہوں بلکہ کچھ سوالات ایسے بھی ہونے چاہیے جن سے انھیں سوچ و بچار اور غور و فکر کا موقع ملے۔
4. سوال کرنے سے متن کو سمجھنے میں کافی حد تک بہتری آتی ہے اور اس بات کا بھی اندازہ ہوتا ہے کہ طلبہ نے متن سے کیا تفہیم حاصل کی ہے اور اُسے متن سمجھنے کے لیے مزید کہاں معاونت کی ضرورت ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. دی گئی عبارت پڑھیں اور طلبہ کو غور سے سننے کا کہیں۔
2. طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - چیونٹی اپنا بل کہاں بناتی ہے؟
 - بل میں کتنی طرح کی چیونٹی ہوتی ہیں؟
 - سب سے بڑی چیونٹی کیا کہلاتی ہے؟

چیونٹی زمین میں چھوٹے چھوٹے بل بنالیتی ہے۔ ہر بل میں تین طرح کی چیونٹیاں ہوتی ہیں۔ ان میں سب سے بڑی چیونٹی 'ملکہ' کہلاتی ہے۔ جس کے 'پر' ہوتے ہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

ہمارا وطن

ہمارے وطن کا نام پاکستان ہے۔ قائد اعظم محمد علی جناح اس کے بانی ہیں۔ پاکستان 14 اگست 1947 میں بنا۔ پاکستان بہت سی قربانیوں کے بعد حاصل ہوا۔ ہمارے وطن میں بہت سی قومیں آباد ہیں، جن کی مختلف زبانیں ہیں۔ ہماری قومی زبان اُردو ہے، جس پر ہم فخر کرتے ہیں۔

3. جوڑوں سے تختہ تحریر پر لکھی گئی عبارت اپنی کاپی میں لکھنے کا کہیں۔
4. جوڑوں کو عبارت غور سے پڑھنے کا کہیں۔ پہلے ایک ساتھی پڑھے اور دوسرا سُنے پھر دوسرا ساتھی پڑھے اور پہلا سُنے۔
5. اُستاد طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔
6. عبارت پڑھنے کے لیے طلبہ کو 5 منٹ کا وقت دیں۔

10 منٹ

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ سے عبارت کے متعلق سوالات پوچھیں۔
 - پاکستان کے بانی کون ہیں؟
 - پاکستان کب بنا؟
 - پاکستان میں بولی جانے والی دو زبانوں کے نام بتائیں؟
2. طلبہ سے انفرادی طور پر ان سوالات کے جوابات اخذ کروائیں۔
3. جوابات دینے والے طلبہ سے ہاتھ کھڑا کرنے کا کہیں۔
4. درست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور اُن کو شاباش دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے نتیجے میں طلبہ متن کو غور سے پڑھنے کے بعد سوال سمجھ کر آسانی سے جواب دینے کے قابل ہو گئے ہیں۔ اس مشق کو طلبہ کے ساتھ جاری رکھیں تاکہ تفہیم کا سلسلہ جاری رہے۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. دو یا تین طلبہ سے پوچھیں:
 - آج پڑھی گئی عبارت کی چند باتیں بتائیں؟
 - ہماری قومی زبان کون سی ہے؟
2. درست جواب ملنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لئے تالیاں بجوائیں۔
3. ایسے طلبہ کو موقع دیں جنہیں پہلی سرگرمی میں جواب دینے کا موقع نہ ملا ہو۔

مشق: 2 منٹ



گھر سے درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۴ پر دی گئی سرگرمی مل کر کریں بات میں تصویر سے متعلق پوچھے گئے سوالوں کے جواب اپنی کاپی میں لکھ کر لائیں اور اگلے دن کمرہ جماعت میں اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔



طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم

ایک منٹ میں کم از کم (سٹر) 70 کثیر الاستعمال ارکان درستی سے پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- [illegible]



دورانیہ: 70 منٹ/دوپریڈ



وسائل / اذرائع

درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، اسٹاپ واچ وغیرہ



تعارف: 5 منٹ

طلبہ کو بتائیں کہ آج کا دن ہمارے لیے بہت دل چسپ ہے۔ آج ہم ایک منٹ میں 70 ارکان درستی سے پڑھنے کی مشق کریں گے۔



تصور کی پختگی: 20 منٹ

سرگرمی نمبر: 1

1. یہ سرگرمی تمام طلبہ کے ساتھ انفرادی طور پر کریں۔
2. ایک وقت میں ایک طالب علم/طالبہ کو پاس بلائیں۔ اور باقی طلبہ کو کسی دوسری سرگرمی میں مصروف رکھیں۔
3. طلبہ کے سامنے درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۷ اس طرح رکھیں کہ دوسرے طلبہ اسے نہ دیکھ سکیں۔
4. طلبہ کو دائیں طرف کے رکن پر انگلی رکھ کر بتائیں کہ یہاں سے پڑھنا شروع کریں۔
5. اپنے موبائل یا اسٹاپ واچ آن کریں اور ۶۰ سیکنڈ کا وقت طے کریں۔
6. پڑھنے کے دوران طلبہ کے ارکان کی اصلاح نہ کریں۔
7. اُستاد/اُستانی درست نہ پڑھے جانے والے ارکان کو نوٹ کرے۔
8. ایک منٹ بعد طالب علم/طالبہ کو روک دیں۔

9. ارکان پڑھنے کی سرگرمی فرداً فرداً تمام طلبہ سے کروائیں۔
دوسرا پیریڈ: عزیز طلبہ! آج ہم ارکان پڑھنے کی مشق کو جاری رکھیں گے۔

سرگرمی نمبر 2:

1. جب طلبہ ارکان پڑھ لیں تو انھیں درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۷ میں دیے گئے ارکان پڑھنے کا کہیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ جوڑوں میں ان ارکان کو پڑھنے کی کوشش کریں۔
3. اساتذہ اسٹاپ واپس آ کر اور پہلے ساتھی کو ارکان پڑھنے کا کہیں اور ایک منٹ بعد رکنے کا اشارہ کریں۔ اب ساتھی سے کہیں کہ نوٹ کریں کہ کتنے ارکان پڑھے ہیں۔ یہی طریقہ دوسرے ساتھی کے ساتھ دہرائیں۔
4. جوڑوں میں جس طالب علم/طالبہ نے ایک منٹ میں تمام ارکان درست پڑھے ہیں اسے بلند آواز سے پڑھنے کا کہیں اور باقی طلبہ خاموشی سے سُنیں۔
5. اب تمام طلبہ سے کہیں کہ وہ انفرادی طور پر یہی ارکان دوبارہ پڑھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ ایک منٹ میں 70 (ستر) کثیر الاستعمال ارکان پڑھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی کرا جماعت میں موجود کسی بھی طالب علم/طالبہ سے درسی کتاب میں دیے گئے ارکان ایک منٹ میں پڑھوائیں۔
2. دو تین طلبہ سے ارکان پڑھوائیں۔
3. درست ارکان پڑھنے پر طلبہ کو شاباش دیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ ان ارکان مدد سے کم از کم دس الفاظ بنا کر اپنی کاپی میں لکھ کر لائیں جیسے تا، لا = تالا اور یہ الفاظ اپنے ساتھیوں کو بھی بنانا سکھائیں۔

نوٹس

ٹی۔وی، موبائل اور کمپیوٹر پر سادہ جملے پڑھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- ٹی۔وی، موبائل اور کمپیوٹر وغیرہ پر سادہ جملے پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. جدید ذرائع ابلاغ میں موبائل اور کمپیوٹر وغیرہ شامل ہیں۔ آج کل ٹیلی ویژن میں بھی جدت آگئی ہے۔ اب کیبل کی مدد سے کئی چینل دیکھے جاسکتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اساتذہ نہ صرف خود ان جدید ذرائع ابلاغ کا استعمال کر سکیں بلکہ طلبہ کی دل چسپی کے لیے انھیں طریقہ تدریس میں شامل کرنے کا سوچیں۔
2. اساتذہ کے لیے یہ جاننا بھی ضروری ہے کہ کمرہ جماعت کے طلبہ کے حوالے سے ایسے مواد کا انتخاب کریں جو دلچسپ ہو اور طلبہ آسانی سے پڑھ سکیں۔
3. طلبہ کو ٹی۔وی، موبائل اور کمپیوٹر پر سادہ جملے پڑھنے کا مواقع فراہم کریں تاکہ طلبہ ان ذرائع ابلاغ کے استعمال میں دل چسپی لیں اور اُردو میں سادہ جملے پڑھ سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر، اُستاد/اُستانی کا موبائل، کمپیوٹر (اگر دستیاب ہو) وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی موبائل یا کمپیوٹر پر کورونا سے بچاؤ کے حوالے سے اشتہار نکالیں۔
2. کسی ایک طالب علم/طالبہ سے اشتہار پڑھوائیں۔
3. آخر میں انھیں اشتہار پڑھ کر سنائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. اُستاد/اُستانی طلبہ کے سامنے موبائل میں موجود کوئی پیغام یا دوسری تحریر نکالنے کا طریقہ سکھائیں۔
2. اب طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
3. پہلے گروپ کو صفائی کے حوالے سے پیغام نکالنے کا کہیں۔
4. دوسرے گروپ کو پولیو مہم کے حوالے سے پیغام نکالنے کا کہیں۔
5. دونوں گروپوں سے کہیں کہ پیغام کو غور سے پڑھ کر سمجھنے کی کوشش کریں۔

1. طلبہ کے گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. دونوں گروپوں کا ایک ایک چارٹ اور رنگین پینسلیں دیں۔
3. گروپوں سے کہیں کہ آج کے پڑھے گئے پیغام کو چارٹ پیپر پر لکھیں اور متعلقہ تصویر بھی بنائیں۔
4. گروپوں کو سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
5. اُستاد/اُستانی پیغام لکھنے میں طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ ٹی-وی، موبائل اور کمپیوٹر پر سادہ جملے پڑھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. دونوں گروپوں سے کہیں کہ اپنا لکھا ہوا پیغام ایک دوسرے کو پڑھ کر سنائیں۔
2. دو یا تین طلبہ سے اشتہار میں دیے گئے پیغام کے بارے میں پوچھیں۔
3. گروپوں سے یہ پیغام کمر اجتماعت میں آویزاں کروائیں۔

مشق: 2 منٹ



گھر میں ٹی-وی/موبائل/کمپیوٹر سے کوئی سے تین جملے پڑھیں اور درسی کتاب صفحہ نمبر ۷ سوال نمبر ۹ کے تحت دی ہوئی خالی جگہ میں جملے لکھیں۔

نوٹس

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنانا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- واحد سے جمع بنا سکیں
- واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. تعداد یا گنتی کے لحاظ سے اسم کی دو اقسام ہیں: واحد اور جمع
 - واحد: وہ اسم جو صرف ایک چیز، شخص یا جانور کے لیے استعمال کیا جائے۔ جیسے: کُرسی، لڑکا، بلی، وغیرہ
 - جمع: وہ اسم جو ایک سے زیادہ چیزوں، اشخاص یا جانوروں کے لیے استعمال کیا جائے جیسے: کرسیاں، لڑکے، بلیاں وغیرہ
2. اُردو زبان میں واحد سے جمع بنانے کے قاعدے درج ذیل ہیں:
 - مذکر اسموں کی جمع: - مذکر اسموں کے آخر میں 'الف' یا 'ہ' کی صورت میں اُسے یا اُسے مجہول (ے) سے بدل دیتے ہیں جیسے: لڑکا سے لڑکے، بندہ سے بندے وغیرہ
 - مذکر اسم کے آخر میں 'اں' کی صورت میں اسے 'یں' سے بدل دیتے ہیں جیسے: کنواں سے کنویں، دھواں سے دھوئیں وغیرہ
 - مؤنث اسموں کی جمع: - اگر مؤنث اسم کے آخر میں یا اُسے معروف (ی) ہو تو جمع بنانے کے لیے 'اں' بڑھا دیتے ہیں جیسے: کاپی سے کاپیاں، کرسی سے کرسیاں وغیرہ
 - اگر مؤنث اسم کے آخر میں 'یا' ہو تو آخر میں صرف نون غنہ (ن) بڑھاتے ہیں جیسے: گڑیا سے گڑیاں، چڑیا سے چڑیاں وغیرہ
3. طلبہ کو درج بالا قاعدوں کے مطابق واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنانے کے طریقے سکھائے جائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



- کمرِ جماعت میں موجود اشیاء کی طرف اشارہ کر کے طلبہ سے واحد، جمع اخذ کروائیں۔ مثلاً کمر، تختہ تحریر، کرسی وغیرہ واحد الفاظ میں جب کہ پنکھے، دیواریں، بچے/بچیاں جمع الفاظ ہیں۔
- طلبہ کی دل چسپی مزید بڑھانے کے لیے روزمرہ زندگی سے متعلق چیزوں کے واحد جمع اُن سے اخذ کروائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

کمرے	لڑکی
پودے	کمر
ٹوپیاں	سجدہ
لڑکیاں	پودا
سجدے	ٹوپنی

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں
2. تختہ تحریر پر دیے گئے الفاظ کالم میں لکھیں۔
3. گروپوں سے کہیں کہ دیے گئے واحد الفاظ کو طلبہ کی مدد سے جمع سے ملائیں۔
4. گروپوں کو سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۵ منٹ کا وقت دیں۔
5. آخر میں دونوں گروپوں سے سرگرمی تختہ تحریر پر مکمل کروائیں۔
6. اُردو زبان میں مذکور اور مونت اسموں کی واحد سے جمع بنانے کے قاعدوں کی خوب مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپوں کو برقرار رکھیں۔
 2. منتخبہ تحریر دیے گئے نامکمل جملے لکھیں۔
 3. گروپوں میں موجود طلبہ کی مدد سے جملوں میں خط کشیدہ الفاظ کی جمع اور جمع کی واحد بنا کر جملے منتخبہ تحریر پر مکمل کروائیں۔
 4. طلبہ سے کہیں کہ وہ دیے گئے جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔



نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ

1. درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنا سکتے ہیں۔



جائزہ / جانچ: 5 منٹ

1. دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔ پودے - پنکھا - گریا - کھڑکیاں
2. گروپ 'الف' سے کہیں کہ وہ دیے گئے الفاظ میں سے واحد کی نشان دہی کر کے اُن کے جمع بنائیں۔
3. گروپ 'ب' سے کہیں کہ وہ دیے گئے الفاظ میں سے جمع کی نشان دہی کر کے اُن کے واحد بنائیں۔



مشق: 2 منٹ

تمام طلبہ گھر پر درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۶ پر 'قواعد سیکھیں' کے تحت سوال نمبر ۷ میں دیے گئے واحد الفاظ کو اُن کی جمع سے ملائیں۔

مخلوق کمر اجماعت:

دی گئی سرگرمیاں جماعتِ اول اور سوم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

جملوں میں رُموزِ اوقاف (ختمہ، سکتہ اور سوالیہ) کا درست استعمال کرنا اور انھیں خوش خط نقل کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- جملوں میں رُموزِ اوقاف (ختمہ، سکتہ اور سوالیہ) کا درست استعمال کر سکیں۔
- جملوں میں رُموزِ اوقاف کا درست استعمال کر سکیں۔
- جملوں کو رُموزِ اوقاف کے ساتھ خوش خط نقل کر سکیں۔
- سوالیہ جملے بنا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. ختمہ یا وقف کا مل:- یہ علامت جملے کے مکمل خاتمے کے بعد لگائی جاتی ہے۔ مثلاً: ہمارے پیارے ملک کا نام پاکستان ہے۔
2. علامت استفہام یا سوالیہ نشان:- یہ علامت سوالیہ جملے کے آخر میں لگائی جاتی ہے۔ جیسے: ہماری قومی زبان کون سی ہے؟
3. وقفہ خفیف یا سکتہ:- یہ علامت ایک جملے کے الفاظ یا چھوٹے مرکبات کے درمیان ان کو ایک دوسرے سے جدا کرنے کے لیے استعمال کی جاتی ہے۔ جیسے: مرغی، گھوڑا، گائے، اور بکری سب فالتو جانور ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. ذیل میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - آپ کا نام کیا ہے؟
 - میں دوسری جماعت میں پڑھتی ہوں۔
 - علی، احمد اور عمر بھائی ہیں۔
2. طلبہ سے دیے گئے جملوں میں رُموزِ اوقاف (ختمہ، استفہامیہ، اور سکتہ) (اخذ کروائیں)۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

- ہمارے ملک کا نام پاکستان ہے
- خیبر پختون خوا، پنجاب، سندھ اور بلوچستان پاکستان کے صوبے ہیں
- ہم کون سے صوبے میں رہتے ہیں

3. ہر جوڑے سے کہیں کہ تختہ تحریر پر لکھے ہوئے جملوں میں دُرست رُموزِ اوقاف (ختمہ، سوالیہ اور سکتہ) لگا کر کاپی میں لکھنے کا کہیں۔

4. جوڑوں کو سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۵ منٹ کا وقت دیں۔

5. آخر میں چند جوڑوں سے تختہ تحریر پر رُموزِ اوقاف (ختمہ، سوالیہ اور سکتہ) لگوائیں۔

6. جوڑوں سے کہیں کہ تختہ تحریر پر جملوں میں رُموزِ اوقاف (ختمہ، سوالیہ اور سکتہ) کی روشنی میں اپنے کام کا از خود جائزہ لیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے برقرار رکھیں۔
2. ہر جوڑے سے 'ختمہ'، 'سکتہ' اور 'سوالیہ نشان' کے جملے کاپی پر لکھنے کا کہیں۔
3. جوڑوں کو سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۵ منٹ کا وقت دیں۔
4. آخر میں چند جوڑوں سے تختہ تحریر پر رُموزِ اوقاف (ختمہ، سوالیہ اور سکتہ) کے جملے لکھوائیں۔
5. تمام طلبہ کو تختہ تحریر پر لکھے گئے جملے درست رُموزِ اوقاف کے ساتھ خوش خط لکھنے کا کہیں۔
6. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔
7. تمام طلبہ کی شرکت کو یقینی بنائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ رُموزِ اوقاف کا درست استعمال کرتے ہوئے ان کو خوش خط لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



- اسلم میر ابھائی ہے؟
- کیا تڑیا کہانی پڑھ رہی ہے۔
- مجھے آم انار اور سیب بہت پسند ہیں؟

1. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ ان میں دُرست رُموزِ اوقاف لگا کر مکمل کریں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر میں درسی کتاب صفحہ نمبر ۶ پر 'قواعد' سیکھیں، کے تحت سوال نمبر ۶ میں دیے گئے جملوں میں ختمہ اور سکتہ کا نشان لگا کر جملے دوبارہ لکھیں۔

تصویر / خاکہ دیکھ کر جملے لکھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- تصویر یا خاکہ دیکھ کر کم از کم پانچ جملے لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. تصویر / خاکہ پر بار جملے بنانے کی مشق سے طلبہ کے ذہن میں نئے الفاظ اور خیالات آتے ہیں۔ جنہیں وہ تحریری صورت میں پڑھنے والے کے سامنے پیش کرتے ہیں، جس سے طلبہ کی تخلیقی لکھائی کی مہارت میں اضافہ ہوتا ہے۔
2. تصویر / خاکہ کے متعلق سوالات کرنے سے طلبہ کی توجہ سبق کی طرف رہتی ہے اور وہ نئے الفاظ کی مدد سے تصویر متعلق جملے بنانے کے قابل ہوتے ہیں۔
3. طلبہ تصویر / خاکہ میں زیادہ دل چسپی لیتے ہیں، اُن پر غور کرتے ہیں اور اُن میں پوشیدہ صورت حال کو تحریر میں لاتے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ادراغ



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، جھاڑن / ڈسٹر، چارٹ وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۵ کھولنے کا کہیں اور اس پر موجود تصویروں کے نام پوچھیں؟
2. طلبہ سے کہیں کہ اپنی پسندیدہ تصویر کے بارے میں ایک جملہ اپنی کاپی پر لکھیں۔
3. دو یا تین طلبہ سے تصویر کے بارے میں جملہ پوچھیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. جوڑوں کو درسی کتاب میں صفحہ نمبر ۸ پر دی گئی تصویر غور سے دیکھنے کا کہیں۔
3. جوڑوں سے کہیں کہ دونوں ساتھی مل کر دی گئی تصویر کے متعلق کم از کم پانچ جملے تحریر ایک کاپی پر لکھیں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ جملے مکمل اور با معنی لکھیں۔ نیا لفظ لکھنے کے لیے اساتذہ سے رہ نمائی لیں۔
5. جوڑوں کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. چند جوڑوں کو اپنے جملے پیش کرنے کا کہیں۔

- 

- 

- 

نُؤس

[illegible]

اپنی ذات، رشتوں، ماحول، پسند نا پسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کرنا

سبق نمبر
7

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اپنی ذات، رشتوں، ماحول، پسند نا پسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ اپنی ذات، رشتوں، ماحول، پسند نا پسند اور دل چسپیوں سے متعلق بات چیت کرنا پسند کرتے ہیں لہذا دورانِ گفت گو اُن کو بھر پور شرکت کا موقع دیں۔
2. اساتذہ کرام جماعت میں ایسا ماحول فراہم کریں جس سے طلبہ کو اظہار خیال اور سوالات و جوابات کا موقع ملے۔
3. بولنے کی مہارت کو فروغ دینے کے لیے سادہ کہا نیوں ذاتی پسند نا پسند، ماحول اور رشتوں سے متعلق سوال و جواب کروائیں۔
4. اساتذہ طلبہ میں خود اعتمادی پیدا کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کریں ان کی بات غور سے سنیں اور انہیں مختلف سرگرمیوں میں شمولیت کرنے کی طرف راغب کریں۔
5. اظہارِ خیال ہر انسان کا بنیادی حق ہے لہذا طلبہ کو بولنے کا اور اپنے خیالات کے اظہار کا پورا موقع ملنا نہایت ضروری ہے اس لیے دورانِ تدریس اساتذہ کی طرف سے طلبہ کی حوصلہ افزائی بہت ضروری ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:
 - آپ کی عمر کتنی ہیں؟
 - آپ کو کون سا مضمون پسند ہے؟
 - آپ کو کون سا کھیل پسند ہے؟
2. طلبہ کے جوابات غور سے سنیں اور اُن کی حوصلہ افزائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. گروپ 'الف' سے کہیں کہ وہ گروپ 'ب' کے ممبران سے خاندان کے متعلق جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں:

3. دوسرے گروپ کے ممبران کی جوابات دینے پر حوصلہ افزائی کریں۔

- آپ کے گھر میں کون رہتے ہیں؟
- آپ کے والد/والدہ کیا کام کرتے ہیں؟
- آپ کتنے بہن بھائی ہیں؟

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. آپ دوسرے گروپ سے کہیں کہ پہلے گروپ کے ممبران سے اپنی پسند نا پسند سے متعلق دیے گئے سوالات پوچھیں۔
 - آپ کا پسندیدہ کھیل کون سا ہے؟
 - آپ کو کھانے میں کیا پسند ہے؟
 - بڑے ہو کر آپ کیا بنو گے؟
3. گروپ 'الف' کے ممبران کے لیے جوابات دینے پر اُس کے لیے تالیاں بجائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ اپنی ذات، رشتوں، ماحول، پسند نا پسند اور دل چسپیوں کے متعلق بات چیت کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی طلبہ سے دیے گئے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - آپ کا پسندیدہ موسم کون سا ہے؟
 - آپ کو کون سے پھل پسند ہے؟
 - آپ کا بہترین دوست کون ہے؟
2. کوشش کریں کہ ایسے طلبہ کو موقع دیں جن کو سرگرمیوں میں شرکت کا موقع نہ ملا ہو۔
3. جوابات دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



گھر میں آج کے پوچھے جانے والے کوئی سے تین سوالات اپنے امی، ابو، بھائی یا بہن سے پوچھیں اور اگلے دن کراجماعت میں اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔

سادہ مصرعے، اشعار اور نعتیں سُن کر پسند کا اظہار کرنا

سبق نمبر
8

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- آہنگ اور لے کے حوالے سے سادہ مصرعے، اشعار اور نعتیں سُن کر پسند کا اظہار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- نظم کے پڑھنے کے اصول میں درست تلفظ مناسب لب و لہجہ اور اتار چڑھاؤ مع تاثرات شامل ہیں۔
- نظم کو ترغیم اور لے کے اعتبار سے سنائیں تاکہ طلبہ لطف اندوز ہو سکیں۔
- طلبہ کو ذاتی خیالات اور پسند کے اظہار کے مواقع فراہم کریں تاکہ طلبہ مصرعے، اشعار اور نعتوں میں دلچسپی لیں۔
- طلبہ کی عمر اور دل چسپی کو مد نظر رکھتے ہوئے اُن کو سادہ مصرعے، اشعار اور نعتیں سنائیں اور اسکول کی بزم ادب کی سرگرمیوں سے قبل ان کی نظموں اور نعتوں کو لے اور آہنگ کے ساتھ پڑھنے کی خوب مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، تصاویر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ کو جدول میں دیا گیا شعر آہنگ اور لے کے ساتھ زبانی سنائیں۔

ہم نو نہال سارے دھرتی کے چاند تارے
یہ عزم ہے ہمارا آگے سدا بڑھیں گے
ہم شوق سے پڑھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

گرمی کا موسم
دیکھو! موسم گرما آیا
فطرت نے سردی کو بھگایا
دھوپ نے ہے یہ ہم کو بتایا
پھر گرمی کا موسم آیا
آم لگے ہیں پیلے پیلے
کتنے میٹھے اور رسیلے
اس پھل نے ہے دل کو لہایا
پھر گرمی کا موسم آیا

- اُستاد/اُستانی تختہ تحریر پر نظم 'گرمی کا موسم' تحریر کریں۔
- تحریر کی گئی نظم آہنگ اور لے کے ساتھ پڑھیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ نظم غور سے سنیں۔
- طلبہ کو نظم اپنے ساتھ پڑھنے کا کہیں۔
- طلبہ کو انفرادی طور پر نظم پڑھنے کا کہیں۔

1. اُستاد/اُستانی تختہ تحریر پر لکھی ہوئی نعتِ زبانی سنائیں۔

2. طلبہ سے کہیں کہ نعتِ غور سے سنیں۔

3. طلبہ کو بھی نعت پڑھنے کا کہیں اور ساتھ ساتھ عملی مظاہر کریں تاکہ طلبہ لطف اندوز ہو سکیں۔

4. طلبہ سے کہیں کہ نعت کو کورس کی صورت میں پڑھیں۔

نعت

لکھتا جاؤں، پڑھتا جاؤں
آگے آگے، بڑھتا جاؤں
چڑھتا جاؤں علم کے ذینے
حکم دیا ہے پیارے نبی ﷺ نے
اپنا دل بھی صاف کروں میں
بدلہ نہ لوں، معاف کروں میں
مجھ کو ستایا اگر کسی نے
حکم دیا ہے پیارے نبی ﷺ نے

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ آہنگ اور لے کے حوالے سے مصرعے، اشعار اور نعتیں سن کر اپنے پسند کا اظہار کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. چند طلبہ سے کہیں کہ نعت آہنگ اور لے کے ساتھ سنائیں اور پوچھیں کہ یہ نعت آپ کو کیسی لگی؟

2. دو تین طلبہ سے کہیں کہ نعت میں سے کوئی بھی دو پسندیدہ اشعار سنائیں۔

3. طلبہ کو آہنگ اور لے کے ساتھ نعت سنانے پر شاباش دیں۔

4. چند طلبہ سے پوچھیں کہ یہ نعت آپ کو کیسی لگی؟

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ درسی کتاب صفحہ ۱۰ پر نعتِ زبانی یاد کریں۔ اور صفحہ نمبر ۱۴ پر 'آؤ کام کریں' کے تحت سوال نمبر ۹ کے تحت ایک دوسرے کو نعت کے اشعار لے اور آہنگ سے سنائیں۔ آخر میں بتائیں کہ کون سا شعر آپ کو سب سے زیادہ اچھا لگا۔

نوٹس

انفرادی آوازیں سُن کر لفظ ادا کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- انفرادی آوازیں سُن کر اُن آوازوں کو درست طریقے سے ملا کر لفظ ادا کر سکیں۔ مثلاً 'ن' + 'ا' + 'ن' سُنیں تو انھیں ملا کر لفظ 'نان' بنا سکیں (توڑ سے جوڑ)

معلومات برائے اساتذہ

- اس حاصلِ تعلم کا مقصد طلبہ میں صوتی آگہی پیدا کرنا ہے۔ جس کی مدد سے طلبہ لفظ میں موجود حروف کی انفرادی آوازوں کو سُن کر پہچان سکتے ہیں بلکہ ابتدائی اور آخری آوازوں کو تبدیل کر کے نئے الفاظ بھی بنا سکتے ہیں۔
- علم الاصوات میں مہارت کے لیے طلبہ کو حروف تہجی کی پہچان اور آوازوں کی عملی طور پر مشق کروائیں۔
- اساتذہ طلبہ کو حروف تہجی کی تمام اشکال خاص طور پر بیچ اور آخری والی جیسے ہ کی شکل الفاظ جہاز، صلہ میں لکھنے کی مشق کروائیں۔
- الفاظ سازی کی مشق کے لیے مختلف سرگرمیاں جیسے ابتدائی آواز، آخری آواز تبدیل کرنا اور ہم آواز الفاظ کی مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، حروف تہجی کا چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ کو نیچے دیے گئے الفاظ میں حروف کی آوازوں کی مدد سے لفظ لکھنے کی مشق کروائیں جیسے؛
- س/ + اے/ + ب/ کی آوازوں کو جوڑ کر لفظ بنائیں۔
- مور، کا توڑ بنائیں۔
- کوئی سے تین حروف ملا کر ایک نیا لفظ لکھوائیں۔
- سبق کا اعلان کریں اور طلبہ سے کہیں کہ آج ہم حروف کی آوازوں کی مدد سے الفاظ بنانا سیکھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

الفاظ کی آوازیں سنائیں۔ جیسے: توڑ جوڑ	■
س/ + اے/ + ب/	■
ا/ + ح/ + ر/	■
ب/ + ا/ + غ/	■
ک/ + ت/ + ب/	■
س/ + و/ + چ/ + ن/ + ا/	■

- طلبہ یہ سرگرمی انفرادی طور پر کریں گے۔
- استاد/استانی درج ذیل جدول تختہ تحریر پر لکھے۔
- استاد/استانی ایک لفظ میں موجود حرف کی آوازیں بولیں اور طلبہ سے کہیں کہ آوازیں سُن کے انھیں جوڑ کر لفظ بنائیں اور لکھیں۔

4. اب باری باری لفظ میں موجود آوازیں سُنا کر الفاظ بنائیں۔
5. آخر میں طلبہ سے لکھے ہوئے الفاظ بتانے کا کہیں۔
6. اُستاد/اُستانی آوازیں پہچان کر درست الفاظ بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2

1. اُستاد/اُستانی دیا گیا جدول تختہ تحریر پر تحریر کرے۔
2. اب باری باری طلبہ سے ایک ایک توڑ سے لفظ جوڑ کر لکھنے کا کہیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ دیے گئے حروف کی آوازوں کو ادا کرتے ہوئے انہیں ملا کر الفاظ بنائیں۔
4. اُستاد/اُستانی توڑ سے جوڑ بنانے میں طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
5. تمام طلبہ کی شرکت یقینی بنائیں۔

توڑ کے جوڑ

- گ+ا+ج+ر -----
- س+ا+ل+ن -----
- س+ا+ب+ن -----
- ج+م+ا+ع+ت -----
- ف+ا+ل+ت+و -----

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



آج ہم نے انفرادی آوازیں سُن کر ان آوازوں کو درست طریقے سے ملا کر لفظ ادا کرنا سیکھ لیا ہے۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ درج ذیل حروف کی آوازیں سُنائیں ان آوازوں کو جوڑ کر لفظ بنا کر ادا کریں۔
2. چند طلبہ کو حروف کی مدد سے الفاظ بنانے کا کہیں۔
- چ+ا+ک -----
- م+و+ر -----
- س+و+چ -----
- ص+ا+ب+ن -----
3. الفاظ بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ سے درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۲ پر 'لفظوں کا کھیل' کے تحت سوال نمبر ۵ میں دیے گئے حروف دیکھ کر ان کی آوازیں ادا کر کے لفظ بنائیں اور سامنے لکھیں۔

نظم و نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دینا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- نظم و نثر پڑھ کر سوالات کے جوابات زبانی دے سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو بچوں کی درسی کتاب، رسائل اور اخبارات سے نظم/نثر پڑھنے کے مواقع فراہم کریں۔
2. نظم و نثر پڑھنے سے طلبہ کے ذخیرہ الفاظ میں نہ صرف اضافہ ہوتا ہے بلکہ مطالعے میں دلچسپی بھی بڑھتی ہے۔ اس سرگرمی سے طلبہ ارد گرد ماحول سے باخبر رہتے ہیں اور غور و فکر جیسی صلاحیتوں کو بھی فروغ ملتا ہے۔
3. نظم/نثر پڑھنے سے طلبہ کو درسی کتاب میں سے متعلقہ عنوانات پڑھنے اور ان سے متعلق سوالات کے جوابات دینے میں مدد ملے گی۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں کہ کسی کو کوئی نظم زبانی یاد ہے تو سنائیں۔
2. چند طلبہ سے نظم زبانی سنیں۔
3. طلبہ کی نظم سننے پر حوصلہ افزائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. جدول میں دیے گئے اشعار تختہ تحریر پر لکھیں۔

تہا	کسی	شجر	کی	تہا
بلبل	تھا	کوئی	اداس	بیٹھا
کہتا	تھا	کہ	رات	سر پہ
اڑنے	چگنے	میں	دن	گزارا
پہنچوں	کس	طرف	آشیاں	تک
ہر	چیز	یہ	چھا	گیا
				اندھیر

3. اساتذہ اشعار دُرست تلفظ، لے اور آہنگ سے سنائیں۔

4. طلبہ کو جوڑوں میں اشعار دُرست تلفظ اور آہنگ سے پڑھنے کا موقع دیں۔
5. جو جوڑے درست انداز سے پڑھیں ان کی حوصلہ افزائی کریں۔
6. طلبہ سے دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔
 - درخت کی ٹہنی پر کون بیٹھا تھا؟
 - بلبُل کیوں اداس تھا؟
 - بلبُل نے کس طرح دن گزارا؟
 - بلبُل گھر کیوں نہیں پہنچ سکتا تھا؟
7. سوالات سمجھنے میں طلبہ کی مدد کریں اور متعلقہ شعر کی طرف ان کی توجہ دلوائیں۔
8. دونوں جوڑوں کو برابر کا موقع دیں۔ دُرست جواب دینے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. جدول میں دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

مختی بلخ

ندی کنارے ایک ننھا سا گھر تھا۔ اس میں ایک بلخ رہتی تھی۔ وہ صبح سویرے اٹھتی تھی۔ نہاتی دھوتی اور کام کاج میں لگ جاتی۔ اس کا کہنا تھا کہ خدا انہی کو دیتا ہے جو محنت کرتے ہیں۔

2. طلبہ کے جوڑے برقرار رکھیں۔
3. پہلے ایک طالب علم عبارت پڑھے اور دوسرا اُسے، پھر پہلا طالب علم پڑھے اور دوسرا اُسے۔
4. مشکل الفاظ پڑھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔
5. درست پڑھنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
6. طلبہ سے دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔
 - ننھا سا گھر کہاں تھا؟
 - گھر میں کون رہتا تھا؟
 - بلخ صبح سویرے کام کیوں کرتی تھی؟
 - خدا کس کو دیتا ہے؟
7. دُرست جواب دینے والے جوڑوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ نظم و نثر پڑھ کر سمجھ سکتے ہیں اور اس سے متعلق سوالات کے زبانی جواب دے سکتے ہیں۔

جائزہ/جانیج: 5 منٹ



1. طلبہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۴ پر سوال نمبر ۷ میں دی گئی نظم پڑھیں۔
2. نظم پڑھنے کے بعد طلبہ سے سوالات کے جوابات زبانی پوچھیں۔
 - ہمیں کون اپنی جان سے پیارا ہے؟
 - اس نظم میں آقا کسے کہا گیا ہے؟
 - ہماری آنکھوں کا تار اکون لوگ ہیں؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ ۱۰ پر موجود نظم 'نعت' کو سمجھ کر پڑھیں اور دیے گئے سوالات کے جوابات اپنی کاپی میں لکھ کر لائیں۔

الفاظ کے متضاد بنانا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



■ الفاظ کے متضاد بنا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. متضاد الفاظ سے مراد ایسے الفاظ ہیں جو ایک دوسرے کے الٹ ہوں یا ایک دوسرے کی ضد ہوں۔ مثلاً: گرمی / سردی، آج / کل اور درست غلط۔ آپس میں الٹ یا متضاد ہیں۔
2. روزمرہ زندگی سے متعلقہ سادہ اور آسان الفاظ کا انتخاب کریں اور طلبہ سے ان کے الٹ اخذ کروائیں۔
3. طلبہ کو متضاد الفاظ کی خوب مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، جھاڑن / ڈسٹر زمین / آسمان، سرد / گرم، صبح / شام، اُترائی / چڑھائی وغیرہ کے تصویری کارڈ۔
نوٹ: تصویری کارڈ نہ ہونے کی صورت میں سادہ چارٹ پیپر پر تصاویر بنالیں۔

تعارف: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر موسموں کے نام لکھیں۔
2. موسم گرما، موسم سرما، موسم خزاں، موسم بہار
3. طلبہ کو بتائیں کہ گرمی کا متضاد سردی ہے یعنی دونوں ایک دوسرے کے الٹ ہیں اب طلبہ سے بہار کا متضاد پوچھیں۔
4. طلبہ کو بتائیں کہ ایک دوسرے کے الٹ معنی والے الفاظ 'متضاد' کہلاتے ہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. تختہ تحریر پر جدول بنائیں جس کے ایک خانے میں 'الفاظ' اور دوسرے میں 'متضاد' لکھا ہوا ہو۔
3. طلبہ کے سامنے تصویری چارٹ آویزاں کریں جس پر متضاد الفاظ کو تصویری شکل میں پیش کیا گیا ہو۔ جیسے: زمین / آسمان، سرد / گرم، صبح / شام، اُترائی / چڑھائی وغیرہ۔
4. نوٹ: دیے گئے الفاظ یا دیگر آسان الفاظ کی تصاویر بنائیں۔
دونوں گروپوں کو ایک دوسرے کے متضاد تصویر کارڈ تقسیم کریں۔

5. گروپ 'الف' سے کہیں کہ پہلا کارڈ دکھائیں اور گروپ 'ب' سے کہیں کہ اس کا متضاد تصویری کارڈ دکھائیں۔
6. ہر تصویری کارڈ کے لیے یہی عمل دہرائیں اور طلبہ سے الفاظ کے متضاد بنوائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

لفظ	متضاد
اندر	باہر
بہت	
آگے	
قریب	
تھوڑا	
تیز	
غائب	

1. طلبہ کے گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. دیا گیا جدول تختہ تحریر لکھیں۔
3. ہر گروپ میں سے باری باری مختلف طلبہ کو بلائیں۔
4. طلبہ سے الفاظ کے متضاد تختہ تحریر پر لکھوائیں۔
5. تمام طلبہ الفاظ کے متضاد کا جدول اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ الفاظ کے متضاد بنا سکتے ہیں۔

جائزہ/چیلنج: 5 منٹ



- تختہ تحریر پر درج ذیل الفاظ لکھیں اور طلبہ سے اُن کے متضاد بنوائیں۔

الفاظ	متضاد
آسان	
کامیاب	
رونا	
جاگنا	

مشق: 2 منٹ



گھر سے درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۳ پر دی گئی سرگرمی قواعد سیکھیں مکمل کر کے لائیں۔

مخلوط کمرہ جماعت:

- دی گئی سرگرمیاں جماعت اول اور سوم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں لیکن الفاظ کا انتخاب ان کے درجے کے مطابق کریں۔

مختصر کہانی سن کر اس کے خاص نکات زبانی سنانا اور اپنے مخصوص رد عمل کا اظہار کرنا۔

سبق نمبر
12

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- مختصر کہانی سن کر اس کے خاص نکات زبانی سنا سکیں۔
- واقعات یا کہانیاں سن کر مخصوص رد عمل کا اظہار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کہانیوں میں دلچسپی لیتے ہیں انھیں شوق سے سنتے اور پڑھتے ہیں۔ طلبہ کو مختلف کہانیاں سنا کر ان کا رد عمل ملاحظہ کریں۔
2. طلبہ کہانیوں میں موجود پوشیدہ پیغام اور اخلاقی سبق کو اپنے الفاظ میں ساتھیوں کو سنانا پسند کرتے ہیں۔ طلبہ سے کرداروں اور واقعات کے حوالے سے پسند/نا پسند کے بارے میں پوچھیں۔
3. طلبہ کو دلچسپ اور سبق آموز کہانیاں سنائیں اور ان میں موجود پوشیدہ پیغام اور اخلاقی سبق اُن سے اخذ کروائیں۔ کہانیوں کے اہم نکات کی طرف توجہ دلائیں۔ کہانی کے اہم نکات بیان کرے اور آزادانہ رد عمل ظاہر کرنے کا کہیں۔ اس حوالے سے طلبہ کو پابند نہ بنائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تہذیب، تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی طلبہ سے پوچھیں کہ کیا وہ کہانیاں پڑھتے ہیں؟
2. دو/تین طلبہ سے ان کی پڑھی ہوئی کہانیوں اور ان کے پسند/نا پسند کے بارے میں پوچھیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. اُستاد/اُستانی جدول میں دی گئی کہانی کو اپنی ڈائری پر لکھے۔

نیکی

ایک دریا کے کنارے درخت پر چڑیا کا گھونسلہ تھا۔ اسی درخت کے نیچے ایک چیونٹی کا بل بھی تھا۔ ایک دن چیونٹی دریا کے کنارے جا رہی تھی اچانک ایک کا پاؤں پھسلا اور وہ دریا میں جا گری۔ چڑیا درخت سے یہ منظر دیکھ رہی تھی۔ اس نے درخت کا ایک پتا توڑا اور اسے اپنی چونچ میں پکڑ کر دریا کی طرف اڑی تھوڑی ہی دیر وہ چیونٹی کے قریب جا پہنچی۔ اُس نے پتا چیونٹی کے قریب پھینکا۔ چیونٹی پتے پر بیٹھ گئی۔ پتا بہتا ہوا دریا کے کنارے آگیا اس طرح چیونٹی کی جان بچ گئی۔

3. کہانی کی بلند خوانی کریں اور کہانی کو آواز کے اُتار چڑھاؤ اور الفاظ کی دُرست ادائی سے مؤثر بنائیں۔
4. اب طلبہ کو ایک دوسرے کو کہانی اپنے الفاظ میں سنانے کا کہیں۔
5. چند طلبہ کو سامنے لا کر کہانی اپنے الفاظ میں بیان کرنے کا کہیں۔
6. جہاں ضرورت ہو طلبہ کی اصلاح کریں۔
7. دُرست کہانی سنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
8. کوشش کریں کہ زیادہ سے زیادہ طلبہ اس سرگرمی میں شریک ہوں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ سے کہانی کے متعلق سوالات پوچھیں:
 - چیونٹی دریا میں کیسے گر گئی؟
 - چڑیا نے چیونٹی کی مدد کیسے کی؟
 - دوسروں کو تکلیف میں دیکھ کر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
 - آپ اپنے دوستوں کی مدد کیسے کرتے ہیں؟
2. جواب بتانے میں طلبہ کی مدد کریں۔
3. سوالات کی مدد سے طلبہ کے رد عمل کا جائزہ لیں۔
4. رد عمل کے حوالے سے طلبہ کا جائزہ لیں اور جہاں ضرورت ہو ان کی رہ نمائی کریں۔
5. درست جوابات دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. طلبہ کہانی سن کر اس کے خاص نکات زبانی بیان کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔
2. طلبہ واقعات/کہانیاں سن کر مخصوص رد عمل ظاہر کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہانی سے متعلق سوالات پوچھیں۔
 - چیونٹی کہاں رہتی تھی؟
 - چڑیا نے چیونٹی کو مشکل میں دیکھ کر کیا؟
 - دوسروں کو مشکل میں دیکھ کر ہمیں کیا کرنا چاہیے؟
2. دُرست نکات سننے پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔
3. صحیح رد عمل پر طلبہ کو شاباش دیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے کوئی کہانی پڑھ کر آئیں اور اسے کمرہ جماعت میں زبانی سنائیں۔

مخلوط کمرہ جماعت:

- دی گئی سرگرمیاں جماعت اول اور سوم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے درست طریقے سے نئے الفاظ بنانا

سبق نمبر
13

طلبہ کے حاصلات تعلم



- الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے درست طریقے سے نئے الفاظ بنا سکیں۔ مثلاً: ”راگ“ سے /ر/ ہٹا کر /س/ لگا کر ”ساگ“

معلومات برائے اساتذہ

- الفاظ کی ابتدائی یا آخری آواز تبدیل کر کے نئے الفاظ بنانا دل چسپ سرگرمیاں ہیں جن کی مدد سے کھیل کھیل میں طلبہ کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کیا جاتا ہے۔ ایسی سرگرمیاں ابتدائی جماعتوں سے ہی طلبہ کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کرتی ہیں۔
- اُستاد/اُستانی چند الفاظ بولیں جیسے: کاج، دادا، مات وغیرہ۔
- باری باری طلبہ سے ان الفاظ کے ابتدائی آوازیں اخذ کروائیں۔ جیسے کاج میں /ک/ کی آواز دادا میں /دا/ اور مات میں /م/ کی آواز۔
- اُستاد/اُستانی اس حکمت عملی کو اپنا کر طلبہ سے الفاظ کی ابتدائی آواز تبدیل کروائیں اور نئے الفاظ بنوائیں۔
- جیسے: لفظ ”رات“ میں ”ر“ کو تبدیل کر کے ”ب“ لگا کر نیا لفظ ”بات“ بنوائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- تختہ تحریر پر لفظ ”نانا“ لکھیں۔
- طلبہ سے اس لفظ کی پہلی آواز پوچھیں طلبہ کا جواب ”نا“ ہونا چاہیے۔
- اب طلبہ سے پوچھیں کہ اگر ”نانا“ کی پہلی آواز ”نا“ کو تبدیل کر کے ”جا“ لگا دیا جائے تو کون سا نیا لفظ بنے گا؟ (جانا)

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
- ہر گروپ کو چارٹ/اور مارکر دیں۔
- پہلے گروپ کو الفاظ ”جان“ ”جوڑ“ اور ”جرباب“ دیں۔
- دوسرے گروپ کو الفاظ ”موڑ“ ”تارا“ اور ”میرا“ دیں۔
- گروپ کو ہدایات دیں کہ دیئے گئے الفاظ کی ابتدائی آواز کو نئی آواز میں تبدیل کر کے لکھیں جیسے: ”جان-شان“ وغیرہ
- اس بات کا خیال رکھیں کہ طلبہ بامعنی الفاظ بنائیں۔

7. گروپوں کے کام کو سراہیں۔

سرگرمی نمبر ۲:

نئے الفاظ	الفاظ
جیسے: شام، نام، دام، جام	کام
	آس
	جال
	ریل
	سات
	نقصان
	کار

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. ہر لفظ کو باری ادا کریں اور طلبہ سے کہیں کہ ان کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے نیا لفظ بنائیں۔
3. طلبہ کو سوچنے کے لیے امنٹ کا وقت دیں۔
4. طلبہ کے بنائے گئے الفاظ کو تختہ تحریر پر لکھتے جائیں۔
5. ابتدائی آواز پہچاننے میں طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ الفاظ کی ابتدائی آواز کو پہچان کر اُسے تبدیل کر کے نئے الفاظ بنا سکیں گے۔

جائزہ/جائزہ: 5 منٹ



اُستاد/اُستانی طلبہ سے الفاظ: مالی اور بال کی ابتدائی آوازیں تبدیل کروا کر نئے الفاظ بنوائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۰ پر ”لفظوں کا کھیل“ میں دیے ہوئے لفظوں کی ابتدائی آواز تبدیل کر کے تین تین نئے الفاظ بنائیں۔

نوٹس

ایک منٹ میں ۴۰ اختراعی ہجوں والے بے معنی الفاظ پڑھنا

سبق نمبر
14

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



■ ایک منٹ میں کم از کم ۴۰ اختراعی ہجوں والے بے معنی الفاظ پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اختراعی ہجوں والے یا بے معنی الفاظ وہ ہوتے ہیں جس کے اپنے کوئی معنی نہیں ہوتے۔ جیسے: مونو، باتا، رونمر وغیرہ
2. بے معنی الفاظ پڑھنے سے طلبہ کی پڑھائی میں روانی پیدا ہوتی ہے۔
3. بے معنی الفاظ پڑھنے سے بے معنی الفاظ پڑھنے میں مدد ملتی ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر، اسٹاپ واچ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



آج ہم اختراعی ہجوں والے بے معنی الفاظ کے بارے میں پڑھیں گے۔ یہ وہ الفاظ ہوتے ہیں جن کے اپنے کوئی معنی نہیں ہوتے جیسے تابا، موبے وغیرہ۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۴۰ سوال نمبر ۴ میں دیے ہوئے بے معنی الفاظ نکالنے کا کہیں۔
2. چند طلبہ سے باری باری اس طرح پڑھوائیں کہ وہ ایک منٹ میں کم از کم ۴۰ الفاظ پڑھ سکیں۔
3. اُستاد/استانی سرگرمی کے لیے اسٹاپ واچ پر وقت نوٹ کریں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے چالیس بے معنی الفاظ لکھیں۔

چاغا	بو تو	جارا	تو غو	راگا
حابھی	جاش	تا گے	باطو	تھوتا
گو ط	تونی	سا کا	ما کی	راٹا

گو جی	ضاطا	تا گھو	ٹارے	تھوعا
جا کی	تھا گے	راٹ	نوزا	ہاشا
رو غو	جو کھا	جا تھے	پاٹا	کھا چے
سو بو	پاتا	خازا	تھوعا	دھو
کھا گا	مونو	گھوٹے	روکھو	چا گے

3. دونوں گروپوں کے درمیان چالیں بے معنی الفاظ پڑھنے کا مقابلہ کروائیں۔
4. جو گروپ زیادہ الفاظ پڑھے اس کی حوصلہ افزائی کریں۔
5. اُستاد اسٹاپ واچ کا بندوبست کریں۔
6. تمام طلبہ کو اس سرگرمی میں شریک کریں۔
7. ہر طالب علم / طالبہ کو ایک منٹ کا وقت دیں۔
8. جیسے ہی ایک منٹ پورا ہو۔ اگلا طالب علم / طالبہ مقابلے کے لیے آئے۔
9. دونوں گروپوں کے پہلی پوزیشن حاصل کرنے والے طلبہ کے سامنے مقابلہ کرائیں۔
10. جیتنے والے طالب علم / طلبہ کو انعام دیں۔
11. طلبہ میں مقابلے کا جذبہ پیدا کریں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ ایک منٹ میں کم از کم چالیں اختراعی / بے معنی الفاظ پڑھ سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ کو کم از کم 1 منٹ میں ۴۰ اختراعی / بے معنی الفاظ پڑھنے کا کہیں۔
2. کوشش کریں کہ ایسے طلبہ کو موقع دیا جائے جو پہلے شریک نہ ہو سکے۔
3. الفاظ پڑھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے درسی کتاب میں صفحہ نمبر ۲۰ پر دیے گئے بے معنی الفاظ 1 منٹ میں روانی سے پڑھنے کی مشق کر کے آئیں۔

نوٹس

جملے میں فعل کی پہچان کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- جملے میں فعل کی پہچان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- عام طور پر جملے کے تین حصے ہوتے ہیں۔
▪ (1) فاعل (2) فعل (3) مفعول
- فعل: وہ کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اُسے فعل کہتے ہیں جیسے: اسلم کتاب پڑھتا ہے۔ ثریا آنکھ مچولی کھیلتی ہے وغیرہ۔ ان جملوں میں پڑھنا اور کھیلنا فعل کو ظاہر کرتے ہیں۔
- فعل سے زمانے کی نشان دہی ہوتی ہے۔ طلبہ کی جملے کے اس حصے کی پہچان ضروری ہے اور بار بار مشق کی مدد سے روزمرہ افعال کی مدد میں ان کی پہچان آسانی سے کروائی جاسکتی ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- کمر جماعت میں مختلف کام کریں جیسے:
- تختہ تحریر پر لکھنا شروع کریں اور طلبہ سے پوچھیں کہ میں کیا کام کر رہا / رہی ہوں؟ طلبہ جواب دیں گے کہ آپ لکھ رہے ہیں۔
 - اسی طرح طلبہ کو کوئی نظم سنائیں اور اُن سے پوچھیں کہ میں کیا کر رہا / رہی ہوں؟ طلبہ کہیں گے کہ آپ نظم سُنا رہے ہیں۔
 - طلبہ سے کہیں کہ ”لکھنا“ اور ”سننا“ فعل ہیں۔ اسی طرح آپ اور ہم جو بھی کام کرتے ہیں وہ فعل کہلاتا ہے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔
- جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

جملے	فعل
بانو نے کھانا کھایا	

سعد نے قلم خریدی۔	
امی نے اخبار پڑھا۔	

3. ہر گروپ میں سے کوئی طالب علم / طالبہ فعل تلاش کر لکھے۔
4. ہر گروپ کے طلبہ کو شمولیت اور شرکت کا موقع دیں۔
5. طلبہ سے یہ سرگرمی ۱۰ منٹ میں مکمل کروائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

جملے	افعال
طاہر نے کھانا کھایا۔	
فاطمہ خط لکھتی ہے۔	
سہیل کتاب پڑھے گا۔	
طلبہ ہاکی کھیل رہے ہیں۔	
منیرہ کہانی سنا رہی ہے۔	
ہم نے چڑیا گھر کی سیر کی۔	

3. طلبہ سے کہیں کہ وہ ان جملوں میں سے فعل کی نشان دہی کر کے کالم میں لکھیں۔
4. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور بوقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔
5. طلبہ سے اخذ شدہ جوابات تختہ تحریر پر لکھوائیں۔
6. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ جملے میں فعل کی پہچان کر سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



چند طلبہ سے کہیں کہ وہ دیے گئے افعال سے جملے بنائیں۔

جملے	افعال
	دوڑنا
	اٹھنا
	جاگنا

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب صفحہ نمبر ۱۶ تا ۱۷ پر سبق پیارے رسول خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم میں سے کوئی سے چار افعال تلاش کریں اور لکھ کر لائیں۔

پانچ سے سات جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- پانچ سے سات جملوں پر مشتمل مربوط عبارت لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو روزانہ ایک نیا لفظ سکھائیں۔ پہلے خود اس سے جملہ بنائیں پھر چند طلبہ سے جملے بنوائیں۔ ہر طالب علم / طالبہ کو الگ الگ جملہ بنانے کا کہیں۔
2. طلبہ کو اخبارات اور رسائل سے تحریریں پڑھنے اور اپنے الفاظ میں لکھنے کا کہیں۔
3. تحریر لکھنے میں طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، جھاڑن / ڈسٹر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں کہ کیا انھوں نے کوئی کہانی / مضمون لکھا ہے؟
2. چند طلبہ کو اپنی تحریر سنانے کا کہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. تختہ تحریر پر درج ذیل الفاظ لکھیں۔
 - پسندیدہ، رنگ، تحفہ، خریداری، قیمت، خیال، استعمال
 - بہن بھائی، مل کر کھیلنا، توجہ، صفائی، محفوظ
3. طلبہ کو ان الفاظ کی مدد سے ”میرا کھلونا“ کے بارے میں پانچ سے سات جملے لکھنے کا کہیں۔
4. تحریر لکھنے میں طلبہ کی مدد کریں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. طلبہ کو اپنی عبارت ایک دوسرے کو سنانے کا کہیں۔

2. املا/جملوں کی درستی کروائیں۔
3. اچھی عبارت تحریر کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔



جائزہ/جانبی: 5 منٹ



■ آپ کا پسندیدہ کھلونا کون سا ہے؟

■ یہ کھلونا آپ کو کیوں پسند ہے؟

■ آپ اپنے کھلونے کا کیسے خیال رکھتے ہیں؟

2. جہاں ضروری ہو ان کی اصلاح کریں۔



طلبہ سے ”میرا خاندان“ کے موضوع پر سات جملے لکھ کر لانے کا کہیں۔

نُؤس

اپنے گھر، اسکول اور ارد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات جملے لکھنا

سبق نمبر
17

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اپنے گھر، اسکول اور ارد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات جملے لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ سے ان کے ماحول کے بارے میں سوالات کریں تاکہ ان کی مشاہدے کی قوت بہتر ہو سکے۔
2. طلبہ کی ماحول کے حوالے سے جملے بنانے میں مدد کریں۔
3. طلبہ کو ان کے ماحول سے متعلق الفاظ سکھائیں اور اس کے زبانی جملے بنوائیں یہ الفاظ چارٹ پر لکھ کر کمرہ جماعت میں آویزاں کرے تاکہ طلبہ بوقت ضرورت ان سے فائدہ اٹھا سکیں۔
4. طلبہ کو روزانہ ایک بھری لفظ سکھائیں اور ان کے زبانی جملے بنائیں جیسے: (ہے، ہیں، تمہارا، ہوں وغیرہ)

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، چارٹ، تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے ان کے آس پاس کی اشیاء کے بارے میں سوالات پوچھیں۔

سوالات

- آپ کے علاقے کا نام کیا ہے؟
 - آپ کا اسکول کس سڑک کے پاس ہے؟
 - آپ کے گھر میں کون کون سے پودے ہیں؟
2. جملے بنانے میں طلبہ کی مدد کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔

2. تختہ تحریر پر الفاظ لکھیں۔

گھر گلی محلہ سڑک گاڑیاں پیدل فاصلہ منٹ
سویرے درخت گیٹ چوکی دار قطار فٹ پاتھ طے

3. طلبہ سے اپنے گھر سے اسکول تک ماحول کے بارے میں الفاظ کی مدد سے پانچ سے سات جملے لکھنے کا کہیں۔
4. اُستاد/اُستانی طلبہ کی نگرانی کریں جہاں ضرورت ہو ان کی مدد کریں۔

سرگرمی نمبر ۲:

1. جوڑوں کی کلیاں آپس میں تبدیل کریں۔ طلبہ ایک دوسرے کی تحریر پڑھیں
2. املا/جملوں کی درستی کریں۔
3. چند طلبہ کو جماعت کے سامنے اپنی تحریر سنانے کا کہیں۔
4. اچھی تحریر پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ اپنے اسکول، گھر اور ارد گرد کے ماحول کے بارے میں پانچ سے سات جملے لکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. دو/تین طلبہ سے جماعت کے سامنے اپنی تحریر سنانے کا کہیں۔
2. جہاں ضروری ہو اصلاح کریں۔
3. تحریر سے متعلق سوالات پوچھیں۔
 - آپ گھر سے اسکول کتنی دیر میں پہنچتے ہیں؟
 - آپ کو راستے میں کیا چیز پسند ہے اور کیوں؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ میرا اسکول کے موضوع پر سات جملے لکھ کر لائیں اور جماعت میں سنائیں۔

لاہیری سے دل چسپ کتاب منتخب کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



■ لاہیری میں اپنی پسند کی کتاب منتخب کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اس حاصلِ تعلیم کے حصول کے لیے آپ کو اپنے اسکول میں ایک چھوٹی سی لاہیری یا ریڈنگ کارنر کا اہتمام کرنا پڑے گا۔
2. اساتذہ طلبہ سے پرانی کہانیوں کی کتابیں، رسالے اور دیگر کتابیں رضا کارانہ طور پر منگوائیں۔
3. اساتذہ خود بھی طلبہ کی عمر، ذہنی استعداد اور جماعت کے مطابق کتابیں لا سکتے ہیں۔
4. پی ٹی سی فنڈ سے بھی طلبہ کے لیے کتابیں خریدی جاسکتی ہیں۔
5. مخیر حضرات کی مدد سے بک بینک کا اہتمام بھی کیا جاسکتا ہے۔
6. قریبی، مل، ہائی، ہائر سیکنڈری اسکول یا سرکل اے۔ ایس۔ ڈی۔ ای۔ او کی خدمات بھی حاصل کی جاسکتی ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے دُوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:

1. کیا آپ نے کبھی اپنی درسی کتابوں کے علاوہ بھی کوئی کتاب پڑھی ہے؟ ہاں کی صورت میں دو تین طلبہ سے پڑھی ہوئی کتابوں کے نام پوچھیں۔
2. آپ نے کبھی بچوں کا کوئی رسالہ پڑھا ہے؟ (اگر کوئی طالب علم/طالبہ ہاتھ اٹھائے تو اُس سے رسالے کے نام پوچھیں۔)
3. آپ نے کبھی کسی لاہیری سے کوئی کتاب لے کر اس کا مطالعہ کیا ہے؟ جو طالب علم/طالبہ ہاتھ اٹھائے اس سے کتاب کا نام پوچھیں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ آج ہم لاہیری سے اپنی پسند کی کتاب منتخب کریں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو قطار میں ریڈنگ کارنر یا لاہیری لے جائیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی پسند کی کوئی کتاب منتخب کریں۔
3. کتاب پڑھتے وقت خاموشی اختیار کریں تاکہ دوسرے ساتھی پڑھنے کے دوران پریشان نہ ہو۔

4. کتاب کے صفحات احتیاط سے پلٹیں۔
5. کتاب پڑھنے کے لیے ۱۵ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر ۲:

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. جوڑوں سے کہیں اپنی پڑھی ہوئی کتاب کے بارے میں اپنے ساتھی کو بتائیں۔
3. دونوں ساتھیوں کو بات کرنے کا موقع دیں۔
4. اُستاد/اُستانی کمرہ جماعت میں گھوم کر مشاہدہ کریں کہ تمام جوڑے آپس میں معلومات کا تبادلہ کر رہے ہیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



اپنی پسند کی کتاب کا انتخاب کرنے سے دراصل طلبہ میں کتاب پڑھنے کا رجحان بڑھے گا اور اسکول میں لائبریری کے کلچر کو فروغ ملے گا۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. طلبہ سے آج کی منتخب کردہ کتاب کا نام پوچھیں۔
2. طلبہ سے پوچھیں کہ آج کی کتاب میں سے کوئی ایک اہم بات بتائیں۔
3. کیا آپ اپنے ساتھی کو یہ کتاب پڑھنے کا مشورہ دیں گے؟ اور کیوں؟

مشق: 2 منٹ



گھر میں موجود کتابوں کی فہرست بنائیں اور کمرہ جماعت میں ساتھیوں کو بتائیں کہ آپ کے گھر میں کتنی کتابیں موجود ہیں۔

نوٹس



2

الفاظ کو درست ارکان میں توڑنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



دو یا زائد ارکان والے الفاظ کو درست ارکان میں توڑ سکیں۔ مثلاً ”پانی“ میں ”پا“ اور ”نی“

معلومات برائے اساتذہ

1. اُستاد/اُستانی ابتدائی جماعتوں میں طلبہ کو الفاظ میں ارکان توڑنے اور ارکان کو ملا کر الفاظ بنانے کی بار بار مشق کروائیں تاکہ طلبہ آسانی سے کسی بھی لفظ میں موجود الفاظ میں ارکان کی شناخت کر سکیں۔
2. اُستاد/اُستانی طلبہ کو ارکان کی آوازوں کی شناخت بھی کروائیں تاکہ طلبہ کسی بھی لفظ کو درست ارکان میں توڑ سکیں۔
3. طلبہ کو انفرادی طور پر دو یا زائد ارکان والے ایسے الفاظ دے کر دُرست ارکان میں توڑنے کی مشق کروائی جائے جس سے طلبہ کی الفاظ روانی سے پڑھنے کی صلاحیت میں بہتری آئے گی۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، تصاویر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر دیے گئے الفاظ لکھیں اور طلبہ سے اخذ کروائیں کہ ان الفاظ میں کتنے ارکان ہیں؟
■ تالا-بالی-بھاگو-جالے
2. استاد/اُستانی طلبہ کو جماعت اوّل کی درسی کتاب میں دیے گئے ارکان کی مشق کروائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. اساتذہ دیے گئے الفاظ ایک کاغذ پر لکھیں۔

پانی	جوڑو	جاتی	دروازے
توری	سونا	پودا	پاکستان
جاگی	کمزور	ترکاری	جاگتے

3. گروپ کو کہیں کہ بولے جانے والے لفظ کو غور سے سُن کر ان میں موجود ارکان بتائیں۔
4. طلبہ کے سامنے باری باری کاغذ پر لکھے ہوئے الفاظ بولیں۔

5. باری باری گروپوں سے ارکان کی تعداد پوچھیں۔
6. بوقت ضرورت طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔

توڑ	تین ارکان	توڑ	دو ارکان
در۔وا۔زے	دروازے	پا۔نی	پانی

2. ہر گروپ کو ایک چارٹ دیں۔
3. گروپوں سے کہیں کہ تختہ تحریر پر دیا گیا جدول چارٹ پر بنائیں۔
4. گروپوں سے کہیں کہ جدول میں دو ارکان والے الفاظ اور تین ارکان والے الفاظ متعلقہ خانے میں لکھیں اور آخر میں اُن کے توڑ لکھیں۔
5. سرگرمی مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
6. صحیح کام مکمل کرنے پر گروپ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



دو اور تین ارکان کی مشق کروانے سے اب طلبہ سے دو یا زائد ارکان والے الفاظ کو درست ارکان میں توڑ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ میں چند الفاظ بولوں گا آپ سن کر تالی بجا کر بتائیں کہ اس میں کتنے ارکان ہیں؟
■ تارے - کرکٹ
■ مطلب - چار پائی
2. ایک رکن پر ایک تالی بجائیں۔
3. آخر میں متعلقہ لفظ پر اساتذہ خود تالی بجا کر عملی نمونہ پیش کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے اپنی کاپیوں پر دو اور تین ارکان والے ۵ الفاظ لکھیں۔ اور اُن کو ارکان میں توڑ کر لائیں۔

تصویری کہانی پر گفتگو کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- تصویری کہانی پر گفتگو کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اُستاد/اُستانی ایسی تصویری کہانی کا انتخاب کریں کہ جس میں طلبہ دل چسپی کا اظہار کریں۔
2. تصویروں کو کہانی کی ترتیب کے ساتھ طلبہ کے سامنے پیش کریں تاکہ طلبہ آسانی کے ساتھ اس پر گفتگو کر سکیں۔
3. کہانی کو ترتیب دینے کے دوران طلبہ سے سوالات و جوابات کا سلسلہ جاری رکھیں تاکہ طلبہ کہانی کو سمجھ کر سیر حاصل کر سکیں۔
4. گفتگو کر سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو درسی کتاب کے صفحہ نمبر (۴۱ تا ۴۲) سے تصویر دکھائیں اور پوچھیں:
 - تصویر میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے؟
 - تصویر میں کتنے جانور ہیں؟
 - شیر کیا کر رہا ہے؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم ایک تصویری کہانی پر کام کریں گے۔
3. طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۴۱ کھولیں۔
4. گروپ میں بات چیت کریں کہ صفحہ نمبر ۴۱ تا ۴۲ میں آپ کو کیا نظر آ رہا ہے؟

سرگرمی نمبر: 2

1. گروپ میں چارٹ اور مارکر دیں۔

2. تختہ تحریر پر دیئے گئے سوال لکھیں۔

- پہلی تصویر میں شیر کہاں ہے، اور کیا کر رہا ہے؟
 - دوسری تصویر میں چوہا کیا کر رہا ہے؟
 - شیر کو چوہے پر کیوں غصہ آیا؟
 - تیسری تصویر میں شیر جال میں کیسے پھنس گیا؟
 - شیر کو جال سے کس نے نکالا؟
 - آپ کے خیال میں شیر نے جال سے نکلنے کے بعد چوہے کو کیا کہا ہوگا؟
3. طلبہ سے کہیں تصاویر کو دیکھتے ہوئے ان سوالوں کے جواب چارٹ پر لکھیں۔
4. سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



تصویری کہانی پر گفت گو کرنے سے طلبہ کی مشاہداتی صلاحیتوں میں بہتری آئی اور وہ تصویر دیکھ کر کہانی پر گفت گو کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. دونوں گروپوں کے ایک ایک طالب علم/طالبہ سے باقی ساتھیوں کے سامنے کہانی سنانے کا کہیں۔
2. کہانی سنانے پر گروپ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر میں اپنے ابو، امی اور بہن بھائیوں کو آج کی کہانی کی تصویریں دکھاتے ہوئے کہانی سنائیں۔

نوٹس

متن کو فہم سے پڑھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- متن کو فہم سے پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اُردو مضمون میں طلبہ کی دل چسپی کے لیے ضروری ہے کہ متعلقہ متن اور عبارت کو فہم سے پڑھ سکیں۔
2. متن پڑھنے کے بعد اُستاد/اُستانی طلبہ سے سوالات پوچھے تاکہ معلوم ہو سکے کہ طلبہ متن کے مفہوم کو بہتر طور پر سمجھ چکے ہیں۔
3. متن کے فہم کے لیے طلبہ کو موقع دیں کہ وہ بچوں کے رسالے، میگزین، اخبار، لائبریری کی کتابوں اور درسی کتاب میں سے اپنی پسند کی کوئی نظم، کہانی، لطیفہ، پیریلیاں اور اہم معلومات پڑھیں۔
4. طلبہ سے اُن کی ذہنی استعداد اور درجے کے مطابق متن سے متعلق سوالات پوچھیں تاکہ پڑھے گئے متن کے حوالے سے تفہیم کا اندازہ ہو سکے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. جدول میں دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔
 2. ہمارے ملک کا نام پاکستان ہے۔ ہم پاکستان کے صوبہ خیبر پختون خوا سے تعلق رکھتے ہیں۔ ہماری قومی زبان اُردو ہے۔
 3. کسی ایک طالب علم/طالبہ سے عبارت پڑھنے کا کہیں۔
 4. باقی طلبہ کو عبارت غُور سے سننے کا کہیں۔
 5. عبارت سے متعلق طلبہ سے دیے گئے سوالات پوچھیں۔
- ہمارے ملک کا نام کیا ہے؟
 - ہماری قومی زبان کون سی ہے؟
 - ہمارے صوبے کا نام کیا ہے؟
 - 5. تین مختلف طلبہ کو جواب دینے کا موقع دیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. جدول میں دیا گیا متن تختہ تحریر پر لکھیں۔

ٹریفک کے اشارے

صبح اسمبلی میں اُستانی نے بتایا کہ آج ٹریفک پولیس کے افسر ہمارے سکول آئے ہیں۔ وہ ہمیں ٹریفک کے اشاروں کے بارے میں معلومات دیں گے۔ ٹریفک پولیس کے افسر نے ٹریفک کے اشارے دکھاتے ہوئے کہا کہ سرخ بتی پر ٹریفک رکتی ہے۔ پیلی بتی گاڑیاں جانے کی تیاری اور سبز بتی چلنے کا اشارہ دیتی ہے۔ ایک با اصول شہری کو ان اشاروں کا خیال رکھنا چاہیے۔

2. طلبہ سے کہیں کہ دیا گیا متن اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ لکھنے کے دوران نئے الفاظ خط کشید کریں۔
4. متن لکھنے کے دوران طلبہ کی مکمل رہ نمائی کریں۔ اس بات کی تسلی کر لیں کہ تمام طلبہ نے متن کاپیوں پر لکھ لیا ہے۔
5. طلبہ کو متن لکھنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ پہلا ساتھی دوسرے کو اور دوسرا ساتھی پہلے کو متن پڑھ کر سنائے۔
3. پڑھنے کے دوران اُستاد طلبہ کی مکمل رہ نمائی کریں تاکہ طلبہ خاص الفاظ کو دُرست تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں۔
4. متن پڑھنے کے بعد طلبہ سے دیے گئے سوالات پوچھیں۔
 - ٹریفک پولیس کے افسر سکول کیوں آئے تھے؟
 - ٹریفک کو کنٹرول کرنے کے لیے کتنی بتیاں ہوتی ہیں؟ نام بتائیں۔
 - کون سی بتی پر ٹریفک رک جاتی ہے؟
5. دُرست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



متن کی پڑھائی کے دوران طلبہ کی مناسب رہ نمائی کرنے اور سوالات پوچھنے سے طلبہ متن کو فہم سے پڑھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جائز: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ اپنی کاپی پر ٹریفک کے اشارے پر موجود بتیوں کی تصویر بنا کر رنگ بھریں۔
2. طلبہ سے سرخ اور پیلی بتی کے اشارے کا مطلب پوچھیں۔
3. دُرست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



گھر سے درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۹ پر سرگرمی پڑھیں میں دی گئی عبارت پڑھ کر آئیں اور اگلے دن آخر میں دیے گئے سوال کا جواب اپنے ساتھی کو بتائیں۔

بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے مرتب کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے مرتب کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- جملے کی ترتیب عموماً یوں ہوتی ہے:
۱۔ فاعل ۲۔ مفعول ۳۔ فعل
- مرکب اضافی کی صورت میں مضاف الیہ پہلے اور مضاف بعد میں آتا ہے۔
- جب جملے میں کئی اسم ہوں تو حرفِ عطف ”اور“ سب سے آخری اسم سے پہلے لگایا جاتا ہے۔
- طلبہ کو سادہ جملوں کی ترتیب کی خوب مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، فلیش کارڈز۔ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- تختہ تحریر پر دیا گیا جملہ لکھیں۔
■ جملہ:- سمیرا اسکول میں جاتی ہے۔
- طلبہ سے کہیں کہ ان جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی نشان دہی کریں۔
- اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو مناسب رہ نمائی کریں۔
- اب طلبہ کو بتائیں کہ کوئی جملہ لکھتے وقت سب سے پہلے فاعل لکھا جاتا ہے، پھر مفعول اور فعل سب سے آخر میں آتا ہے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔
- تختہ تحریر پر فاعل، مفعول اور فعل کے فلیش کارڈ بے ترتیبی سے لگائیں۔

فاعل	مفعول	فعل
گوہر	لکھتا ہے	خط

پڑھتی ہے	کتاب	شمینہ
سیب	ابو	کھا رہے ہیں
پکار رہی ہیں	سویاں	اٹی

3. گروپ 'الف' سے کوئی طالب علم / طالبہ فاعل کا کارڈ اٹھائے۔
4. گروپ 'ب' سے کوئی طالب علم / طالبہ فاعل سے متعلقہ مفعول کا کارڈ اٹھائے۔
5. گروپ 'ج' سے کوئی طالب علم / طالبہ فاعل سے متعلقہ فعل کا کارڈ اٹھائے۔
6. اب فاعل، مفعول اور فعل کے کارڈ ترتیب سے لگا کر جملہ مرتب کریں۔

سرگرمی نمبر ۲:

1. تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے الفاظ بے ترتیبی سے لکھیں۔

بے ترتیب الفاظ	مرتب جملے
۱۔ ہے۔ پڑھا۔ میں۔ سبق۔ نے۔	میں نے سبق پڑھا ہے۔
۲۔ سکول۔ آتی۔ لڑکیاں ہیں۔	
۳۔ ہے۔ تمھارا۔ لکھ رہا۔ بھائی۔	
۴۔ تھے۔ خاموش۔ طلبہ۔ سارے	
۵۔ ہیں۔ ہم پاکستانی۔ سب۔	
۶۔ اجمل۔ پڑھتا ہے۔ میں۔ جماعت دوم	

2. طلبہ سے کہیں کہ وہ ان الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
4. طلبہ کو سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنا سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے الفاظ بے ترتیبی سے لکھیں۔
- ہے۔ یہ۔ کا۔ پھول۔ گلاب
2. چند طلبہ سے کہیں کہ وہ ان الفاظ کو ترتیب دے کر جملہ بنائیں۔

مشق: 2 منٹ



درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۲۸ پر دی گئی سرگرمی قواعد سیکھیں میں بے ترتیب الفاظ کو ترتیب دے کر جملے بنائیں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

سوالیہ جملے بنانا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



■ سوالیہ جملے بنا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. فعل کی حالت کے لحاظ سے جملے تین قسم کے ہوتے ہیں۔
 - مثبت
 - منفی
 - سوالیہ
2. مثبت یا سادہ جملہ:- جس جملے میں کسی کام کرنے یا ہونے کا ذکر ہو۔ جیسے: احمد درخت لگا رہا ہے۔
3. منفی جملہ:- جس جملے میں کام نہ کرنے یا نہ ہونے کا ذکر ہو۔ جیسے: سارہ جھوٹ نہیں بولتی۔
4. سوالیہ جملہ:- جس جملے میں کسی کام کے بارے میں پوچھا جائے۔ اسے استفہامیہ جملہ بھی کہتے ہیں عموماً ایسے جملوں میں سوال کیا جاتا ہے۔ اور کب، کیسے، کیا، کہاں، کون، کیوں وغیرہ الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ جیسے احمد بازار کیوں جا رہا ہے؟
5. طلبہ سے سوالیہ جملے بنانے کی مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. چند طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے ساتھ بیٹھ لے ساتھی سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - آپ کا نام کیا ہے؟
 - آپ کون سی جماعت میں پڑھتے / پڑھتی ہو؟
 - آپ کے اسکول کا کیا نام ہے؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. جوڑے میں ایک ساتھی دیے گئے سوالات پوچھے اور دوسرا ساتھی جواب دے۔

- آپ کے والد کا کیا نام ہے؟
 - آپ کو کون سا مضمون پسند ہے؟
 - آپ کے اردو کے اُستاد/اُستانی کا کیا نام ہے؟
3. اب دوسرا ساتھی سوالات پوچھے اور پہلا ساتھی جواب دے۔
4. اُستاد/اُستانی نگرانی کریں اور بہ وقت ضرورت رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ اپنا کام جوڑوں میں جاری رکھیں گے۔
2. تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے جملے لکھیں۔
3. جوڑوں سے کہیں کہ وہ درج ذیل الفاظ کی مدد سے دیے گئے جملے سوالیہ جملوں میں تبدیل کریں۔

الفاظ:	کیا	کب	کیسے	کہاں	کون	کیوں
سادہ جملہ	مثال: عماد کراچی جا رہا ہے		کیا عماد کراچی جا رہا ہے؟			(کیا)
	■ ہم لاہور کی سیر کریں گے۔					(کہاں)
	■ عائشہ صبح سویرے اُٹھتی ہے۔					(کب)
	■ رحیم سکول نہیں آیا۔					(کیوں)
	■ میرا نام اسلم ہے۔					(کون)
	■ میں خیریت سے ہوں۔					(کیسے)

4. جوڑوں میں کام کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
5. زیادہ سے زیادہ طلبہ کو شمولیت کا موقع دیں اور مناسب رہ نمائی کریں۔
6. آخر میں طلبہ سے کہیں کہ وہ سوالیہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
7. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



- درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ سوالیہ جملے بنا سکیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. ہر گروپ دوسرے گروپ سے کمر اجتماعت سے متعلق سوالات پوچھے:
 - ہمارے کمر اجتماعت میں کتنی کرسیاں ہیں؟
 - ہمارے کمر اجتماعت میں کتنے پنکھے ہیں؟
 - ہمارے کمر اجتماعت میں کتنے لڑکے/لڑکیاں ہیں؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے درسی کتاب صفحہ ۲۹ پر سوال نمبر ۷ کے تحت دیے گئے جملوں کو سوالیہ جملوں میں تبدیل کریں اور کاپیوں پر لکھیں۔

چھپائی کے پیچیدہ تصورات کی درست نشان دہی کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- چھپائی کے مزید پیچیدہ تصورات کی درست نشان دہی کر سکیں۔ (جملے میں پہلا لفظ، جملے کا آخری لفظ، سکتہ یا سوالیہ نشان)

معلومات برائے اساتذہ

1. جماعت دُوم کے طلبہ سے چھپائی کے مزید پیچیدہ تصورات جن میں (جملے کا پہلا لفظ، جملے کا آخری لفظ، سکتہ یا سوالیہ نشان جیسے تصورات شامل ہیں) کی نشان دہی کروائیں۔
2. درسی کتاب میں سے عنوان تلاش کرنے کے بعد طلبہ سے جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
 - جملے کا پہلا لفظ کون سا ہے؟
 - جملے کا آخری لفظ بتائیں؟
 - سکتہ یا سوالیہ نشان کی طرف بھی توجہ دلوائیں۔
3. روزانہ کی بنیاد پر ان تصورات کی بار بار مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادراع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



یہ میری کتاب ہے۔

1. جدول میں دیا گیا جملہ تختہ تحریر پر لکھیں۔
2. طلبہ سے پوچھیں:
 - اس جملے کے آخر میں کون سی علامت ہے؟
 - جملے میں پہلا لفظ کون سا ہے؟
 - جملے میں آخری لفظ کی نشان دہی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. جدول میں دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

میں رات کو جلدی سوتا ہوں۔ روزانہ صبح سویرے اُٹھتا ہوں۔
سیر کے بعد ناشتا کرتا ہوں اور اسکول جانے کی تیاری کرتا ہوں۔

2. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
3. ہر گروپ کے طلبہ سے باری باری دیے گئے سوالات پوچھیں۔
 - عبارت میں سے پہلے جملے کی نشان دہی کریں۔
 - پہلے جملے کا پہلا لفظ بتائیں۔
 - پہلے جملے کا آخری لفظ بتائیں۔
 - اسی طرح ہر جملے کے آخر میں دی ہوئی علامت ختمہ کی نشان دہی کروائیں۔
4. تمام طلبہ کی شرکت کو یقینی بنائیں اور مناسب رہ نمائی کریں۔
5. سرگرمی مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے گروپ برقرار رکھیں۔
2. دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

عبارت

اُستانی جی نے روئی کی مدد سے بچے کا زخم صاف کیا۔ دوائی لگائی اور پٹی کر دی۔ کیا آپ بتا سکتے ہیں کہ اُستانی نے زخمی بچے کا علاج کس طرح کیا؟

3. ہر گروپ میں سے باری باری طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:
 - دی گئی عبارت میں کس کی علامت کی نشان دہی کریں۔
 - دی گئی عبارت میں سوالیہ علامت کی نشان دہی کریں۔
4. زیادہ سے زیادہ طلبہ کو شمولیت کا موقع دیں۔
5. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور مناسب رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ جملے میں پہلا لفظ، جملے کا آخری لفظ، سکتہ یا سوالیہ نشان کی نشان دہی کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. درسی کتاب میں سے کچھ جملے منتخب کر کے طلبہ سے پوچھیں:
 - جملے کا پہلا اور آخری لفظ بتائیں؟
 - جملے میں کس کی علامت کی نشان دہی کریں۔
2. جو گروپ زیادہ درست جواب دے گا وہ فاتح قرار پائے گا۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر پر درسی کتاب میں سے کوئی سے دو جملے منتخب کر کے ان میں سے سوالیہ نشان کی نشان دہی کر کے اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

تسلسل کے ساتھ کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- بول چال میں جملوں کے تسلسل کو برقرار رکھتے ہوئے کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اُستاد/اُستانی کہانی سناتے وقت اس بات کا خیال رکھے کہ طلبہ کہانی میں خاطر خواہ دل چسپی لے رہے ہیں۔
2. کہانی کے شروع، درمیان اور آخر میں سوالات کرنے کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ طلبہ پیش گوئی کر سکیں کہ کہانی میں آگے کیا ہوگا؟
3. طلبہ کی تعلیمی استعداد، درجے کے مطابق اپنی کہانی کا چناؤ کریں، جسے سن کر طلبہ آسانی سے اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔
4. روزانہ کے بول چال میں طلبہ کے ساتھ کی جانے والی گفت گو میں جملوں کے تسلسل کو برقرار رکھیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اُذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
 - آپ کو گھر میں کہانیاں کون سناتا ہے؟
 - کسی طالب/طالبہ کو اپنی پسند کی کہانی سناتے کا کہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

2. طلبہ سے کہیں کہ پیارے بچو! آج میں آپ کو عقل مند مچھلی کی کہانی سناؤں گا۔ آپ نے کہانی غور سے سنی ہے اور بعد میں اپنے ساتھیوں کو سنائی ہے۔
3. کہانی کے آغاز سے پہلے طلبہ سے سوالات پوچھیں:
 - کیا آپ نے کبھی مچھلی دیکھی ہے؟
 - مچھلی کہاں رہتی ہے؟
1. اُستاد/اُستانی طلبہ کو جدول میں دی گئی کہانی سنائیں۔

عقل مند مچھلی

ایک گاؤں میں چھوٹا سا تالاب تھا۔ جس میں بہت سی مچھلیاں رہتی تھیں۔ ایک مچھلی کا رنگ نیلا تھا۔ جس کی وجہ سے اس کا نام نیلی مچھلی پڑ گیا۔ نیلی مچھلی بہت عقل مند تھی۔ وہ کام کرتی بہت سوچ سمجھ کر کرتی تھی۔ (رکیں اور عقل مند مچھلی کا رنگ کیسا تھا؟) ایک دن اس تالاب کے پاس دو مچھیرے آئے (سوال نمبر ۲ مچھیرے کون ہوتے ہیں؟) ایک مچھیرے نے کہا اوہو! دیکھو تو کتنی ساری مچھلیاں ہیں۔ کل ہم آئیں گے اور ان سب مچھلیوں کو پکڑ کر لے جائیں گے۔ یہ بات نیلی مچھلی نے سُن لی اور جا کر دوسری مچھلیوں کو بتایا۔ سب مچھلیاں نیلی مچھلی پر ہنسنے لگیں اور کہنے لگیں کہ اگر ہمیں جانا ہے تو جاؤ ہم سب یہیں رہیں گی۔ (سوال نمبر ۳ دوسری مچھلیوں نے عقل مند مچھلی کی بات کیوں نہیں سنی؟) اُسی رات عقل مند مچھلی تالاب چھوڑ کر چھوٹی جھیل کے ذریعے ندی میں چلی گئی۔ دوسرے دن وہ مچھیرے آئے اور تالاب کی ساری مچھلیوں کو پکڑ کر لے گئے۔ عقل مند مچھلی کی بات نہ مان کر مچھلیاں بہت پچھتائیں۔ لیکن اب اس کا کوئی فائدہ نہ تھا۔ (سوال نمبر ۴ عقل مند مچھلی مچھروں سے کیسے بچ گئی؟)

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ ”عقل مند مچھلی“ کی کہانی اپنے ساتھی کو سنائیں۔
3. پہلا ساتھی دوسرے کو دوسرا ساتھی پہلے کو کہانی سنائے۔
4. کہانی سننے کے لئے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
5. اساتذہ کرام جماعت میں گھوم کر طلبہ کی کہانی سننے پر حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



کہانی کے دوران اور آخر میں سوالات پوچھنے سے طلبہ کی توجہ کہانی کی طرف رہی، جس سے طلبہ کی ذہنی استعداد میں اضافہ ہوا اور وہ کہانی کو اپنے الفاظ میں بیان کرنے کے قابل ہوئے۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہانی اپنے الفاظ میں باقی ساتھیوں کو سننے کا کہیں۔
2. کہانی سننے والے طلبہ سے ہاتھ اُٹھوائیں۔
3. ایک یا دو طلبہ سے کہانی سنیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر میں اپنے ابو، امی اور بہن بھائیوں کو عقل مند مچھلی کی کہانی سنائیں۔ اور اُن سے کوئی دل چسپ کہانی سن کر آئیں اور کمرہ جماعت کے سامنے سنائیں۔

۶۰ الفاظ پر مشتمل عبارت کو ایک منٹ میں روانی سے پڑھنا۔

سبق نمبر
26

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اپنی جماعت کے معیار کے مطابق کم از کم 60 الفاظ پر مشتمل عبارت ایک منٹ میں روانی سے پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

۱. اُستاد/اُستانی طلبہ کو انفرادی طور پر عبارت پڑھنے کی مشق بار بار کرواتے رہیں، تاکہ وہ کسی بھی عبارت کو روانی سے پڑھ سکیں۔
۲. اُستاد/اُستانی طلبہ کو نئے الفاظ کی ذخیرہ الفاظ کی مدد سے مشق کروائیں، تاکہ نئے الفاظ سے واقفیت کے بعد طلبہ آسانی سے وہ الفاظ ادا کر سکیں۔
۳. طلبہ کو اپنی پسند کی کہانیوں، نظموں اور رسالوں کو پڑھنے کا موقع دیں تاکہ وہ خود سے خاص الفاظ کی بار بار مشق کرتے ہوئے عبارت روانی سے پڑھنے کے قابل ہو سکیں۔

دورانیہ: 70 منٹ/دوپیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



۱. کمرہ جماعت میں طلبہ کے سامنے دیوار پر چارٹ آویزاں کریں جس پر جدول میں دی گئی عبارت لکھی ہوئی ہو۔
رابعہ گاؤں میں رہتی ہے۔ گاؤں میں زیادہ تر مکان کچے ہیں۔ گلیاں بھی کچی ہیں۔ گاؤں کے لوگ بہت محنت کرتے ہیں۔ لوگ تازہ دودھ، گھی، مکھن، پھل اور سبزیاں کھاتے ہیں۔ اس لیے وہ صحت مند ہوتے ہیں۔
۲. دو سے تین طلبہ سے باری باری عبارت پڑھنے کا کہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

۱. جدول میں دی گئی عبارت کے تحتہ تحریر لکھیں۔

طبی امداد

تفریح کے دوران تمام بچے کھیل رہے تھے۔ اچانک ایک بچہ گر گیا اور اس کی ٹانگ پر چوٹ لگ گئی۔ اُستانی ماریہ نے جوں ہی بچے کو دیکھا تو طبی امداد کا ڈبہ لائیں۔ اُنھوں نے روئی کی مدد سے زخم صاف کیا۔ دوا لگا کر پٹی باندھی اور بچے کے والدین کو اس حادثے سے مطلع کیا۔ اُستانی جی نے ہمیں بتایا کہ ہمیں اپنے گھر میں طبی امداد کا ڈبہ رکھنا چاہیے۔

۲. طلبہ سے عبارت اپنی کاپیوں پر لکھنے کا کہیں۔
۳. عبارت لکھنے کے دوران طلبہ کی مکمل رہ نمائی کریں۔

جماعت دُوم

4. اس بات کی تسلی کر لیں کہ تمام طلبہ نے عبارت کاپیوں پر لکھ لی ہے؟
5. اس سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ کو بتائیں کہ جب میں کہوں تو ایک ساتھی دوسرے ساتھی کو عبارت پڑھ کر سنائے۔
3. طلبہ کو سٹاپ واچ دکھاتے ہوئے کہیں کہ عبارت کو کم از کم ایک منٹ میں پڑھنے کی کوشش کریں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ ”اسٹارٹ“ بولنے پر پڑھنا شروع کرنا ہے اور ”رک جائیں“ بولنے پر جہاں تک پڑھا ہے نشان لگانا ہے۔
5. جوڑوں میں طلبہ فیصلہ کر لیں کہ پہلے کون پڑھے گا اور بعد میں کون پڑھے گا۔
6. اُستاد/اُستانی طلبہ کی پڑھنے کا وقت نوٹ کرنے کے لیے سٹاپ واچ کا استعمال کرے۔
7. اُستاد/اُستانی ایک منٹ پورا ہونے پر طلبہ کو رکنے کا کہیں۔
8. یہی عمل دوسرے ساتھی کے ساتھ دہرائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



عبارت کو روانی سے پڑھنے کے لیے طلبہ کو خاص الفاظ کی مشق کروانے سے وہ نئے الفاظ سے واقف ہو گئے اور عبارت کو روانی سے پڑھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جائزہ: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
 - تفریح کے دوران طلبہ کیا کر رہے تھے؟
 - طبی امداد کا بکس کون لایا؟
 - مس ماریہ نے جماعت کو کیا بتایا؟
2. دو سے تین طلبہ کو جواب دینے کا موقع دیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب میں صفحہ نمبر ۳۳ پر دی گئی عبارت پڑھ ۱ منٹ میں پڑھنے کی مشق کر کے آئیں اور دوسرے دن باقی ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیں۔

نوٹس

مذکر اور مؤنث اسما کی عام جمع بنانا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- مذکر اور مؤنث اسما کی عام جمع بنا سکیں جیسے گھوڑا سے گھوڑے۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو مذکر اور مؤنث کا مطلب سمجھائیں مذکر ”نر“ کو کہتے ہیں جب کہ مؤنث ”مادہ“ کے لئے استعمال ہوتا ہے۔
2. مذکر اسموں کی جمع بناتے وقت ان کے آخر میں آنے والے ”الف“ یا ”ہ“ کو ”ے“ سے بدل دیتے ہیں۔ جیسے: بچے سے بچے، گھوڑا سے گھوڑے وغیرہ
3. مؤنث اسموں کی جمع بناتے وقت آخر میں آنے والی یائے معروف (ی) کے بعد ”اں“ کا اضافہ کرتے ہیں۔ جیسے: مرغی سے مرغیاں، بچی سے بچیاں وغیرہ

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو مذکر اور مؤنث کا فرق سمجھائیں۔
2. مذکر اسم کی جمع بنا کر بتائیں۔ جیسے: گھوڑا سے گھوڑے وغیرہ
3. مؤنث اسم کی جمع بنا کر بتائیں۔ جیسے: بکری سے بکریاں وغیرہ

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. جب طلبہ مذکر اور مؤنث کا فرق سمجھ جائیں تو انھیں واحد سے جمع بنانے کی طرف لائیں۔ جیسے ایک گھوڑا اور چار گھوڑے وغیرہ
2. طلبہ کو بتائیں کہ اگر مذکر اسم کے آخر میں ’الف‘ یا ’ہ‘ ہو تو اسے ’ے‘ سے بدل دیتے ہیں۔ مثلاً: بچے سے بچے، بکرا سے بکریاں وغیرہ
3. اگر مؤنث اسم کے آخر میں ’ی‘ ہو تو آخر میں ’اں‘ بڑھاتے ہیں جیسے لڑکی سے لڑکیاں، مرغی سے مرغیاں وغیرہ
4. طلبہ کو مذکر اور مؤنث اسما کی جمع بنانے کی خوب مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے الفاظ لکھیں اور طلبہ سے ان کی جمع بنانے کا کہیں۔

واحد	جمع
لڑکی	لڑکیاں
دادی	
نواسہ	
دُنبہ	
مرغا	
پھوپھی	
ٹوکری	

3. ہر گروپ میں سے طلبہ کی شرکت کو یقینی بنائیں۔
4. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور ضرورت کے مطابق مناسب رہ نمائی کریں۔
5. آخر میں دیا گیا جدول طلبہ سے ان کی کاپیوں پر نوٹ کروائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ مذکر اور مؤنث اسم کی عام جمع بنا سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. ایک گروپ کو مذکر اسموں کی عام جمع بنانے کے لیے کہیں: جیسے گھوڑا سے گھوڑے
2. اسی طرح مرغا اور چوڑا کی جمع بنوائیں۔
3. دوسرے گروپ سے مؤنث اسموں کی عام جمع بنانے کے لیے کہیں۔ مثلاً: نانی اور بھابھی کی جمع بنائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ گھر سے کم از کم دو مذکر اسما اور دو مؤنث اسما کی جمع اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

نوٹس

نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ کر پسند کرنا اور سوالات کے جوابات لکھنا

سبق نمبر
28

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ کر پسند کا اظہار کر سکیں۔
- نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ کر مختصر سوالات کے جوابات لکھ سکیں۔
- قومی زبان میں سادہ کہانی سُن کر تفہیمی سوالات کے جوابات دے سکیں۔
- اپنے درجے کے مطابق سادہ کہانی پڑھ کر (بلند خوانی/خاموش مطالعہ) سوالات کے جوابات دے سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ میں خود اعتمادی پیدا کرنے کے لیے انھیں اپنی پسند نا پسند کے اظہار کا پورا موقع فراہم کریں۔
2. اردو مضمون میں طلبہ کی دلچسپی لینے کے لیے ضروری ہے کہ متعلقہ متن اور عبارت کو فہم کے ساتھ پڑھ سکیں۔
3. متن کے فہم کے لیے طلبہ کو موقع دیں کہ وہ بچوں کے رسالے، میگزین، اخبار، لائبریری کی کتابوں اور درسی کتاب میں سے اپنی پسند کی کوئی نظم، کہانی، لطیفہ، پہیلیاں اور اہم معلومات پڑھ سکیں۔
4. طلبہ سے متن کی فہم کے لیے اس سے متعلق سوالات ضرور پوچھیں۔
5. نظم، کہانی یا واقعہ پڑھ کر مختصر سوالات کے جوابات لکھنے میں طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن، وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
 - کیا آپ کو کوئی نظم یاد ہے؟
 - نظم یاد ہونے کے صورت میں طالب علم/طالبہ سے نظم سُنیں۔ مثلاً:

سونے والو جاگو
جاگو سونے والو جاگو
وقت کے کھونے والو جاگو
پھول خوشی سے جُھوم رہے ہیں
پتوں کا منہ چُوم رہے ہیں
منہ دھو دھا کر ناشتہ کھاؤ
بستہ لے کر مدد سے جاؤ

2. اُستاد/اُستانی طلبہ سے نظم ترنم سے سُنیں۔

جماعت دُوم



سرگرمی نمبر: 1

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ ایک درزی اپنی دکان میں بیٹھا کپڑے سی رہا تھا کہ وہاں ایک ہاتھی کا بچہ آگیا اور اچانک اونچا اونچا بولنے لگا۔ درزی نے اس کو ایک روٹی کا ٹکڑا دیا۔ وہ ہاتھی ہمیشہ درزی کی دوکان پر آتا تھا۔ ایک دن درزی نے روٹی کے بجائے سوئی چھا دی۔ ہاتھی بھاگ گیا۔ اگلے دن ہاتھی پھر آگیا۔ اس کی سونڈھ کچھڑ سے بھری ہوئی تھی اس نے اپنی سونڈھ سے کچھڑ درزی کے کپڑوں پر پھینک دیا۔ درزی کے سارے کپڑے خراب ہو گئے۔

1. جدول میں دی گئی کہانی تختہ تحریر پر لکھیں۔
2. استاد/استانی کہانی میں شامل مشکل الفاظ الگ کر کے اُن کے معانی بتائیں۔
3. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ پہلے ایک ساتھی کہانی پڑھے دوسرا غور سے سنے۔
5. پھر دوسرا ساتھی پڑھے اور پہلا سنے۔
6. اب طلبہ سے کہیں کہ انفرادی طور پر کہانی پڑھیں۔
7. استاد/استانی کہانی کو طلبہ کے ساتھ بلند آواز سے پڑھیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. جدول میں دیے گئے سوالات تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - کہانی میں آپ کا پسندیدہ کردار کون سا تھا؟
 - کہانی میں آپ کا ناپسندیدہ کردار کون سا تھا؟
 - ہاتھی نے درزی کے ساتھ کیا سلوک کیا؟
2. طلبہ سے کہیں کہ سوالات کو اپنے کاپیوں پر لکھیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ جوڑے برقرار رکھ کر ان سوالات پر بات چیت کریں اور جوابات کاپیوں میں لکھیں۔
4. طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔
5. اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کسی بھی نظم، کہانی یا واقعہ کو پڑھ کر پسند کا اظہار کر سکیں گے اور اُن سے متعلق سوالات کے جوابات بھی لکھ سکیں گے۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. استاد/استانی مختلف جوڑوں سے دیے گئے سوالات کے جوابات پوچھیں۔
2. جوابات بتانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
3. اگر کوئی جوڑا جواب نہ دے سکے تو مناسب رہ نمائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



کسی اخبار، رسالے یا کہانیوں کی کتاب میں سے اپنی پسند کی کوئی کہانی/واقعہ منتخب کر کے اس پر تین سوالات، جوابات لکھ کر لائیں۔



3

ہم آواز الفاظ کی درست نشان دہی کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- ہم آواز الفاظ کی درست نشان دہی کر سکیں۔ جیسے: رات، بات

معلومات برائے اساتذہ

- ہم آواز الفاظ وہ الفاظ ہوتے ہیں جن کے آخری حروف ایک جیسی آواز ادا کریں۔ جیسے: (شام-کام-نام، رات-بات-سات)
- اُستاد/اُستانی ہم آواز الفاظ کی وضاحت کرے اور روزہ مرہ بول چال میں استعمال ہونے والے الفاظ کی مثالیں پیش کرے اور طلبہ کے ساتھ ہم آواز الفاظ کی مشق کو بار بار دہرائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، ہم آواز الفاظ کے فلیش کارڈ و غیرہ

تعارف: 5 منٹ



- اُستاد/اُستانی چند ہم آواز الفاظ بلند آواز سے پڑھے۔
- تختہ تحریر پر چند ہم آواز الفاظ لکھیں اور طلبہ سے ان کے جوڑے بنانے کا کہیں۔
- دک-موٹے-چمک-چھوٹے (صفحہ نمبر ۴۴ سبق تارے)
- ہم آواز الفاظ کی وضاحت کرتے ہوئے طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم ”آواز الفاظ“ کے بارے میں پڑھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔
- جدول میں دیے گئے الفاظ فلیش کارڈ پر لکھیں۔

فلیش کارڈ		
مان	جان	شان
گرد	درد	سرد
راج	کاج	آج

3. فلیش کارڈ کو تختہ تحریر پر بے ترتیب چسپاں کریں۔
4. ہر گروپ سے چند طلبہ کو باری باری بلا کر فلیش کارڈ ترتیب سے لگانے کا کہیں۔ جیسے:
5. شان۔ جان۔ مان
6. طلبہ کو ہم آواز الفاظ بلند آواز سے پڑھنے کا کہیں۔
7. ہر گروپ کے طلبہ کو شرکت کا موقع دیں۔
8. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔
9. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے تینوں گروپ برقرار رکھیں۔
2. جدول میں دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔

کالم الف	کالم ب
لفظ	ہم آواز لفظ
پیارا	زوال
تاج	سہارا
ساری	آج
کمال	سُست
چُخت	پیاری

3. ہر گروپ کے طلبہ سے دو دو ہم آواز الفاظ کا میل ملانے کا کہیں۔
4. کام مکمل کرنے کے بعد طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ الفاظ اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ ہم آواز کی درست نشان دہی کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



- تختہ تحریر پر درج ذیل الفاظ لکھیں:
- سچ۔ پھول۔ محنت
- 6. ہر گروپ میں سے کسی ایک طالب علم/طالبہ کو ایک لفظ کا ہم آواز لفظ بنانے کا کہیں۔
- 7. ہم آواز بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۴۴ پر دی گئی نظم تارے سے کم از کم چھ ہم آواز الفاظ لکھ کر لائیں۔

کلمہ اور مہمل میں فرق کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- کلمہ اور مہمل میں فرق کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. انسان کے منہ سے بولتے وقت جو کچھ نکلتا ہے اُسے لفظ کہتے ہیں۔
2. لفظ کی دو اقسام ہیں: کلمہ اور مہمل
3. کلمہ: وہ الفاظ جن کے کچھ نہ کچھ معنی ہوں اور جن کا مطلب سننے والے کی سمجھ میں آئے۔ جیسے: روٹی، پانی وغیرہ
4. مہمل: وہ الفاظ جو عموماً بے معنی ہوں اور جن کے سننے سے کچھ معنی سمجھ میں نہ آئیں، جب تک انھیں کلمے کے ساتھ نہ ملائیں۔ مثلاً: روٹی ووٹی، پانی وانی، میں ”ووٹی“ اور ”وانی“ مہمل ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، تصاویر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. عزیز طلبہ! ہم روزانہ بہت سے الفاظ بولتے یا سنتے ہیں۔ ان میں سے بعض الفاظ بامعنی ہوتے ہیں اور بعض بے معنی۔ جیسے: گپ شپ، سچ مچ وغیرہ
- آپ ان الفاظ میں سے بامعنی اور بے معنی الفاظ الگ کریں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ بامعنی الفاظ کو کلمہ کہتے ہیں، جب کہ بے معنی الفاظ مہمل کہلاتے ہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. جدول میں دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔
2. طلبہ کو جدول میں درج مثالوں سے کلمہ اور مہمل کا فرق سمجھائیں۔

مہمل	کلمہ	الفاظ
جول	میل	میل جول
دنکا	دانہ	دانہ دنکا
موٹ	جھوٹ	جھوٹ موٹ

کھانا وانا	کھانا	وانا
سچ مچ	سچ	مچ
رونا دھونا	رونا	دھونا

3. طلبہ کو کلمہ اور مہمل الفاظ میں فرق کرنے کی خوب مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تحتہ تحریر پر لکھیں۔
 - اسلم نے پانی پیا۔
 - سویرا کی گڑیا بھولی بھالی ہے۔
 - ثریا نے کپڑے دھوئے۔
 - بچا کھچا کھانا گندی جگہ پر نہ ڈالیں۔
3. جوڑوں سے کہیں کہ وہ ان جملوں کو اپنی کاپی پر لکھیں۔
4. جملے لکھنے کے بعد ساتھی کے مشورے سے جملوں میں کلمہ کو خط کشید کریں جب کہ مہمل کے گرد دائرہ لگائیں۔
5. جوڑوں کو سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
6. آخر میں طلبہ سے جملوں میں کلمہ اور مہمل بتانے کا کہیں۔
7. دُرست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ کلمہ اور مہمل میں فرق کر سکیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. چند طلبہ سے کہیں کہ جدول میں درج ذیل جملوں میں سے کلمہ اور مہمل الگ کر کے لکھیں۔
2. جملہ پڑھنے میں طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

جملہ	کلمہ	مہمل
1- میں نے گول مٹول پہیوں والی موٹر دیکھی۔		
2- ہمیں کوڑا کرکٹ کوڑے دان میں ڈالنا چاہیے۔		

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے کوئی سے تین ایسے جملے لکھ کر لائیں جن میں کلمہ اور مہمل کی نشان دہی کی گئی ہو اور اگلے دن اپنے ساتھیوں کو بتائیں۔

ذخیرہ الفاظ کی املا لکھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ مخصوص ذخیرہ الفاظ کی زبانی املا لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. ذخیرہ الفاظ میں اضافے کے لئے املا بہت اہم ہے۔ اس طریقہ کار میں اُستاد/اُستانی زبانی الفاظ کو درست تلفظ کی ساتھ بولتا/بولتی ہے اور طلبہ ان الفاظ کو سُن کر اپنی کاپیوں پر لکھتے ہیں۔ اس کا مقصد طلبہ کی سننے کی صلاحیت کو استعمال کرتے ہوئے لفظ میں موجود آوازیں پہچان کر لکھنے کی مہارت کو بہتر بنانا ہے۔
2. اس مقصد کے حصول لیے آپ طلبہ کو روزانہ ایک نیا لفظ متعارف کروا سکتے ہیں اور دو ہفتے بعد ان الفاظ کی املا کروا سکتے ہیں/جملے میں استعمال کروا سکتے ہیں۔
3. درسی کتاب، اشتہارات، ہدایات، اخبارات، بچوں کے رسالے اور کہانیوں کی کتابوں کو بھی املا کے لیے منتخب کر سکتے ہیں۔
4. املا صرف الفاظ کی نہیں ہوتی بلکہ ایک جملے یا ایک چھوٹے پیراگراف/عبارت کی بھی ہو سکتی ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم درسی کتاب سبق ”بانو کا طوطا“ صفحات نمبر ۲۳ تا ۲۴ الفاظ کی املا کریں گے۔
2. املا کا جائزہ ہم جوڑوں میں لیں گے۔
3. جائزے کے بعد املا میں غلط لکھے ہوئے الفاظ کو درست کریں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ سے کہیں کہ وہ املا لکھنے کے لئے اپنی کاپی اور پنسل نکالیں۔
2. میں ایک لفظ بولوں گا/گی اور آپ توجہ سے سن کر لفظ اپنی کاپی پر لکھیں گے۔

الفاظ کی املا							
خوب صورت	گول	پٹی	چونچ	آکھیں	خیال	گھر	دَم
روشن	رنگ	جواب					سیاہ

3. تھوڑا وقفہ لیں اور طلبہ کو لکھنے کا موقع دیں۔
4. اس بات کی تسلی ہو جائے کہ تمام طلبہ لکھ چکے ہیں تو دوسرا لفظ بولیں۔
5. تمام الفاظ کی املا لکھنے کے بعد اُستاد / اُستانی وہی الفاظ دوبارہ بولیں۔ اور طلبہ سے کہیں کہ اپنے کام کا جائزہ لیں کہ تمام الفاظ لکھ لیے ہیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں اور ان سے کہیں کہ ایک دوسرے سے اپنی کاپی تبدیل کریں۔
2. املا کا چارٹ لگا دیں اور طلبہ سے کہیں کہ اپنے ساتھی کے کام کا جائزہ لیں۔ اگر لفظ درست ہے تو درست پر ✓ کا لگا دیں اور اگر غلط ہے تو اس کو خط کشید (-) کر دیں۔
3. اب طلبہ سے کہیں کہ کاپی میں اپنے ساتھی کے دیے ہوئے فیڈ بیک کو دیکھیں اور بتائیں کہ انھوں نے کتنے الفاظ درست اور کتنے غلط لکھے ہیں۔
4. طلبہ کو اغلاط کی صورت میں ان کی درستی کے لیے کہیں اور اگر کوئی لفظ رہ گیا ہے تو وہ بھی لکھوا دیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ ان سرگرمیوں کی مدد سے الفاظ سن کر درست املا لکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے درج ذیل جملہ املا کے طور پر لکھوائیں۔
 - طوطے میاں کے دم سے گھر میں رونق ہے۔
2. طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب سے جملے پڑھ کر اپنے کام کا از خود جائزہ لیں۔
3. طلبہ کو جملہ درست لکھنے کے لیے ۲ منٹ کا وقت دیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر سے درسی کتاب کا سبق ”سمجھ دار بچہ“ صفحات نمبر ۳۰ تا ۳۲ کے الفاظ لکھنے کی مشق کر کے آئیں تاکہ املا درست لکھ سکیں۔

نوٹس

ماحول سے متعلق کسی موضوع پر سات جملے لکھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- ماحول سے متعلق کسی موضوع پر خود سے سات جملے لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. ہمارے ارد گرد جو کچھ موجود ہے، ماحول کہلاتا ہے۔ طلبہ کے ساتھ ماحول میں موجود مختلف چیزوں کے بارے میں بات چیت کریں۔
جیسے
■ ہوا، پانی، زمین نباتات، عمارات، قدرتی مناظر، تفریحی مقامات وغیرہ سب ہمارے ماحول کا حصہ ہیں۔
2. طلبہ اپنے ماحول کے بارے میں بات چیت کرتے ہوئے اپنے تجربات اور مشاہدات کو بھی شامل کرتے ہیں اور گفت گو میں حصہ لیتے ہوئے پر اعتماد محسوس کرتے ہیں۔ اس لیے طلبہ کو قدرتی ماحول کے حوالے سے مختلف موضوعات پر لکھنے کا موقع ضرور دیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے کمرہ جماعت اور اسکول کے اند موجود چیزوں کے بارے میں پوچھیں۔
2. طلبہ کو بتائیں کہ کمرہ جماعت اور اسکول میں موجود تمام چیزیں ہمارے ماحول کا حصہ ہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. پہلے گروپ کو اپنی پسندیدہ کسی بھی عمارت کے بارے میں سات جملے لکھنے کا کہیں۔
3. دوسرے گروپ کو کمرہ جماعت کے بارے میں سات جملے لکھنے کا کہیں۔
4. جملے لکھنے کے لیے اپنے گروپ کا لیڈر منتخب کریں۔
5. گروپ کے تمام ارکان جملے لکھنے میں گروپ لیڈر گروپ کی مدد کریں تاکہ بروقت کام مکمل کر سکیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. دونوں گروپ اپنے اپنے کام کا ایک دوسرے کے ساتھ تبادلہ کریں۔

4. اُستاد/اُستانی مناسب رہ نمائی اور درستی کریں۔



جائزہ/جانبج: 5 منٹ

- ## مشق: 2 منٹ

نوس

حُرُوفِ جار (میں 'سے' کو 'پر' تک وغیرہ) کو پہچان کر ان کا صحیح استعمال کرنا

سبق نمبر
33

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- حُرُوفِ جار (میں 'سے' کو 'پر' تک وغیرہ) کو پہچان کر ان کا صحیح استعمال کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- حُرُوفِ جار وہ حروف ہوتے ہیں جو کیلے کچھ معنی نہیں دیتے لیکن ایک لفظ کا دوسرے لفظ کے ساتھ تعلق جوڑتے ہیں۔
- حُرُوفِ جار: وہ حروف ہوتے ہیں جو اسم اور فعل کو آپس میں ملاتے ہیں۔
- چند حروف و مشہور حروف جار درج ذیل ہیں۔
- اندر، باہر، آگے، پیچھے، نزدیک، میں، سے، کو، پر، تک وغیرہ

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



- تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔
 - کبوتر شاخ پر بیٹھا ہے۔
 - گُریاں کمرے میں ہیں۔
- طلبہ سے پوچھیں کہ دج بالا جملوں میں ”پر“ اور میں کون سے حُرُوف ہیں؟
- اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو انھیں بتائیں کہ یہ حروف، حُرُوفِ جار کہلاتے ہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - اُستاد / اُستانی نے طیب_____ سمجھایا۔
 - کمرے_____ اندھیرا ہے
 - کتاب میز_____ ہے۔
 - شام_____ کھیلوں پھر گھر آنا۔
 - بازار_____ تازہ پھل لانا۔

2. طلبہ سے کہیں کہ یہ جملہ اپنی کاپی میں لکھیں اور دیے گئے جملوں میں درست حرف جار لگا کر طلبہ سے جملہ مکمل کریں۔
3. حروف جار۔ میں، سے، کو، پر، تک
4. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور یہ وقت ضرورت مناسب رہ نہائی کریں۔
5. آخر میں چند طلبہ سے مکمل جملہ پوچھیں۔

سرگرمی نمبر 2

1. تختہ تحریر پر دیے گئے جملے لکھیں۔
- پرندے ہوا۔۔۔۔۔ اڑ رہے ہیں۔
 - تتلی گھاس۔۔۔۔۔ بیٹھی ہے۔
 - بازار۔۔۔۔۔ سبزی لاؤ۔
 - اسلام آباد سے پشاور۔۔۔۔۔ موٹر وے ایم۔ ون کہلاتی ہے۔
 - مالی نے پودوں۔۔۔۔۔ پانی دیا۔
2. طلبہ سے کہیں کہ درست حُرُوفِ جار لگا کر جملے مکمل کریں۔
3. طلبہ سے خالی جگہوں میں درست حرف جار لگوائیں۔
4. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ میں مکمل کروائیں۔
5. دُرست حُرُوفِ جار لگانے کے بعد یہ جملے طلبہ سے ان کی کاپیوں پر لکھوائیں۔



نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ

درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ حروف جار (میں، سے، کو، پر، تک وغیرہ کو پہچان کر صحیح استعمال کر سکتے ہیں۔



جائزہ / جانچ: 5 منٹ

1. طلبہ سے کہیں کہ وہ درج ذیل حُرُوفِ جار جملوں میں استعمال کریں۔
- سے
 - کو
 - تک



مشق: 2 منٹ

1. طلبہ گھر سے درج ذیل حُرُوفِ جار جملوں میں استعمال کر کے کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔
- میں
 - سے
 - کو
 - پر
 - تک

اپنا مافی الضمیر سامعین کے سامنے پیش کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- کسی دیے ہوئے موضوع پر اپنا مافی الضمیر پانچ سے سات جملوں میں سامعین کے سامنے پیش کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- اُردو زبان کا استعمال کرتے ہوئے روزمرہ بول چال میں اپنا مافی الضمیر ربط، ترتیب، لہجے اور روانی کے لحاظ سے ادا کرنا۔
- مافی الضمیر کا مطلب دل کی بات، ذاتی سوچ، خیال یا رائے کے ہیں۔
- اپنی یادداشت میں موجود نظم یا نثر میں اظہار خیال کرنا۔
- طلبہ میں خود اعتمادی پیدا کریں تاکہ وہ دوسروں کے سامنے مافی الضمیر بیان کر سکیں۔
- اس سے طلبہ کی جھجک کے دور ہوتی ہیں اور اعتماد میں اضافہ ہوتا ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ کو دیئے گئے اشعار سنائیں۔

خبر	دن	کے	آنے	کی	میں	لا	رہی	ہوں
اجالا	زمانہ	میں	پھیلا	رہی	ہوں			
بہار	اپنی	مشرق	سے	دکھلا	رہی	ہوں		
اُٹھو	سونے	والو	کہ	میں	آ رہی	ہوں		

- طلبہ سے پوچھیں کہ یہ اشعار کس بارے میں کہے گئے ہیں؟
عزیز طلبہ! جب ہم کسی سے بات چیت کر رہے ہوں تو اندازِ بیان واضح ہونا چاہیے کہ سننے والے کو ہماری بات کی سمجھ آجائے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
- تختہ تحریر پر درج ذیل عنوانات لکھیں۔
- دونوں کے گروپوں کو ایک ایک موضوع تفویض کریں۔

4. ہر گروپ اپنے تفویض کردہ موضوع پر پانچ سے سات جملوں میں اپنے خیالات لکھیں۔
5. کام کی تکمیل کے لیے گروپوں کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
6. کام کی تکمیل میں طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. گروپوں کو برقرار رکھیں۔
2. گروپ لیڈر بنائیں۔
3. گروپ لیڈر سرگرمی نمبر 1 میں تکمیل شدہ کام کو جماعت کے سامنے پیش کریں۔
4. بہترین پیشکش پر گروپوں کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ دیے گئے موضوع پر اعتماد کے ساتھ اپنے خیالات کا اظہار کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جائزہ: 5 منٹ



1. کمرہ جماعت میں موجود کسی ایک چیز کی طرف اشارہ کریں اور طلبہ سے کہیں کہ اس چیز کے بارے میں کم از کم چار جملے بولیں۔ جیسے: پنکھا، کتاب وغیرہ
2. چار یا پانچ طلبہ کو خیالات کے اظہار کرنے کا موقع دیں۔
3. بار بار مشق کروانے سے جملوں میں ترتیب، ربط اور ادائی بہتر ہوگی اور طلبہ کے اعتماد میں اضافہ ہوگا۔

مشق: 2 منٹ



گھر میں موجود کسی پسندیدہ چیز کے بارے میں پانچ جملے یاد کر کے آئیں۔ اور جماعت میں سنائیں۔

نوٹس



4

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- تصویر دیکھ کر اشیا کے نام لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. ابتدائی جماعتوں میں طلبہ کے لیے خود سے تخلیقی لکھائی لکھنا مشکل ہوتا ہے۔ اس لیے شروع میں اشارات اور تصاویر کی مدد سے اشیا کے نام اور ان کے بارے لکھوانے کی مشق کروائی جائیں۔
2. تصاویر منتخب کرتے ہوئے اس بات کا خیال رکھیں کہ تصاویر با مقصد اور طلبہ کے ذوق کے مطابق ہو۔ مثلاً: تہوار کسی، تاریخی مقام، تاریخی شخصیت، کسی ماحول (گاؤں، شہر) کی تصاویر وغیرہ۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. کمر جماعت میں موجود کسی بھی تصویر کی طرف طلبہ کی توجہ دلائیں۔
2. طلبہ سے تصاویر میں موجود چیزوں کے نام پوچھیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. جوڑوں سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۵۹ کھولیں۔
3. گروپ سے کہیں کہ تصویر میں موجود چیزوں کے نام کاپیوں پر لکھیں۔
4. اُستاد/اُستانی گروپوں کی مناسب رہ نمائی کریں۔
5. آخر میں جوڑے تصویر میں موجود چیزوں کے نام ایک دوسرے کو بتائیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. طلبہ کے جوڑے برقرار رکھیں۔
2. درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۵۶ پر موجود تصاویر منتخب کریں۔
3. جوڑوں سے تصاویر میں موجود چیزوں کے نام لکھوائیں۔

پہیلیاں، لطیفے اور اشعار سنانا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- پہیلیاں، لطیفے اور اشعار سنائیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو وقتاً فوقتاً سادہ عبارت، مصرعے، اشعار، لطیفے اور پہیلیاں سنا کر، ایک دوسرے کو سنانے کی طرف مائل کریں۔
2. پہیلیوں سے ذہنی ورزش ہوتی ہیں۔ ان سے طلبہ میں سوچنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ پہیلی بوجھ کر بچہ استثنائی کیفیت سے دو چار ہوتا ہے۔ طلبہ لطائف اور اشعار میں دل چسپی لیتے ہیں۔
3. طلبہ کی مابین اشعار، لطائف / پہیلیوں کا مقابلہ کروائیں۔ اچھی کارکردگی دکھانے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

دورانیہ: 105 منٹ / تین پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. بچوں کو پہیلی سنائیں۔
2. ایک جانور اصلی جس کی ہڈی نہ پبلی (مکنہ جواب: جونک)
3. طلبہ کو پہیلی بوجھنے کا موقع دیں۔
4. چند طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر جواب دینے کا کہیں۔
4. دُست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں
2. تختہ تحریر پر جدول میں دی گئی پہیلیاں لکھیں۔

دور پہاڑوں پر سے آئے گھر میں اگر گھل مل جائے (جواب: نمک)	سب کو دیکھنے اور پہچانے کون ہے جو نہ اس کو جانے جواب (انکھ)
چلتی جائے ایک کہانی سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)	سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)
سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)	سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)
سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)	سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)
سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)	سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)
سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)	سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)
سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)	سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)
سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)	سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)
سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)	سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)
سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)	سو برسوں تک ہو نہ پرانی جواب: (صدی)

3. طلبہ کو پہیلیوں پر سوچنے کا موقع دیں۔
4. ہر گروپ سے چند طلبہ کو پہیلیاں بوجھنے کے لیے بلائیں۔
5. طلبہ کو پہیلیوں میں موجود اشاروں کے مدد لینے کا کہیں۔
6. دُرست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

دوسرا پیریڈ:

■ عزیز طلبہ کل ہم نے پہیلیاں بوجھنے کی سرگرمی کی تھی آج ہم لطائف سنیں گے۔

سرگرمی نمبر 2

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں
2. طلبہ کو کوئی لطیفہ سنائیں۔
3. طلبہ جوڑوں میں ایک دوسرے کو لطیفے سنائیں۔
4. طلبہ کی نگرانی کریں۔
5. چند طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر لطیفہ سنانے کا کہیں۔
6. تلفظ/جملے کی اغلاط کی اصلاح کریں
7. ہر لطیفے کے اختتام پر طلبہ کے لیے تالیاں بجوائیں۔
8. تیسرا پیریڈ پیارے طلبہ! آج ہم ایک دوسرے اشعار سنائیں گے۔

سرگرمی نمبر 3:

1. طلبہ کے جوڑے برقرار رکھیں۔
2. طلبہ سے درسی کتاب میں سے اپنی پسند کی نظم ایک دوسرے کو سنانے کا کہیں۔ اُستاد/اُستانی نگرانی کریں۔
3. چند طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر نظم سنانے کا کہیں۔
4. تلفظ/ترنم کے حوالے سے اغلاط کی اصلاح کریں۔
5. درست پیش کش پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. طلبہ پہیلیاں بوجھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔
2. طلبہ لطائف سنانے کی اہلیت رکھتے ہیں۔
3. طلبہ اشعار درست تلفظ اور ترنم سے پڑھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. چند طلبہ کو جماعت کے سامنے اپنا پسندیدہ لطیفہ/پہیلی/شعر سنانے کا کہیں۔
2. دُرست پیش کش پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں

مشق: 2 منٹ



طلبہ گھر میں کسی سے کوئی لطیفہ، پہیلی اور شعر سُن کر اگلے دن اپنے ساتھیوں کو سنائیں۔

سادہ نظم پارے اور نثر پارے میں امتیاز کرنا اور سمجھ کر درست تلفظ سے پڑھنا

سبق نمبر
37

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- سادہ نظم پارے اور نثر پارے میں امتیاز کر سکیں۔
- نظم پارے اور نثر پارے میں امتیاز کر کے اور سمجھ کر پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو بچوں کے اخبارات اور رسائل سے نظمیں اور کہانیاں پڑھنے کی ترغیب دیں۔
2. طلبہ کو روزانہ ایک لفظ سکھائیں۔ اس کے درست تلفظ اور مفہوم سے آگاہ کریں۔
3. طلبہ کو نظم و نثر میں فرق بتائیں۔ نظم سے مراد شاعری ہے۔ جو خاص وزن اور بحر رکھتی ہے جیسے: ”رب کا شکر ادا کر بھائی، جس نے ہماری گائے بنائی“ نثر عام عبارت ہوتی ہیں۔ جیسے: ”چھٹی کی گھنٹی بجی اچاند نے اپنا بستہ اٹھایا اور اسکول گیٹ کی طرف بڑھا“۔
4. طلبہ کو نظم و نثر کی ادائی کا انداز بتائیں اور انھیں نظم کو ترنم سے پڑھنے کی طرف راغب کریں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں کہ انھیں کوئی نظم زبانی یاد ہے؟
2. دو/تین طلبہ کو بلا کر انھیں جماعت کے سامنے سے نظم سناتے کا کہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

جاڑا
لو جاڑے کا موسم آیا
اس نے سب پر رنگ جمایا
پودوں پر ہریالی چھائی
کھیتوں میں سرسوں لہرائی
چھوٹا دن اور راتیں بھاری
سرد ہوائیں جن پر طاری
(ہنتِ زینب)

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں
 2. جدول میں دی گئی نظم تختہ تحریر پر لکھیں۔
 3. طلبہ کے سامنے نظم خوانی کریں۔
 4. طلبہ کو جوڑوں میں نظم پڑھنے کا کہیں۔
 5. چند طلبہ کو جماعت کے سامنے نظم پڑھنے کا کہیں اور ان سے سوالات پوچھیں۔
- کس موسم میں دن چھوٹے اور راتیں لمبی ہوتی ہیں؟
 - سرد ہوائیں کن پر طاری ہوتی ہیں؟

6. جہاں ضروری ہو تلفظ، لے، اور ترمیم کے حوالے سے اصلاح کریں۔
7. دُرست پڑھنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2

1. جوڑے برقرار رکھیں۔
2. جدول میں دی گئی تختہ تحریر پر لکھیں۔

لاہور

لاہور پنجاب کا دارالحکومت ہے۔ یہ پاکستان کا دوسرا بڑا شہر ہے۔ پاکستان کا سب سے بڑا چڑیا گھر لاہور میں ہے۔
لاہور میں بادشاہی مسجد، مینار پاکستان اور شالیمار باغ بھی ہے۔ یہ بہت خوبصورت شہر ہے۔

3. طلبہ کو نثری عبارت پڑھائیں۔
4. طلبہ کو گروپوں میں عبارت پڑھنے کا کہیں۔
5. ہر گروپ سے چند طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر عبارت پڑھنے کا کہیں۔ اور ان سے سوالات پوچھیں۔
■ پاکستان کا سب سے بڑا چڑیا گھر کون سا ہے؟
■ شالیمار باغ کس شہر میں ہے؟
6. دُرست عبارت پڑھنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. طلبہ نظم پارے/نثر پارے کو درست تلفظ سے سمجھ کر پڑھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔
2. طلبہ نظم اور نثر میں امتیاز کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. دو/تین طلبہ کو درج بالا نظم سنانے کا کہیں۔
2. دُرست تلفظ اور ادائی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
3. دو طلبہ کو درج بالا نثر پارہ جماعت کے سامنے پڑھنے کا کہیں۔
4. چند طلبہ سے نظم اور نثر کے بارے میں سوالات پوچھیں۔
■ آپ کو نظم اور نثر میں سے کیا پڑھنا ہے؟
■ طلبہ سے نظم پارے اور نثر پارے کی نشان دہی کروائیں۔
■ پاکستان کے دوسرے بڑے شہر کا نام کیا ہے؟
5. طلبہ اپنی سمجھ کے مطابق جواب دیں گے۔
6. استاد/اُستانی ان کی اصلاح کریں گے۔

مشق: 2 منٹ



1. طلبہ کو درسی کتاب کے صفحہ ۷۴ پر موجود ”نظم میرا پیارا وطن“ پڑھنے کا کہیں۔
2. طلبہ کو درسی کتاب کے صفحہ ۳۶ پر موجود نثر پارہ ”چڑیا اور چوہا“ پڑھنے کا کہیں۔

جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی پہچان کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



■ جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی پہچان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. عام طور پر جملے کے تین حصے ہوتے ہیں:
(1) فاعل (2) فعل (3) مفعول
2. فاعل: ہر جملے میں موجود فعل کو انجام دینے والا فاعل کہلاتا ہے۔ جیسے: طاہرہ کتاب پڑھتی ہے۔ اس جملے میں 'طاہرہ' فاعل ہے
3. فعل: وہ کلمہ جس سے کسی کام کا کرنا یا ہونا ظاہر ہو اُسے فعل کہتے ہیں۔ جیسے: ریاض کرکٹ کھیلتا ہے، اس جملے میں 'کھیلتا' فعل ہے۔
4. مفعول: ایسا لفظ جس پر کسی کام کا اثر پڑ رہا ہو یا جس پر کام واقع ہوا ہو اسے مفعول کہتے ہیں۔ جیسے: حارث نے کھانا کھایا۔ اس جملے میں 'کھانا' مفعول ہے۔
5. فاعل ہمیشہ پہلے جب کہ مفعول اور فعل بعد میں آتے ہیں۔
6. طلبہ سے وقتاً فوقتاً جملوں میں فاعل، فعل اور مفعول کی پہچان کرواتے رہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں:
■ رابعہ تم کیا کر رہی ہو؟ میں خط لکھ رہی ہوں۔
■ عمر تم کیا کر رہے ہو؟ میں سبق پڑھ رہا ہوں۔
2. اب طلبہ کو بتائیں کہ ان جملوں میں 'رابعہ' اور 'عمر' فاعل ہیں، 'لکھنا' اور 'پڑھنا' فعل، جب کہ خط اور سبق مفعول ہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

جملہ	فاعل	فعل	مفعول
راشد نے پانی پیا۔			
رانی نے سبق یاد کیا۔			
ماہرہ نظم سناتی ہے۔			
اکبر کرکٹ کھیلتا ہے۔			
سمیرہ کہانی پڑھے گی۔			
رمیز کراچی جائے گا۔			

3. جوڑوں سے کہیں کہ وہ ان جملوں میں فاعل، فعل اور مفعول کی نشان دہی کریں۔
4. مختلف جوڑوں کو موقع دیں کہیں کہ وہ ان جملوں میں فاعل، فعل اور مفعول کو تلاش کر کے تختہ تحریر پر لکھیں۔
5. طلبہ سے یہ سرگرمی مکمل ۱۰ منٹ میں مکمل کروائیں۔

سرگرمی نمبر 2

1. طلبہ کے جوڑے برقرار رکھیں۔
2. ایک جوڑے سے کہیں کہ وہ فاعل سے متعلق کوئی جملہ بولیں۔
3. دوسرے جوڑے فعل سے متعلق کوئی جملہ بولنے کا کہیں۔
4. تیسرے جوڑے سے مفعول سے متعلق کوئی جملہ بولنے کا کہیں۔
5. اُستاد/اُستانی طلبہ کے بتائے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھے۔
6. طلبہ کو جملوں میں فاعل، فعل اور مفعول کی پہچان کی خوب مشق کروائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ کسی بھی جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی نشان دہی کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ وہ دیے گئے جملوں میں سے فاعل، فعل اور مفعول الگ کر کے لکھیں۔
 - اُستانی نے بچی کو سبق پڑھایا۔
 - نازیہ نے چڑیا کو دانہ کھلایا۔
 - اُستاد نے ہمیں چڑیا گھر کی سیر کروائی۔

فاعل	فعل	مفعول

2. چند طلبہ سے جملے میں فاعل، فعل اور مفعول کی نشان دہی کروائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے درسی کتاب سے کوئی سے تین جملے لکھ کر لائیں اور میں فاعل، فعل اور مفعول کی نشان دہی کریں۔

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- اپنے گھر کا پتا لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ سے وقتاً فوقتاً ان کے گلی اور محلے کا نام پوچھتے رہیں تاکہ وہ اپنے علاقے واقف ہو سکیں۔
2. طلبہ سے اسکول کے علاقے / سڑک کا نام پوچھیں۔
3. طلبہ سے وقتاً فوقتاً ایک دوسرے کو اپنے گھر کا پتا سمجھانے کی مشق کروائیں
4. طلبہ کو سکول آتے جاتے مختلف جگہوں کی پہچان کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، رنگین کارڈ، سادہ لفافے وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. اُستاد / اُستانی تختہ تحریر پر نمونے کے مطابق اپنا نام اور گھر کا پتا لکھے۔
- عدیل احمد مکان نمبر: 104 جناح آباد تحصیل و ضلع ٹانک
2. اُستاد / اُستانی چند طلبہ سے ان کے نام اور گھر کا پتا پوچھیں؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی کاپیوں پر اپنا نام اور پتہ نمونے کے مطابق لکھیں۔
3. اُستاد / اُستانی طلبہ کی نگرانی کرے۔
4. طلبہ پتا لکھنے میں ایک دوسرے کی مدد کریں۔
5. چند طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر اپنا پتا سننے کا کہیں۔
6. دُرست پیش کش پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

1. طلبہ کے جوڑے برقرار رکھیں۔
2. دو جوڑوں میں ایک ایک لفافہ دیں/یا چارٹ دے کر اور لفافے بنوائیں۔
3. ہر جوڑا مشورے سے کسی ایک طالب علم/طالبہ کا نام اور گھر کا پتہ لفافے پر لکھے۔
4. دوران سرگرمی طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔
5. اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ اپنے والد کا نام محلہ، گاؤں/ٹاؤن/تحصیل، ضلع کا نام لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانیج: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی طلبہ میں کارڈ تقسیم کریں۔
2. طلبہ کو اپنا نام اور پتہ لکھنے کا کہیں۔
3. طلبہ اپنے کئے گئے کام کو کمرہ جماعت کی دیواروں پر آویزاں کریں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ اپنے والد، بڑے بھائی یا کسی دوسرے فرد کی مدد سے اپنا نام اور اپنے گھر کا پتہ اپنی اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں اور کمرہ جماعت میں ایک دوسرے کو دکھائیں۔

نوٹس

تقریر میں جملوں کی ادائی۔ تلفظ، روانی اور لب و لہجے کا خیال رکھنا

سبق نمبر
40

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- طلبہ تقریر میں جملوں کی ادائی، تلفظ، روانی اور لب و لہجے کا خیال رکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو تقریر کے مفہوم سے آگاہ کریں۔ انہیں بتائیں کہ تقریر دراصل بولنے کے فن میں مہارت کو کہا جاتا ہے
2. طلبہ کو کسی اچھے مقرر کی تقریر سنا کر مناسب رہ نمائی کریں۔
3. طلبہ کے درمیان وقتاً فوقتاً تقریری مقابلے کروائیں۔
4. بحث و مباحثے کے ذریعے سے بھی طلبہ میں روانی اور دروست لب و لہجہ فروغ پاتا ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، تصاویر وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. کسی ایک طالب علم/طالبہ سے ”میرا وطن“ کے موضوع پر ایک منٹ تک بولنے کا کہیں۔
2. طلبہ کی جھجک دور کریں۔
3. خود بھی عملی نمونہ پیش کریں۔
4. درست تلفظ و لہجے اور روانی پر طالب علم/طالبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. گروپ ’الف‘ کو ”ٹیلی وژن کے فوائد“ اور گروپ ’ب‘ کو ”ٹیلی ویژن کے نقصانات“ پر تقریر لکھنے کا کہیں۔
3. موضوع سے متعلق تجربات اور شواہد اکٹھے کرنے کے لئے اُستاد/اُستانی کا گروپ میں بیٹھنا ضروری ہے

سرگرمی نمبر 2

1. ہر گروپ میں سے ایک ایک طالب علم/طالبہ جماعت کے سامنے آکر تقریر کرے
2. پہلے گروپ ’الف‘ کو تقریر کا موقع دیں، پھر گروپ ’ب‘ کو موقع دیں

3. ہر طالب علم / طالبہ کو تقریر کے لیے تین سے چار منٹ کا وقت دیں۔
4. جملوں کی ادائی، تلفظ، روانی اور لب و لہجے پر توجہ دیں اور طلبہ کی مناسب رہ نمائی کریں۔
5. اچھی تقریر کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد:
 - طلبہ تقریر میں جملوں کی ادائی، تلفظ، روانی اور لب و لہجے کا خیال رکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. گروپ 'الف' کے کسی طالب علم / طالبہ کو گروپ 'ب' کو تفویض کردہ موضوع "ٹیلی ویژن کے نقصانات" پر ایک منٹ کی تقریر کرنے کا کہیں۔
2. اس طرح گروپ 'ب' کے کسی ایک طالب علم / طالبہ کو گروپ 'الف' کو تفویض کردہ موضوع "ٹیلی ویژن کے فوائد" پر ایک منٹ کی تقریر کرنے کا کہیں۔
3. تقاریر کے اختتام پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ "میری پسندیدہ کتاب" پر تقریر تیار کریں اور اپنے دوست / سہیلی کو سنائیں۔

نوٹس

کسی تصویر، منظر کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی یا خصوصیت پر رد عمل کا اظہار کرنا

سبق نمبر
41

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- کسی تصویر، منظر کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی یا خصوصیت پر رد عمل کا اظہار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو وقتاً فوقتاً مختلف تصاویر دکھا کر ان کے بارے میں سوالات پوچھیں تاکہ ان کی قوت مشاہدہ بہتر ہو سکے۔
2. طلبہ کو دیے گئے سوالات کی مدد سے کسی بھی منظر کو بیان کرنے میں مدد دیں۔
3. طلبہ سے ایسی سرگرمیاں کروائیں کہ وہ بعض چیزوں کی خصوصیت کو اپنے الفاظ میں بیان کر سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، تصاویر وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ وہ کمرہ جماعت میں موجود اشیا کی فہرست بنائیں۔
2. کمرہ جماعت میں موجود دو اشیا کی خصوصیت کے بارے میں پوچھیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. طلبہ کو درسی کتاب کے صفحہ 87 پر تصویر دکھائیں۔
3. طلبہ کو دیئے گئے سوالات کی روشنی میں تصویر کا مشاہدہ کروائیں۔
 - یہ تصویر کس جگہ کی ہے؟
 - تصویر میں کتنے لوگ نظر آرہے ہیں؟
 - تصویر دیکھ کر آپ کیسا محسوس کر رہے ہیں؟
 - تصویر میں کون سی خوشبو/خوش بوئیں موجود ہیں؟
 - تصویر میں کون سی آوازیں موجود ہیں؟
4. ہر جوڑے کی شمولیت کو یقینی بنائیں۔
5. استاد/استانی طلبہ کی نگرانی کرے۔

1. جوڑوں میں سے چند طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر تصویر کے بارے میں بولنے کا کہیں۔
2. تصویر کے بارے میں سوالات کریں۔
 - تصویر میں بچے کون سا کھیل کھیل رہے ہیں؟
 - کھیل کے دوران کیا آوازیں آرہی ہیں؟
 - بچے کیا کھا رہا ہے؟ کھانے کا ذائقہ کیا ہوگا م نامکین یا میٹھا۔
 - بچے کھیل کے دوران کیسے محسوس کر رہے ہیں؟
 - بچے کیا سونگھ رہے ہیں؟
3. جہاں ضروری ہو طلبہ کی اصلاح کریں۔
4. درست کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ تصویر، منظر کو دیکھ کر اس کی کسی مخصوص سرگرمی یا خصوصیت پر رد عمل کا اپنے الفاظ میں اظہار کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۷۶ پر موجود تصویر دکھائیں اور اس کے بارے میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
 - یہ تصویر کس تقریب کی ہے؟
 - بچوں کے ہاتھوں میں کیا ہے؟
 - آپ کے خیال میں بچے کیا پڑھ رہے ہیں؟
 - آپ کو اس تقریب میں کیا بات اچھی لگ رہی ہے؟
2. درست جوابات پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ کسی مشہور باغ/ تاریخی مقام کی تصویر لے کر اپنی کاپیوں پر چسپاں کریں اور اس کے بارے میں چند جملے لکھیں۔



5

الفاظ سُن کر اُردو کے حُرُوف / ارکان کی آوازوں اور تلفظ کا صحیح ادراک کرنا

سبق نمبر
42

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



■ الفاظ سُن کر اُردو کے حُرُوف / ارکان کی آوازوں اور تلفظ کا صحیح ادراک کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اُستاد / اُستانی ابتدائی جماعتوں سے ہی طلبہ کو ارکان اور تلفظ کی مشق کرواتے رہیں تاکہ طلبہ خود کوئی بھی لفظ سُن کر اُس کو درست تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں۔
2. اُستاد / اُستانی بار بار حُرُوف و ارکان کی آوازوں کی ادائی طلبہ سے کروائیں۔ اس سے طلبہ کے تلفظ میں بہتری آئے گی اور وہ کوئی بھی نیا حرف، رکن یا لفظ درست تلفظ کے ساتھ ادا کرنے کے قابل ہوں گے۔
3. اُستاد / اُستانی حُرُوف کی آوازوں کی شناخت طلبہ کو ضرور کروائیں تاکہ طلبہ آوازوں کی شناخت کرتے ہوئے درست تلفظ کے ساتھ لفظ ادا کرنے کے قابل ہو جائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. دیے گئے الفاظ طلبہ کے سامنے اونچی آواز میں صحیح تلفظ کے ساتھ بولیں اور طلبہ سے کہیں وہ بھی ساتھ ساتھ دُہرائیں۔

- جاتا- کھانا
- کرکٹ - پاکستان
- کاغذ- کتاب

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. اُستاد / اُستانی طلبہ کو ہدایت دیں کہ میں ہر جوڑے کے پاس آکر ایک لفظ بولوں گا / گی اور اُس جوڑے کا ایک طالب علم / طالبہ اُسی طرح کی آوازوں کو صحیح تلفظ سے ادا کرے گا / گی۔
3. جدول میں دی گئی الفاظ کی فہرست میں سے ہر جوڑے کے سامنے ایک لفظ بولیں۔ جوڑے زیادہ ہونے پر لفظ دُہرائیں یا کوئی نیا لفظ شامل کر لیں۔

رواق	حافظ	لگتی	رکتے	کشمیر
سائیکل	منظور	زیارت	حفاظت	
جوتے	مالک	مقدار	گلگت	

4. صحیح تلفظ اور آوازوں کا استعمال کر کے لفظ کی ادائی کرنے پر جوڑے کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2

1. اُستاد/اُستانی الفاظ کی پرچیاں بنائے۔

2. دیے گئے الفاظ کی پرچیاں ایک ڈبے میں ڈال دیں۔

تازگی	پیارا	رحمت	وطن	تقریب	رکتے	حاصل	صورت
ضروری	کراچی	سیکھیں	بھائی	ریت	برکت	خزاں	پرندہ

3. ہر جوڑا آکر ایک ایک پرچی اٹھائے۔

4. ایک جوڑا پرچی پر لکھا گیا لفظ صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کرے اور باقی طلبہ بھی دُرست تلفظ اور آوازوں کا خیال رکھتے ہوئے اس لفظ کو ادا کریں۔

- عظمت - مطابق
- خالق - تقسیم

5. صحیح تلفظ اور آوازوں کے ساتھ لفظ بولنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ لفظ سُن کر اُس میں موجود حروف اور ارکان کی آوازوں کے بارے میں فرق کر سکتے ہیں اور صحیح تلفظ سے ادا کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی چند خاص الفاظ کمرِ جماعت کے سامنے بولے اور طلبہ سے صحیح تلفظ اور آوازوں کے ساتھ ادا کرنے کے لیے ہاتھ کھڑا کروائیں۔

- الفاظ رونق۔ مبارک۔ جھوم۔ شجر کاری

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب میں سے ۱۰ الفاظ اپنی کاپی پر لکھ کر لائیں اور دوسرے دن کمرِ جماعت میں باقی ساتھیوں کو وہ الفاظ سنا کر صحیح تلفظ کے ساتھ ادا کرنے کی مشق کریں۔

ایک منٹ میں ۵۰ کثیر الاستعمال الفاظ دُرست طریقے سے پڑھنا

سبق نمبر
43

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



■ ایک منٹ میں ۵۰ کثیر الاستعمال الفاظ درست طریقے سے پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. کثیر الاستعمال الفاظ سے مراد وہ الفاظ جو کسی بھی متن، عبارت، نظم و نثر میں بار بار استعمال کیے جاتے ہیں اگر ایسے الفاظ طلبہ کو پڑھنا آجائیں تو وہ کوئی بھی متن روانی سے پڑھ سکتے ہیں۔
2. اُستاد/اُستانی کثیر الاستعمال الفاظ طلبہ کو ذہن نشین کروانے کے لیے چارٹ کا استعمال کریں اور کثیر الاستعمال الفاظ کا چارٹ کراجماعت میں آویزاں کریں۔
3. کثیر الاستعمال الفاظ طلبہ کے لیے اس لیے ضروری ہیں کہ ان کی مدد سے طلبہ عام متن/عبارت کو روانی سے پڑھ سکتے ہیں۔
4. اُستاد/اُستانی متن پڑھانے سے پہلے کثیر الاستعمال الفاظ طلبہ کو پڑھوائیں تاکہ بعد میں وہ خود متن/عبارت کو آسانی کے ساتھ پڑھ سکیں۔

دورانیہ: 70 منٹ/دوپیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، کثیر الاستعمال الفاظ کا چارٹ، اسٹاپ واچ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. جدول میں دیے گئے الفاظ تختہ تحریر پر لکھیں۔
■ یہ - ہمیں - اُنھیں - لیے - کریں
2. الفاظ پڑھنے والے طلبہ کو ہاتھ کھڑا کرنے کا کہیں۔
3. دو تین طلبہ سے الفاظ پڑھوائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. اُستاد/اُستانی ۵۰ الفاظ پر مشتمل کثیر الاستعمال الفاظ کا چارٹ دیوار پر آویزاں کرے۔

چُھول - اندھیرا - سورج - چھوٹی - ہمیں - عید - کیوں - گھر - شخص - طرف - صاف - دوست - دیکھا - بارش - گاؤں - ٹھنڈا - اسمبلی - بستہ - ہیں - بھاگے - صحت - مجھے - بچوں - تصویر - ماحول - شوق - باغ - پیشہ - جیسا - کہاں - عزت - لوگ - والدین - کہانی - دعوت - ہوں - لیکن - گاڑی - کھانا - دکان - خوشیاں - سب - شہر - سبزیاں - ابھی - اٹھانا - میرا - ہمارا

3. طلبہ کو کہیں کہ وہ ان الفاظ کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
4. اُستاد/اُستانی اس بات کی تسلی کر لیں کہ تمام جوڑوں نے سارے الفاظ درست طریقے سے لکھ لیے ہیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کو ہدایات دیں کہ اب ہر جوڑے میں سے پہلا طالب علم/طالبہ دوسرے کو اور دوسرا طالب علم/طالبہ پہلے کو الفاظ پڑھ کر سنائے گا/گی۔
2. اُستاد/اُستانی طلبہ کو کہے کہ یہ ۵۰ الفاظ آپ نے ایک منٹ میں روانی کے ساتھ پڑھنے ہوں گے۔
3. ہر جوڑا یہ فیصلہ کر لے کہ پہلے کون سا طالب علم/طالبہ پڑھے گا/گی اور بعد میں کون پڑھے گا/گی۔
4. طلبہ کو بتائیں کہ جب میں سٹارٹ بولوں گا/گی۔ آپ نے پڑھنا شروع کرنا ہے اور ”رک جاؤ“ بولنے پر جہاں تک پڑھا ہے وہاں انگلی رکھ دیں۔
5. اپ سٹاپ وایج کا استعمال کرتے ہوئے طلبہ کو ”سٹارٹ“ بولیں اور ایک منٹ پورا ہونے پر ”رک جاؤ“ بولیں۔
6. ہر جوڑے میں دونوں طلبہ کے لیے یہ سرگرمی دہرائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



جوڑوں میں کام کرنے سے طلبہ ایک منٹ میں ۵۰ کثیر الاستعمال الفاظ پڑھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/چیلنج: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر چند الفاظ لکھیں۔
 - سبزیاں - دوست - لیکن - خوشیاں - والدین - گاؤں - جلدی -
2. الفاظ پڑھنے والے طلبہ سے ہاتھ کھڑا کروائیں۔
3. دو تین طلبہ سے الفاظ پڑھوائیں۔
4. صحیح لفظ پڑھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ اپنی درسی کتاب میں سے کسی بھی متن میں بار بار لکھے جانے والے ۱۰ الفاظ اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں اور اگلے دن کمرہ جماعت میں باقی ساتھیوں کو پڑھ کر سنائیں۔

الف بائی ترتیب سے الفاظ کو درج کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- الف بائی ترتیب سے الفاظ کو درج کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اُستاد/اُستانی طلبہ کو شروع ہی سے الف بائی ترتیب سے لکھنے کی مشقیں کرواتے رہیں۔
2. کمرِ جماعت میں چھوٹی چھوٹی سرگرمیاں کروائی جائیں جیسے: تمام طلبہ کو اُن کے نام کی مناسبت سے الف بائی ترتیب میں کھڑا کرنے کا کہیں۔ طلبہ کے پاس موجود چیزوں کے نام الف بائی ترتیب سے لکھنا وغیرہ۔
3. الف بائی ترتیب سے طلبہ سے لکھوانے کے لیے بہت ضروری ہے کہ انہیں حروفِ تہجی کی ترتیب اور آوازوں سے آگاہی ہو۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، حروفِ تہجی کا چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو ترتیب سے حروفِ تہجی سنانے کا کہیں۔
2. حروفِ تہجی سنانے والے طلبہ سے ہاتھ کھڑا کروائیں۔
3. تین سے چار طلبہ کو بولنے کا موقع دیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. تختہ تحریر پر دیے گئے الفاظ ترتیب سے لکھیں۔
 - برکت - نعمت - مالک - عجب
 - گواہی - ثبوت - پاک - دولت
 - تارے - جمع - طوطے - دروازے
 - آخری - شہر - واپسی - سبق
 - لکھیں - زخمی - گاڑی - بات
2. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
3. گروپ میں چارٹ اور مارکر تقسیم کریں۔

4. طلبہ سے کہیں کہ ان الفاظ کو غور سے پڑھیں۔
5. گروپ میں بات چیت کے ذریعے ان الفاظ کو الف بائی ترتیب سے چارٹ پر لکھیں۔
6. سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ سے کہیں کہ دونوں گروپ اپنا چارٹ طلبہ کے سامنے آویزاں کریں۔
2. ہر گروپ سے کہیں کہ وہ اپنا گروپ لیڈر مقرر کریں جو چارٹ پر الف بائی ترتیب سے لکھے گئے الفاظ طلبہ کے سامنے پڑھے۔
3. غلطی کرنے پر طالب علم / طالبہ کی تصحیح کریں۔
4. صحیح کام پر گروپ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



بے ترتیب الفاظ کی مشق کروا کر ان کو الف بائی ترتیب سے لکھوانے سے طلبہ الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھ اور درج کر سکتے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر چند الفاظ لکھیں۔
 - یقین - شان - ساتھ
 - ڈھول - غرض - گھر
 - بکری -
2. بے ترتیب الفاظ کو الف بائی ترتیب سے لکھنے کے لیے طلبہ سے ہاتھ کھڑا کروائیں۔
3. دو تین طلبہ سے دیے گئے الفاظ الف بائی ترتیب سے زبانی پڑھوائیں۔
4. صحیح کام پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر پر درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۸۵ پر سوال نمبر ۸ میں دیے گئے لفظوں کو الف بائی ترتیب سے لکھ کر لائیں۔

فعل کی اقسام (ماضی، حال، مستقبل) کی پہچان کر کے بتانا

سبق نمبر
45

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- فعل کی اقسام (ماضی، حال، مستقبل) کی پہچان کر کے بتائیں

معلومات برائے اساتذہ

- زمانے کے لحاظ سے فعل کی تین اقسام ہیں۔
 - فعل ماضی
 - فعل حال
 - فعل مستقبل
- فعل ماضی: جو کام (فعل) گزرے ہوئے زمانے میں ہوا ہو، اُسے فعل ماضی کہتے ہیں۔ جیسے عروج نے خط لکھا۔
- فعل حال: جو کام (فعل) موجودہ زمانے میں ہو رہا ہو، اُسے فعل حال کہتے ہیں۔ جیسے: عروج خط لکھتی ہے۔
- فعل مستقبل: جو کام (فعل) آنے والے زمانے میں ہونے والا ہو، اُسے فعل مستقبل کہتے ہیں جیسے: عروج خط لکھے گی۔
- طلبہ کو فعل کی اقسام (ماضی، حال، مستقبل) کی خوب مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ادراٹع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - میں نے اپنا سبق یاد کیا۔
 - میں اپنا سبق یاد کرتا / کرتی ہوں۔
 - میں اپنا سبق یاد کروں گا / گی۔
- طلبہ سے باری باری ہر جملے کے زمانے کے بارے میں پوچھیں۔
- اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو ان کی رہ نمائی کریں۔

تصور کی چٹنگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں۔

2. دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

عبارت

ہمارے ملک میں میلوں کا عام رواج ہے۔ ہر شہر یا گاؤں میں کوئی نہ کوئی میلا لگتا ہے۔ ہم بھی میلا دیکھنے جاتے ہیں۔ ہم اس سال بھی میلے کی سیر کو گئے، وہاں لوگوں کا بڑا ہجوم دیکھا۔ مختلف قسم کے بازار لگے ہوئے تھے۔ ہم نے واپسی پر عہد کیا ہم اگلے سال میلا دیکھنے ضرور جائیں گے۔ میلے میں اپنی پسند کے کھلونے بھی خریدیں گے۔

3. گروپ الف سے کہیں کہ وہ عبارت سے فعلِ حال، گروپ ”ب“ فعلِ ماضی۔ گروپ ”ج“ فعلِ مستقبل کی نشان دہی کر کے بتائیں۔
4. گروپوں کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لئے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
5. آخر میں تینوں گروپوں سے ایک ایک جملہ پوچھیں۔

سرگرمی نمبر 3:

1. طلبہ کے تینوں گروپ برقرار رکھیں۔
2. گروپوں سے کہیں ایک جملہ سوچ کر لکھیں اور اس جملے کو فعلِ حال، ماضی اور مستقبل میں تبدیل کریں۔
3. پہلا جملہ لکھنے میں طلبہ کی رہ نمائی کریں۔
4. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
5. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔
6. آخر میں تینوں گروپوں سے بنائے گئے جملے پوچھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ فعل کی اقسام (ماضی، حال، مستقبل) کی پہچان کر کے بتا سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. گروپ الف سے کہیں کہ وہ فعلِ ماضی کا کوئی جملہ بنا کر زبانی بتائے۔
2. گروپ ب سے کہیں کہ وہ فعلِ مستقبل کا کوئی جملہ بنا کر زبانی بتائے۔
3. گروپ ج سے کہیں کہ وہ فعلِ حال کا کوئی جملہ بنا کر زبانی بتائے۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر سے درسی کتاب صفحہ نمبر ۸۴ پر ”قواعد سیکھیں“ کے تحت سوال نمبر ۷ میں دیے گئے جملوں کے سامنے فعلِ حال، فعلِ ماضی یا فعلِ مستقبل پر (✓) کا نشان لگا کر لائیں۔

مخلوط کمرہ جماعت:

- دی گئی سرگرمیاں جماعتِ اول یا جماعتِ سوم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی جاسکتی ہیں۔

اپنے اسکول کا پتا لکھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اپنے اسکول کا پتا لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ سے وقتاً فوقتاً ان کے گلی، محلے اور اسکول کا نام پوچھتے اور لکھواتے رہیں تاکہ وہ اسکول کے مقام سے وقف ہو سکیں۔
2. طلبہ سے اسکول کے علاقے، محلے اور گلی کا نام پوچھیں۔
3. طلبہ سے وقتاً فوقتاً اپنی ایسی سرگرمیاں کروائیں کہ جس میں وہ بار بار اسکول کا نام اور پتا لکھنے کی مشق کریں۔ جیسے: کاپی پر نام کے ساتھ اسکول کا پتا، درخواست میں اسکول کا نام، گروپ ورک میں نام کے ساتھ اسکول کا نام وغیرہ

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے دُوم تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاٹن، فلیش کارڈ اور ایسکاچ ٹیپ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- طلبہ سے پوچھیں۔
1. اپنے اسکول کا نام کون کون لکھ سکتا ہے؟
 1. جواب دینے والے طلبہ سے ہاتھ کھڑا کروائیں۔
 1. دو تین طلبہ سے اسکول کا نام، محلے کا نام تختہ تحریر پر لکھوائیں۔
- گورنمنٹ پرائمری اسکول گلی کھوال ایبٹ آباد۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ کو ہدایات دیں کہ جوڑوں کی صورت میں اپنے اسکول کا نام اور پتا لکھیں۔
3. اُستاد/اُستانی خود تختہ تحریر پر اسکول کا نام اور پتا خوش خط لکھ۔
4. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے پانچ منٹ کا وقت دیں۔
5. اُستاد/اُستانی رہ نمائی کرے اور بہ وقت ضرورت تصحیح کروائے۔

1. اُستاد/اُستانی طلبہ کو ایک ایک فلیش کارڈ اور اسکاچ ٹیپ کا ٹکڑا دے۔
2. طلبہ سے کہیں کہ ہر طالب علم/طالبہ اپنا نام اور اسکول کا نام فلیش کارڈ پر لکھے۔
3. تمام طلبہ کو ہدایت دیں کہ اس فلیش کارڈ کو اپنی بے پر اس طرح لگائیں کہ سامنے والا پڑھ سکے۔
4. تمام طلبہ سے اُن کی حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجوائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کو جوڑوں میں کام کروانے سے وہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ اب وہ اپنے اسکول کا پتا لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
 - اپنے اسکول کا پتا تختہ تحریر پر کون لکھے گا؟
 - طلبہ سے ہاتھ کھڑا کروائیں۔
 - دو تین طلبہ سے اسکول کا پتا لکھوائیں۔
 - اسکول کا نام اور پتا صحیح لکھنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے اپنی کاپی پر اپنے اسکول کا پتا خوش خط لکھ کر لائیں۔

نوٹس

پڑھی، سنی اور دیکھی گئی معلومات کا عملی زندگی سے رابطہ قائم کرنا

سبق نمبر
47

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- پڑھی، سنی اور دیکھی گئی معلومات کا عملی زندگی سے رابطہ قائم کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اُستاد/اُستانی طلبہ سے ریڈیو، ٹیلی ویژن اور دیگر ذرائع سے سنی اور دیکھی گئی معلومات اخذ کروائے۔
2. طلبہ سے گروپ اور جوڑوں میں ایسی سرگرمیاں کروائیں کہ جن سے وہ ایک دوسرے کے ساتھ معلومات کا تبادلہ خیال کر سکیں۔
3. اُستاد/اُستانی طلبہ کو مختلف جگہوں پر لکھی گئی معلومات پڑھ کر سنائے جیسے: کسی بینک میں لکھی گئی معلومات، ریلوے اسٹیشن کے پلیٹ فارم پر لکھی گئی معلومات، اور ٹریفک اشاروں کی معلومات وغیرہ
4. طلبہ پر بچوں کے رسالے، جرائد اور اخبارات میں سے بچوں کے صفحے سے پڑھی جانے والی معلومات اخذ کروائیں۔

دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



وسائل/ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ آپ کو چند ہدایات دوں گا/گی آپ نے اُن پر عمل کرنا ہے۔
2. جو طلبہ تیار ہیں اُنہیں اُٹھانے کا کہیں۔
3. استاد/استانی منہ پر انگلی رکھ کر طلبہ کو عمل کرنے کا کہے۔
4. طلبہ خاموشی اختیار کر کے عملی مظاہر کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. اُستاد/اُستانی طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔
2. صفائی کے متعلق معلومات
 - ورزش کے فائدے
 - پودوں کی حفاظت
 - وطن سے محبت
 - صحت کے متعلق معلومات

3. گروپوں میں چارٹ اور مارکر تقسیم کریں۔
 4. گروپوں کو ہدایات دیں کہ آپ روزانہ ٹیلی وژن، ریڈیو، اخبارات اور رسائل سے جو معلومات حاصل کرتے ہیں وہ چارٹ پر تحریر کریں۔
 5. اگر طلبہ خود سے نہ لکھ سکیں تو آپ ان موضوعات میں سے کوئی ایک موضوع دے سکتے ہیں۔
 6. طلبہ کی طرف سے لکھی جانے والی معلومات کی آخر میں پیش کش کروائیں۔
- دوسرا پیریڈ: 35 منٹ

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کو بتائیں کہ کل ہم نے پڑھی سنی اور دیکھی گئی معلومات پر چارٹ بنایا آج ہم اُسی کے مطابق درسی کتاب سے سبق پڑھیں گے۔
 2. طلبہ کے سرگرمی نمبر 2 کے لیے گروپ برقرار رکھیں۔
 3. دوبارہ سے چارٹ اور مارکر دیں۔
 4. طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۸۰ تا ۸۱ پر سبق ”آؤ مل کر درخت لگائیں“ غور سے پڑھیں اور دیے گئے
 5. سوالات کی روشنی میں معلومات اخذ کر کے لکھیں۔
 6. طلبہ سے کہیں کہ جب سبق کو غور سے پڑھ لیں تو ہاتھ کھڑا کریں۔
 7. ہاتھ کھڑا کرنے والے گروپ کو جدول میں دیے گئے سوالات دیں۔ اور بتائیں کہ ان کے متعلق معلومات اکٹھی کر کے لکھیں۔
- آپس میں بات چیت کریں اور لکھیں:
 - کہ درخت نہ ہوتے تو زندگی کیسی ہوتی؟
 - درختوں کے کوئی سے دو فائدے لکھیں۔
 - اگر آپ درخت لگانا چاہیں تو کہاں لگائیں گے؟

سرگرمی نمبر 3:

1. طلبہ سے کہیں تحریر کردہ معلومات کا چارٹ تختہ تحریر پر آویزاں کریں۔
2. گروپ لیڈر منتخب کریں۔
3. گروپ لیڈر اپنے گروپ کے کام کو باقی طلبہ کے سامنے پیش کرے۔
4. کام مکمل کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ پڑھی، سنی اور دیکھی گئی معلومات کا عملی زندگی سے ربط قائم کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. آپ روزانہ ٹیلی ویژن پر کسی خاص بیماری کے بارے میں معلومات دیکھتے اور سنتے ہیں؟
 2. ہم پودوں کی حفاظت کیسے کرتے ہیں؟
- نوٹ: دو سے تین طلبہ کو بولنے کا موقع دیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے ٹیلی وژن یا دیگر ذرائع سے معلومات اخذ کر کے کاپی پر لکھ کر لائیں اور اگلے دن کمرہ جماعت میں باقی ساتھیوں کو سنائیں۔

استعمال کی چیزوں کا خیال رکھنا اور ان کی اہمیت بیان کرنا

سبق نمبر
48

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- گھر، اسکول اور محلے میں استعمال کی چیزوں (فرنیچر، پودے، بیرونی دیواریں، بجلی کے کھمبوں وغیرہ) کا خیال رکھ سکیں اور اہمیت بیان کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ بعض اوقات پودوں سے پھول توڑنا، دیواروں پر لکھائی کرنا، بجلی کے کھمبوں کو بلاوجہ ہاتھ لگانا اور پانی کو ضائع کرنا وغیرہ جیسی حرکات کر رہے ہوتے ہیں۔
2. اُستاد/اُستانی طلبہ کو ان حرکات سے اجتناب کرنے کی اہمیت واضح کرے اور انھیں کسی با مقصد سرگرمی میں مشغول کریں۔
3. روزانہ کی بنیاد پر اُستاد/اُستانی گھر، محلے اور اسکول میں استعمال ہونے والی کسی بھی ایک چیز کی اہمیت کے بارے میں طلبہ کو مشقی کام دیتے رہیں۔ اس سے طلبہ ذہنی طور پر ان چیزوں کی حفاظت کے لیے تیار رہیں گے۔
4. اُستاد/اُستانی روزانہ استعمال ہونے والی چیزوں کے صحیح استعمال طلبہ ہی کے ذریعے اخذ کروائے۔

دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



وسائل/اُذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، استعمال کی چیزوں کے متعلق فلیش کارڈ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ وہ گھر، اسکول اور محلے میں استعمال ہونے والی چیزوں کے نام کی فہرست بنائیں۔
- کرسی-میز-چولہا-نکا-گلاس-ربڑ-بتہ-پنسل-تراش-پیچانہ
2. طلبہ کی طرف سے ناموں کی فہرست کچھ یوں ہو سکتی ہے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1



1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں۔
2. ہر گروپ میں چارٹ اور مارکر تقسیم کریں۔
3. ہر گروپ کو چیزوں کے نام کے فلیش کارڈ دیں اور اُس کے استعمال پر لکھنے کا کہیں۔
4. پہلے گروپ کو ”میز اور کرسی“ کا فلیش کارڈ دیں۔
5. دوسرے گروپ کو گلاس اور پلیٹ کا فلیش کارڈ دیں۔
6. تیسرے گروپ کو اسکول میں پنسل اور کاپی کا فلیش کارڈ دیں۔



- چوتھے گروپ کو پانی کے استعمال کا فلیش کارڈ دیں۔
- کام کے دوران طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
- سرگرمی مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے اپنے گروپ کا چارٹ کمرہ جماعت کے سامنے آویزاں کریں۔
2. گروپ لیڈر منتخب کریں۔
3. گروپ لیڈر اپنے کام کے استعمال کو باقی ساتھیوں کو بیان کرے۔
4. کام مکمل کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
5. کام کی پیش کش کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



گروپ میں کام اور بات چیت کے بعد طلبہ گھر، محلے اور اسکول میں استعمال ہونے والی چیزوں کی اہمیت کے بارے میں جان گئے ہیں اور ان کا خیال رکھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر چند چیزوں کے نام لکھیں۔
 - چاک - کاپی
 - پانی - پنسل
2. طلبہ سے ان کی اہمیت کے بارے میں پوچھیں۔
3. جواب دینے والے طلبہ سے ہاتھ اٹھوانے کا کہیں۔
4. درست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر میں استعمال ہونے والی چند چیزوں کے نام اور ان کی اہمیت کے بارے میں اپنی کاپی پر لکھ کر لائیں۔

بول چال میں جملوں کے تسلسل کو مربوط کر کے معنی اخذ کرنا اور واقعے یا کہانی کو سمجھنا۔

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- بول چال میں جملوں کے تسلسل کو مربوط کر کے معنی اخذ کر سکیں اور واقعے یا کہانی کو سمجھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کم عمری سے ہی عام بول چال میں بولے گئے جملوں کو سمجھ کر ہدایت پر عمل کرنا سیکھ جاتے ہیں ان کے لیے یہ مرحلہ اس وقت دشوار ہوتا ہے جب وہ باقاعدہ طور پر جملوں کو پڑھنا سیکھ رہے ہوتے ہیں۔ ان جملوں کے تسلسل کو مربوط کر کے معنی اخذ کرنے کا مرحلہ آسان نہیں ہوتا ہے۔
2. طلبہ کی جملوں میں موجود اہم معلومات کی طرف توجہ دلوائیں اور معنی اخذ کرنے میں ان کی مدد اور رہ نمائی کریں۔
3. طلبہ کی دلچسپی کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے مختلف واقعات / کہانیاں اور معلومات سنا کر ان کی طرف توجہ دلوائیں۔
4. طلبہ سے چھوٹی چھوٹی کہانیاں لکھوائیں اور جملوں میں ربط اور تسلسل پر ان کی معاونت فرمائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے طلبہ میں دیے گئے سوالات پوچھیں:
 - کون سے بچے کہانیاں پڑھتے ہیں؟
 - لطائف کس کس کو پسند ہیں؟
2. کسی طالب علم / طالبہ کو کوئی واقعہ / کہانی سنانے کا کہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو جوڑوں میں تقسیم کریں۔
2. جدول میں دیا گیا واقعہ چارٹ پر لکھ کر تختہ تحریر پر لگائیں۔

سلمیٰ سڑک پار کر رہی تھی۔ ٹریفک بہت زیادہ تھی۔ وہ بار بار آگے بڑھتی اور پھر پیچھے ہٹ جاتی۔ تھوڑی ہی دیر میں وہ گھبرا گئی۔ اچانک اس کی نظر ٹریفک کے سپاہی پر پڑی۔ اس نے سپاہی سے سڑک پار کرانے کا کہا۔ سپاہی نے اُسے سڑک پار کرا دی وہ خوشی خوشی اپنے گھر کی طرف روانہ ہو گئی۔

3. طلبہ کو واقعہ خاموشی سے واقعہ پڑھنے کا کہیں۔
4. اب جوڑوں میں ایک دوسرے کو واقعہ سنانے کا کہیں۔
5. واقعہ سنانے کے دوران غلطیوں کی تصحیح نہ کریں۔
6. دُرست واقعہ سنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ سے جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
 - کون سڑک پار کر رہا تھا؟
 - سلمیٰ سڑک پار کیوں نہ کر پائی؟
 - سلمیٰ نے کس سے مدد مانگی؟
 - سلمیٰ کیوں خوش ہوئی؟
2. درست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
3. تمام طلبہ کو شمولیت کو یقینی بنائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ بول چال میں جملوں کے تسلسل کو مربوط کر کے معنی اخذ کر سکتے اور واقعہ / کہانی کو سمجھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. ایک طالب علم / طالبہ کو کمرہ جماعت کے سامنے کوئی واقعہ سنانے کا کہیں۔
2. دو یا تین طلبہ سے سوالات پوچھیں۔
3. درست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ ۹۰ پر ”مل کر کریں بات“ کے تحت سوال ۱ نمبر ۴ دیا گیا واقعہ ایک دوسرے کو سنائیں نیز ایک دوسرے سے دیے گئے سوالات پوچھیں۔

مخلوط کمرہ جماعت

دی گئی سرگرمیاں جماعت سوم کے طلبہ کو ساتھ بٹھا کر بھی کروائی سکتی ہیں۔

ایک سے دس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا

سبق نمبر
50

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ ایک سے دس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. گنتی ہندسوں اور لفظوں میں سیکھنا علم ریاضی کی بنیادی مہارت ہے۔
2. ایک سے سو تک گنتی ہندسوں اور لفظوں میں لکھ کر سیکھنا بہت ضروری ہے۔
3. روزمرہ زندگی میں ہم لین دین اور خرید و فروخت میں بھی ہندسوں کا استعمال کرتے ہیں۔ جس سے طلبہ کو گنتی کی ہندسوں اور لفظوں میں پہچان اور لکھنے کا علم بہت اہم ہے۔
4. حساب کتاب اور علم ریاضی میں بھی ہندسوں کی اپنی اہمیت ہے۔ اس لیے طلبہ سے گنتی کو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنے کی بار بار مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم،، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے روزمرہ استعمال کی چیزوں کے بارے میں مختلف سوالات پوچھیں۔
 - یہ پنسل آپ نے کتنے میں خریدی ہے؟
 - یہ کاپی آپ نے کتنے میں خریدی ہے؟
2. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم ایک سے دس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا سیکھیں گے۔

ہندسوں میں	لفظوں میں	ہندسوں میں	لفظوں میں
۱	ایک	۶	چھ
۲	دو	۷	سات
۳	تین	۸	آٹھ
۴	چار	۹	نو
۵	پانچ	۱۰	دس

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

جماعت دُوم

1. تختہ تحریر پر ایک سے دس تک گنتی ہندسوں اور لفظوں میں لکھیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ تختہ تحریر پر لکھی گئی گنتی پڑھیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ گنتی کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
4. سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
5. اساتذہ مناسب رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

■ استاد/استانی تختہ تحریر پر ایک نامکمل کالم تحریر کریں۔

ہندسوں میں	لفظوں میں	ہندسوں میں	لفظوں میں
۱			چھ
	۷	دو	
۳			آٹھ
	۹	چار	
۵			دس

6. طلبہ اُس نامکمل کالم کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
7. جہاں پر گنتی ہندسوں میں نہیں ہے، اُسے مکمل کریں۔
8. جہاں پر گنتی لفظوں میں نہیں ہے، اُسے مکمل کریں۔
9. اساتذہ مناسب رہ نمائی کریں اور درست لکھنے پر شاباش بھی دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ ایک سے دس تک گنتی ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جائزہ: 5 منٹ



1. جائزے کے طور پر طلبہ سے میل ملائیں۔

۲	چار
۱	تین
۴	دو
۵	ایک
۳	پانچ

2. آخر میں طلبہ کے کام جائزہ لیں۔
3. دُرست میل ملانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر 92 پر سوال نمبر 9 میں مثال کے مطابق ستاروں کی تعداد کو لفظی اور ہندسی گنتی سے ملائیں۔

سماجی ضروریات کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- سماجی ضروریات کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کر سکیں مثلاً: کوڑا کرکٹ یہاں نہ پھینکیں وغیرہ۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو مختلف مقامات پر لکھی گئی ہدایات کی تصاویر دکھائیں اور انہیں ان پر لکھے ہوئے تحریری پیغامات پڑھ کر سنائیں۔
2. طلبہ میں اس بات کا شعور اجاگر کریں کہ ان ہدایات، اشارات اور پیغامات پر عمل کر کے ہم زندگی کو آسان بنا سکتے ہیں اور نقصان سے بچ سکتے ہیں۔
3. طلبہ سے مختلف ہدایات لکھوا کر متعلقہ جگہوں پر چسپاں کروائیں تاکہ ان کی حوصلہ افزائی ہو اور وہ مستقبل میں ایک ذمہ دار شہری کی حیثیت سے بوقت ضرورت ہدایات تحریر کر سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. کیا آپ نے اسکول آتے ہوئے راستے میں کوئی ہدایت پڑھی؟
■ سڑک احتیاط سے پار کریں
2. اگر طلبہ جواب دیں تو اُستاد/اُستانی اس کی وضاحت کریں۔ بصورت دیگر اُستاد/اُستانی دیکھی ہوئی ہدایت کی وضاحت کریں۔
3. طلبہ کو بتائیں کہ سماجی ضروریات سے متعلق ہدایات وہ ہدایات ہوتی ہیں جو مختلف جگہوں پر لکھی ہوتی ہیں تاکہ ہم ان پر عمل کر کے اچھے شہری ہونے کا ثبوت پیش کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے چار گروپ بنائیں
2. گروپ 'الف' سے کہیں کہ وہ کمر اجتماعت کی صفائی کے بارے میں ہدایات لکھے۔
3. گروپ 'ب' دیواروں سے متعلق ہدایات لکھے۔
4. گروپ 'ج' سکول کے میدان سے متعلق ہدایات لکھے۔
5. گروپ 'د' پودوں/پھولوں سے متعلق ہدایات لکھے۔
6. اُستاد/اُستانی ہر گروپ کے ساتھ بیٹھ کر رہ نمائی کرے۔

- اُستاد/اُستانی طلبہ کی قواعد/املا کی اصلاح کرے۔
- ہر گروپ کو جماعت کے سامنے آکر ہدایات سننے کا کہیں۔
- درست پیش کش پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور ان کی مناسب رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. ہر گروپ کو چارٹ پیپر دیں۔
2. انھیں متعلقہ ہدایات چارٹ پر لکھنے کا کہیں۔
3. ہر گروپ سے ہدایات متعلقہ جگہوں پر چسپاں کروائیں۔
4. اچھی کارکردگی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ سماجی ضروریات کے مطابق مختصر ہدایات تحریر کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. طلبہ سے ان کی لکھی ہوئی ہدایات کے بارے میں سوالات کریں۔
 - پھولوں کی کیاریوں کے پاس کیا ہدایت لکھی ہوتی ہے؟
 - کوڑے دان پر کیا لکھا ہوتا ہے؟
 - میدان کے پاس کیا ہدایت لکھی ہوتی ہے؟
 - کینٹین کے پاس کیا ہدایت لکھی ہوئی ہوتی ہے؟
2. درست جواب دینے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں

مشق: 2 منٹ



طلبہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۹۳ پر سرگرمی ”کچھ نیا لکھیں“ لکھ کر لائیں۔

گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرنا اور مجوزہ ذمہ داری کو بہتر انداز میں انجام دینا

سبق نمبر
52

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کر سکیں اور مجوزہ ذمہ داری بہتر انداز میں انجام دے سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. گروپ میں کام کرنے سے طلبہ کو مل جل کر کام کرنے کی ترغیب ملتی ہے۔ جس سے وہ اچھا کام کرنے کے ساتھ ساتھ بہتر انداز میں سیکھ سکتے ہیں۔
2. معاشرتی ذمہ داریاں ادا کرنے کے لیے طلبہ کی تربیت ہو جاتی ہے۔
3. طلبہ میں دوسروں کی انفرادیت کا احترام اور قائدانہ صلاحیتیں بیدار ہوتی ہیں۔
4. ہر طالب علم/طلبہ کی اپنی ذمہ داری بہتر انداز میں ادا کرنے کی تربیت ہوتی ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو بتائیں کہ مل جل کر کام کرنے سے کام بہتر ہوتا ہے کیوں کہ اتفاق میں برکت ہے۔
2. طلبہ کو جدول میں دی گئی کہانی سنائیں۔

اتفاق میں برکت ہے

ایک کسان کے چار بیٹے تھے۔ وہ ہر وقت آپس میں لڑتے رہتے تھے۔ ایک مرتبہ اس نے چاروں کو بلایا اور ان سے لکڑیوں کا ایک گٹھا توڑنے کا کہا۔ چاروں نے باری باری کوشش کی لیکن اُسے نہ توڑ سکے۔ پھر کسان نے گٹھا کھولا اور انھیں ایک لکڑی توڑنے کا کہا۔ چاروں نے بڑی آسانی سے ایک ایک لکڑی توڑ ڈالی۔ کسان نے انھیں سمجھایا کہ اگر تم مل جل کر رہو گے تو تمہیں کوئی نقصان نہیں پہنچا سکے گا۔ اگر الگ الگ ہو جاؤ گے تو نقصان اٹھاؤ گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے گروپ بنائیں۔
2. ہر گروپ کا ایک قائد (Leader) اور ایک پیش کار (Presenter) مقرر کریں۔
3. پہلے گروپ کو اسکول میں موجود اشیا کی فہرست تیار کرنے کا کہیں۔
4. دوسرے گروپ کو گھر میں موجود اشیا کی فہرست تیار کرنے کا کہیں۔

جماعت دُوم

5. تیسرے گروپ کو پاکستان کے اہم شہروں کی فہرست تیار کرنے کا کہیں۔
6. اُستاد/اُستانی بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔
7. اُستاد/اُستانی کی رہ نمائی میں گروپ کا قائد (leader) اس بات کو یقینی بنائے کہ گروپ کے تمام طلبہ کام میں حصہ لے رہے ہیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. ہر گروپ کا پیش کار (Presenter) جماعت کے سامنے آکر فہرست سنائے۔
2. اچھی کارکردگی پر اُستاد/اُستانی حوصلہ افزائی کرے۔
3. جہاں ضرورت ہو اُستاد/اُستانی اصلاح کرے۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ گروہی کاموں میں شمولیت اختیار کرنے اور ذمے داری بہتر انداز میں انجام دے سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. ہر گروپ سے پیش کار (Presenter) کے علاوہ ایک طالب علم/طالبہ کو اپنی فہرست جماعت کے سامنے سنانے کا کہیں۔
2. اچھی پیش کش پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



گروپ کمرہ جماعت کے لیے مل کر اصول، کورڈان اور گروپوں کے ناموں کے کارڈ تیار کریں گے۔

نوٹس

کہانی کے عنوان سے آنے والے واقعات کی پیش گوئی کرنا

سبق نمبر
53

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ کہانی کا عنوان دیکھ کر آنے والے واقعات کی پیش گوئی کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. استاد/استانی طلبہ کو کہانی کے عنوان کا تعارف کروائیں۔
2. کہانی کے شروع، درمیان اور آخر میں سوال کرتے ہوئے آنے والے واقعات کے متعلق پیش گوئی طلبہ سے اخذ کروائیں۔
3. کہانی کے کرداروں یا آنے والے واقعات کی پیش گوئی کے متعلق سوالات کرنے سے طلبہ کی توجہ کہانی کی طرف مبذول ہوتی ہے جس سے وہ کہانی میں خاطر خواہ دل چسپی لیتے ہیں۔
4. طلبہ کو کہانی کا عنوان دے کر گروپ کی صورت میں طلبہ کو بات چیت کا موقع دیں تاکہ وہ از خود کہانی کے عنوانات کو ترتیب دے کر اور آنے والے واقعات کی پیش گوئی کر کے مکمل کہانی ترتیب دے سکیں۔
5. طلبہ کو بتائیں کہ عام طور پر کہانی کی ابتدا ”ایک دفعہ کا ذکر ہے“ یا ”بہت عرصے پہلے کی بات ہے“ سے کیا جاتا ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں۔
 - گھر میں آپ کو کہانیاں کون سناتا ہے؟
 - ایک یا دو طلبہ سے ان کی پسند کی کہانی سنیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. استاد/استانی طلبہ کو دی گئی کہانی کی بلند خوانی کریں۔

محنت میں برکت ہے

ایک چیونٹی تھی۔ وہ کہیں جا رہی تھی۔ اُسے راستے میں ایک ٹڈا ملا۔ ٹڈا کہنا لگا ”چیونٹی ذرا رک جاؤ“ آؤ باغ میں کھیلیں۔ چیونٹی نے کہا میں کیسے کھیلوں؟ مجھے دانے اکٹھے کرنے ہیں۔ جب برسات آئے گی تو چھوٹی چھوٹی چیونٹیاں کیا کھائیں گی؟ مجھے گھر بھی ٹھیک کرنا ہے۔ برسات کے پانی سے گھر ٹوٹ بھی سکتا ہے۔

2. آپ کے خیال میں ٹڈے نے چیونٹی کا جواب سُن کر کیا کیا ہو گا؟
ٹڈے نے کہا ”ہم تو کھیلتے ہیں جی ” ایک دن بادل آگئے۔ بارش ہونے لگی۔ ٹڈا بھگتا ہوا آیا۔ چیونٹی کا دروازہ کھٹکھٹا کر کہنے لگا ”چیونٹی مجھے بھی اپنے گھر میں جگہ دو“ میں بُری طرح بھگ گیا ہوں۔ بارش رُک جانے کے بعد میں چلا جاؤں گا۔
3. آپ کے خیال میں چیونٹی نے ٹڈے کو گھر میں جگہ دی ہو گی؟
چیونٹی بولی ”بھائی ٹڈے تم نے سارا سال کام نہیں کیا۔ تم نے اپنا گھر نہیں بنایا۔ مشکل وقت کے لیے کچھ اناج بھی جمع کر کے نہیں رکھا۔ جاؤ میں تمہاری مدد نہیں کر سکتی۔ جو سستی کرے گا اُس کی یہی سزا ہو گی۔ ٹڈا رونے لگا ”چیونٹی نہیں اس بار معاف کر دو۔ آئندہ سستی نہیں بلکہ محنت کروں گا۔
4. کیا چیونٹی نے ٹڈے کو معاف کر دیا ہو گا؟
چیونٹی نے ٹڈے کو چاول کے کچھ دانے دیے اور کہنے لگی لو کھالو۔ لیکن میرے گھر میں تمہارے لیے کوئی جگہ نہیں۔
5. آپ کو کہانی میں کس کا کردار پسند آیا؟
6. اگر آپ چیونٹی کی جگہ ہوتے تو کیا ٹڈے کو گھر میں جگہ دیتے؟
دیے گئے سوالات طلبہ سے ضرور پوچھیں تاکہ طلبہ کہانی سنتے وقت آنے والی پیش گوئی کے متعلق واقعات خود اخذ کریں۔
7. طلبہ سے پوچھیں۔
▪ کیا آپ نے کبھی چیونٹی اور ٹڈا دیکھا ہے؟
▪ چیونٹی کہاں رہتی ہے؟
8. طلبہ کو کہانی سنائیں اور کہانی کے دوران اور آخر میں دیے گئے سوالات طلبہ سے پوچھیں۔
9. استاد/استانی کہانی کا عنوان ”چیونٹی اور ٹڈا“ تختہ تحریر پر لکھیں اور متعارف کروائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



کہانی سنانے کے دوران سوالات پوچھنے سے طلبہ کہانی کے متعلق آنے والے واقعات کی پیش گوئی کرنے کے قابل ہو گئے۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں۔
▪ کہانی میں ٹڈے نے چیونٹی سے کیا کہا؟
▪ چیونٹی نے ٹڈے کو سزا کیوں دی؟
▪ اگر آپ چیونٹی کی جگہ ہوتے تو کیا کرتے؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں آج جو کہانی آپ نے سنی گھر میں اپنے ابو، امی اور بہن بھائیوں کو سنائیں۔



6

کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- کہانی، مکالمے اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. کمرِ جماعت میں طلبہ کے درمیان مکالمہ کروانے سے طلبہ کو کسی بھی عنوان یا مسئلے پر بولنے کا موقع ملتا ہے جس سے طلبہ میں خود اعتمادی پیدا ہوتی ہے اور وہ کسی بھی مکالمے کو پڑھ کر عملی طور پر اُس پر بول بھی سکتے ہیں۔
2. کہانی سمجھ کر پڑھنے کے لیے ضروری ہے کہ کہانی کے شروع، درمیان اور آخر میں سوال موجود ہونے چاہئیں تاکہ طلبہ سوالوں کے جوابات کے ذریعے تفہیم میں بہتری لاسکیں۔
3. ڈرامہ سمجھ کر پڑھنا طلبہ میں فنکارانہ اور تخلیقی صلاحیتیں اجاگر کرتا ہے جس سے طلبہ ارد گرد کے ماحول کو بہترین طریقے سے سمجھ سکتے ہیں۔

دورانیہ: 70 منٹ/دوپیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، ڈسٹر/جھاڑن، چارٹ۔ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
 - ٹیلی وژن پر ڈرامے کون کون دیکھتا ہے؟
 - دو سے تین طلبہ سے ان کی پسند کے ڈرامے کا نام پوچھیں۔
 - سنی گئی پسندیدہ کہانی کا نام بتائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ سے کہیں کہ کتاب کے صفحہ نمبر ۱۰۰ پر دیا گیا مکالمہ غور سے پڑھیں اور مکالمے سے متعلق سوالات کے جوابات اپنی کاپی پر انفرادی طور پر نوٹ کریں۔
3. دو سے تین طلبہ سے سوالات کے جوابات زبانی پوچھ لیں۔
 - قاسم کہاں جا رہا تھا؟
 - قاسم نظموں کی کون سی کتاب خریدنا چاہتا تھا؟
 - اسد قاسم کے ساتھ کیوں جانے کے لیے تیار ہو گیا؟

سرگرمی نمبر 2:

1. جوڑوں میں کام جاری رکھتے ہوئے طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کا صفحہ نمبر ۹۸ کھولیں اور کہانی ”اچھا بچہ“ غور سے اور سمجھ کر پڑھیں۔
2. کہانی پڑھنے کے بعد طلبہ سے دیے گئے سوالات پوچھیں۔
 - اسد کون سی جماعت میں پڑھتا ہے؟
 - اسد کی اچھی عادات کون کون سی ہیں؟
 - اسد نے کلاس میں کون سی پوزیشن حاصل کی؟

سرگرمی نمبر 3:

1. طلبہ سے کہیں کہ کل ہم نے کہانی اور مکالمے کے بارے میں پڑھا اور آج ہم ڈرامے کے بارے میں پڑھیں گے۔
2. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
3. فوٹو کاپی کی صورت میں طلبہ کو دکھا گیا ڈراما گروپ میں دیں۔ یا استاد/استانی ڈرامے کو تختہ تحریر پر لکھیں۔

ڈراما

ڈرامیٹک روم میں دو میز اور دو کرسیاں دیوار سے لگی ہوئی ہیں۔ ایک میز پر پلیٹ میں تین سیب رکھے ہیں۔ قریب ہی ٹیلی فون ہے۔ ایک کونے میں رکھے ہوئے چھوٹے میز پر پنچرے میں طوطا ہے اور میز کے نیچے ایک بڑی گیند پڑی ہے۔ دادا جان گرسی پر بیٹھنے اخبار پڑھ رہے ہیں۔ طوطے کی ٹانگیں سنائی دیتی ہیں۔

کافی دیر سے دادا جان آوازیں سننے کے بعد آخر میں اپنے پوتے علی کو پاس بلا لیتے ہیں۔

دادا جان: علی بیٹا ادھر آؤ

علی: جی دادا جان آیا

علی دادا جان کے پاس آکر بیٹھ گیا

دادا جان: علی بیٹا آزادی ایک نعمت ہے اگر تمہیں کوئی قید کردے تو تمہیں دنیا کی کوئی نعمت اچھی نہیں لگے گی۔

علی فوراً اٹھا اور طوطے کو اڑا دیا۔

علی: دادا جان میں نے طوطے کو اڑا دیا اور آج مجھے سمجھ آگئی کہ آزادی کیا ہوتی ہے۔

دادا: شاباش میرے بیٹے شاباش (دادا علی کو گلے لگاتے ہوئے)

4. طلبہ سے کہیں کہ گروپ میں ایک طالب علم/طالبہ ڈرامے کو پڑھے اور باقی طلبہ غور سے سنیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ مکالمے، کہانی اور ڈرامے کو سمجھ کر پڑھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. ڈرامے کے متعلق طلبہ سے پوچھیں:
 - ڈرامہ کس کے متعلق تھا؟
 - علی نے کس کو قید کر کے رکھا ہوا تھا؟
 - علی نے دادا کی بات سن کر کیا کیا؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر سے اپنی پسند کی ایک کہانی کس رسالے یا کہانیوں کی کتاب سے پڑھ کر آئیں اور اگلے دن کرا جماعت میں باقی ساتھیوں کو سنائیں۔

سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو زمانے کے تینوں اقسام کے بارے بتائیں۔
 - گزرے ہوئے زمانے کو ”زمانہ ماضی“ کہتے ہیں۔ جیسے: ہم میچ جیت گئے۔
 - موجودہ زمانے کو زمانہ حال کہتے ہیں۔ جیسے: ثریا سکول جاتی ہے۔
 - آنے والے زمانے کو زمانہ مستقبل کہتے ہیں۔ جیسے: ہم سوات کی سیر کریں گے۔
2. تینوں زمانوں کو ایک دوسرے میں تبدیل کرنے کا طریقہ سکھائیں۔ جیسے مصدر کی علامت ”نا“ دور کر کے الف بڑھانے سے زمانہ ماضی بنا ہے۔ جیسے لکھنا سے لکھا (احمد نے خط لکھا)۔
3. مصدر کی علامت ”نا“ دور کر کے تا ہے / تے ہیں / تی ہے ”یا رہا ہے / رہے ہیں / رہی ہیں۔ لگانے سے زمانہ حال بنتا ہے۔ جیسے: لکھنا سے لکھتا ہے (احمد خط لکھتا ہے)۔
4. مصدر کی علامت ”نا“ دور کر کے گا / گے / گی لگانے سے زمانہ مستقبل بنا ہے۔ جیسے لکھنا سے لکھے گا۔ (احمد خط لکھے گا)۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - جعفر نے خط لکھا۔
 - جعفر خط لکھتا ہے
 - جعفر خط لکھے گا۔
2. طلبہ سے باری باری ہر جملے کے زمانے کے بارے میں پوچھیں۔
3. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کرنا سیکھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے تین گروپ بنائیں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
پاکستان نے میچ جیت لیا۔		
آمنہ بازار گئی۔		
کبوتر اڑ گیا۔		
رحیم نے کھانا کھایا۔		
زینب نے سبق یاد کیا۔		
عامر چلا گیا۔		

3. دیے گئے زمانہ ماضی کے جملوں کو فعل حال اور فعل مستقبل میں تبدیل کریں۔
4. ایک گروپ میں سے کوئی طالب علم / طالبہ کوئی جملہ بولے، دوسرے گروپ والا اسے زمانہ حال اور تیسرے گروپ والا اسے زمانہ مستقبل میں تبدیل کر کے بتائے۔
5. اُستاد / اُستانی ہدایات دیں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔
6. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2

■ طلبہ کے تینوں گروپ برقرار رکھیں۔

فعل ماضی	فعل حال	فعل مستقبل
علی نے سبق یاد کیا۔	_____	_____
_____	کٹوم کہانی سناتی ہے۔	_____
_____	_____	فاطمہ مضمون لکھے گی۔

7. فاطمہ مضمون لکھے گی۔
8. گروپ ”الف“ کے طلبہ جدول میں دیے گئے جملوں کو ”زمانہ حال“ میں تبدیل کریں۔
9. گروپ ”ب“ کے طلبہ جدول میں دیے گئے زمانے کو ماضی میں تبدیل کریں۔
10. گروپ ”ج“ کے طلبہ جدول میں دیے گئے زمانے کو ”زمانہ مستقبل“ میں تبدیل کریں۔
11. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور زیادہ سے زیادہ طلبہ کی شمولیت کو یقینی بنائیں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ سادہ جملوں کو زمانے کے لحاظ سے تبدیل کر سکتے ہیں

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. دیا گیا جملہ تختہ تحریر پر لکھیں۔ یا سر دوڑتا ہے
2. گروپ الف سے پوچھیں کہ یہ جملہ کون سے زمانے سے متعلق ہے؟
3. گروپ ب سے پوچھیں کہ اسے زمانہ مستقبل میں تبدیل کریں۔
4. گروپ ج سے پوچھیں کہ اسے زمانہ ماضی میں تبدیل کریں۔

مشق: 2 منٹ



تمام طلبہ گھر سے ایک ایک جملہ زمانہ ماضی، حال اور مستقبل میں لکھ کر اسے بقیہ زمانوں میں تبدیل کر کے لکھیں اور اگلے دن اپنے ساتھ کرا جماعت میں لائیں۔

گیارہ سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا

سبق نمبر
56

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ گیارہ سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. گنتی ہندسوں اور لفظوں میں سیکھنا علم ریاضی کی بنیادی مہارت ہے۔
2. ایک سے سو تک گنتی ہندسوں اور لفظوں میں لکھ کر سیکھنا بہت ضروری ہے۔
3. روزمرہ زندگی میں ہم لین دین اور خرید و فروخت میں بھی ہندسوں کا استعمال کرتے ہیں۔ جس سے طلبہ کو گنتی کی ہندسوں اور لفظوں میں پہچان اور لکھنے کا علم بہت اہم ہے۔
4. حساب کتاب اور علم ریاضی میں بھی ہندسوں کی اپنی اہمیت ہے۔ اس لیے طلبہ سے گنتی کو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنے کی بار بار مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. جماعت اوّل میں ہم ایک سے دس تک گنتی ہندسوں اور لفظوں میں سیکھ چکے ہیں۔
2. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم گیارہ سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا سیکھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. تختہ تحریر پر گیارہ سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھیں۔

ہندسوں میں	لفظوں میں	ہندسوں میں	لفظوں میں
۱۱	گیارہ	۱۶	سولہ
۱۲	بارہ	۱۷	سترہ
۱۳	تیرا	۱۸	اٹھارہ
۱۴	چودہ	۱۹	انیس
۱۵	پندرہ	۲۰	بیس

2. طلبہ سے کہیں کہ تختہ تحریر پر لکھی گنتی پڑھیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ گنتی کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
4. سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
5. اساتذہ مناسب رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. استاد/استانی تختہ تحریر پر ایک نامکمل کالم تحریر کریں۔

ہندسوں میں	لفظوں میں	ہندسوں میں	لفظوں میں
۱۱			سولہ
	بارہ	۱۷	
۱۳			اٹھارہ
	چودہ	۱۹	
۱۵			بیس

2. طلبہ اُس کو کاپی پر لکھیں۔
3. جہاں پر گنتی ہندسوں میں نہیں ہے، مکمل کریں۔
4. جہاں پر گنتی لفظوں میں نہیں ہے مکمل کریں۔
5. اساتذہ طلبہ کی مناسب رہ نمائی کی حوصلہ افزائی کرے۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ گیارہ سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. طلبہ سے گنتی کا ہندسوں اور لفظوں میں میل ملوائیں۔

۱۵	بارہ
۱۷	تیرہ
۱۳	پندرہ
۱۲	سترہ

2. آخر میں طلبہ کے کام کا جائزہ لیں۔
3. طلبہ کی سرگرمی مکمل کرنے پر حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گیارہ سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

سُن کر ہدایات پر عمل کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



■ سُن کر ہدایات پر عمل کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اُستاد/اُستانی طلبہ کو کمرِ جماعت میں چھوٹی چھوٹی ہدایات دیتے رہیں جن پر وہ آسانی سے عمل کر سکیں۔ جیسے: دروازہ بند کرنا، کتاب کھولنا، اُٹھنا، بیٹھنا، ہاتھ کھڑا کروانا وغیرہ
2. اُستاد/اُستانی طلبہ کو ہدایات دیتے وقت خیال رکھیں کہ طلبہ کے درجے کے مطابق ہدایات واضح ہوں۔ جنہیں سُن کر طلبہ آسانی کے ساتھ اُن پر عمل کر سکیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ کو ہدایت دیں کہ میں جو کہوں گا غور سے سُن کر آپ نے اس پر عمل کرنا ہے۔
2. طلبہ سے کھڑا ہونے کا کہیں۔
3. طلبہ سے بیٹھنے کا کہیں۔
4. طلبہ سے بایاں ہاتھ اُٹھوانے کا کہیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. تمام جوڑوں سے کہیں کہ ایک دوسرے کے آمنے سامنے کھڑے ہوجائیں۔
3. تمام جوڑوں کو دیے گئے فلیش کارڈز دیں۔

کنگھی کرنا	کتاب پڑھنا	دعا کرنا	کرکٹ کھیلنا	آئینہ دیکھنا
------------	------------	----------	-------------	--------------

4. تمام جوڑوں کو ہدایت دیں کہ ایک طالب علم/طالبہ فلیش کارڈ پر لکھی گئی ہدایت پڑھ کر سنائے گا دوسرے نے ہدایت سنتے ہی اُس پر عملی مظاہرہ کر کے دکھانا ہے۔ یہی سرگرمی پہلا طالب علم/طالبہ دوسرے کے ساتھ دہرائے۔

1. اُستاد/اُستانی طلبہ کو دی گئی ہدایات کے مطابق سرگرمی کروائیں۔

- کتاب کھولیں
- کھڑے ہو جائیں
- بیٹھ جائیں
- دایاں ہاتھ کھڑا کریں
- قلم نکالیں
- تالی بجائیں
- دونوں ہاتھ اوپر کریں۔
- آنکھیں بند کریں۔
- منہ پر ہاتھ رکھیں
- دروازے کی طرف دیکھیں۔

2. تمام طلبہ کی حوصلہ افزائی کے لیے تالیاں بجوائیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ چھوٹی چھوٹی ہدایات سُن کر اُن پر عمل کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. دو سے تین طلبہ دی گئی ہدایات پر عمل کروائیں۔
2. کسی ایک طالب علم/طالبہ کا نام لے کر کہیں ”ادھر آؤ“
3. کسی ایک طالب علم/طالبہ کو دروازہ بند کرنے کا کہیں۔
4. کسی ایک طالب علم/طالبہ کو ہاتھ اُٹھانے کا کہیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر میں ابو، اُمی اور بڑے بہن بھائیوں سے گھر میں دی جانے والی ہدایات سُن کر نوٹ کریں اور اگلے دن کمرہ جماعت میں باقی ساتھیوں کو سنائیں۔

سُن کر ساتھ ساتھ کہانی یا عبارت بلند آواز میں بولنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- سُن کر ساتھ ساتھ کہانی یا عبارت بلند آواز سے بول سکیں یا دُہرا سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. بلند خوانی سے طلبہ اُستاد/اُستانی کی نقالی کر کے اپنی پڑھنے کی مہارتوں کو بہتر بناتے ہیں۔ بلند آواز اور درست لب و لہجے سے طلبہ کی متن میں دل چسپی بڑھتی ہے۔
2. بلند خوانی سے طلبہ دیکھنے، پڑھنے، سننے اور سمجھنے کی صلاحیتیں متحرک ہوتی ہیں۔
3. اُستاد/اُستانی درست لب و لہجے، آواز کے اُتار چڑھاؤ اور تاثرات کے ساتھ بلند خوانی کرے۔
4. طلبہ کو شریک کرنے کے لیے کہانی کے آغاز، درمیان اور آخر میں سوالات کیے جاسکتے ہیں لیکن کہانی پڑھنے کے دوران بار بار وقفہ مناسب نہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی بلند آواز سے کہانی سنائے۔ آواز تاثر اور لب لہجے کا خاص خیال رکھے۔
2. ایک طالب علم/طالبہ سے کہیں کہ وہ اپنی پڑھی ہوئی کہانی جماعت کے سامنے آکر سنائے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. اُستاد/اُستانی درسی کتاب کے صفحہ ۳۶ تا ۳۷ سے ”چڑیا اور چوہا“ کی بلند خوانی کریں۔
2. تلفظ لب و لہجے اور آواز کے اُتار چڑھاؤ پر خصوصی توجہ دیں۔
3. طلبہ کی توجہ برقرار رکھنے کے لیے دونوں صفحات پر موجود ”ٹھہریں اور بتائیں“ کے سوالات پوچھیں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں
2. درسی کتاب کا صفحہ ۳۶ ایک طالب علم/طالبہ پڑھے۔ دوسرا سنے اسی طرح صفحہ ۳۷ دوسرا طالب علم/طالبہ پڑھے اور پہلا سنے۔
3. اُستاد/اُستانی طلبہ کی نگرانی کرے۔ تلفظ/ادائی کی اصلاح کریں۔

4. طلبہ سے پوچھیں کہ اگر آپ اس کہانی کا عنوان تبدیل کریں تو کیا عنوان رکھیں گے؟

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ نُن کر ساتھ ساتھ کہانی یا عبارت بلند آواز میں دہرا سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. ایک طالب علم/طالبہ کو جماعت کے سامنے آکر کہانی کا خلاصہ سننے کا کہیں۔

2. اچھی کارکردگی پر طلبہ حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کے صفحہ ۱۳۴ تا ۱۳۵ پر موجود سبق ”چلو میلا دیکھیں“ بہن بھائیوں کے سامنے بلند خوانی کریں اور اگلے دن اپنے ہم جماعتوں کو بلند آواز میں سنائیں۔

نوٹس

الفاظ اور سادہ جملے درست آواز اور تلفظ کے ساتھ ادا کرنا

سبق نمبر
59

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ الفاظ اور سادہ جملے درست آواز اور تلفظ کے ساتھ ادا کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کے ذخیرہ الفاظ میں اضافہ کے لیے روزانہ ایک نیا لفظ درست تلفظ سے سکھائیں اور طلبہ سے بلند آواز میں پڑھوائیں۔
2. طلبہ سے چھوٹے چھوٹے جملے بنوائیں اور پڑھوائیں۔
3. کوشش کریں کہ ہر طالب علم/طالبہ نیا جملہ بنائے۔ جملے سادہ ہوں اور طلبہ کی ذہنی سطح اور ماحول کے مطابق ہوں۔
4. طلبہ کو بات چیت کے زیادہ سے زیادہ مواقع دیں۔ طلبہ سے ان کی پسند نا پسند کے بارے میں پوچھیں۔
5. طلبہ سے ایسے سوال پوچھیں جن کو جواب دینے سے ان کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی ایک سادہ جملہ بولے۔
2. طلبہ سے چند سادہ جملے بنوائیں۔

جملے

- میرا نام نانکھ ہے۔
- میں ایبٹ آباد میں رہتی ہوں۔
- میرا گھر دو منزلہ ہے۔
- میں ایک اُستانی ہوں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. دونوں طلبہ مل کر اپنے پسندیدہ پھل کے بارے میں چار/پانچ جملے بنائیں اور ایک دوسرے کو سنائیں۔
3. اُستاد/اُستانی طلبہ کی نگرانی کرے اور تلفظ اور قواعد کی اصلاح کرے۔

1. چند طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر سرگرمی نمبر 1 میں بنائے گئے جملے سننے کا کہیں۔
2. اُستاد/اُستانی طلبہ کی اصلاح کرے۔
3. درست تلفظ/ادائی پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ الفاظ اور سادہ جملے درست آواز اور تلفظ کے ساتھ ادا کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے پھلوں/سبزیوں کے بارے میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔

سوالات

- آپ کا پسندیدہ پھل کون سا ہے؟
- آپ کون سی سبزی شوق سے کھاتے ہیں؟
- آپ پھل کہاں سے خریدتے ہیں؟

مشق: 2 منٹ



درسی کتاب کے صفحہ 110 پر ”لفظوں کا کھیل“، سرگرمی میں نئے الفاظ بنا کر جملوں میں استعمال کریں اور جماعت میں آکر سنائیں۔

نوٹس

اکیس سے تیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا

سبق نمبر
60

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- اکیس سے تیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- گنتی ہندسوں اور لفظوں میں سیکھنا علم ریاضی کی بنیادی مہارت ہے۔
- ایک سے سو تک گنتی ہندسوں اور لفظوں میں لکھ کر سیکھنا بہت ضروری ہے۔
- روزمرہ زندگی میں ہم لین دین اور خرید و فروخت میں بھی ہندسوں کا استعمال کرتے ہیں۔ جس سے طلبہ کو گنتی کی ہندسوں اور لفظوں میں پہچان اور لکھنے کا علم بہت اہم ہے۔
- حساب کتاب اور علم ریاضی میں بھی ہندسوں کی اپنی اہمیت ہے۔ اس لیے طلبہ سے گنتی کو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنے کی بار بار مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



- عزیز طلبہ! پچھلے سبق میں ہم نے گیارہ سے بیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں سیکھ چکے ہیں۔
- طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم اکیس سے تیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا سیکھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- تختہ تحریر پر اکیس سے تیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھیں۔
- طلبہ سے کہیں کہ تختہ تحریر پر لکھی گنتی پڑھیں۔

ہندسوں میں	لفظوں میں	ہندسوں میں	لفظوں میں
۲۱	اکیس	۲۶	چھبیس
۲۲	بائیس	۲۷	ستائیس
۲۳	تیس	۲۸	اٹھائیس
۲۴	چوبیس	۲۹	انائیس
۲۵	پچیس	۳۰	تیس

3. طلبہ سے کہیں کہ گنتی کو اپنی کاپیوں پر لکھیں۔
4. سرگرمی کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔
5. اُستادہ مناسب رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. اُستاد/اُستانی تختہ تحریر پر ایک نامکمل کالم تحریر کریں۔

ہندسوں میں	لفظوں میں	ہندسوں میں	لفظوں میں
۲۱			چھبیس
			ستائیس
	۲۸		تیس
۲۳		۲۹	
			پچیس
			تیس

2. طلبہ اُس کو کاپی پر لکھیں۔
3. جہاں پر گنتی ہندسوں میں نہیں ہے مکمل کریں۔
4. جہاں پر گنتی لفظوں میں نہیں ہے مکمل کریں۔
5. اُستادہ مناسب رہ نمائی کریں اور درست لکھنے پر طلبہ کو شاباش دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ اکیس سے تیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں لکھ سکتے ہیں۔

جائزہ/جائچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے گنتی کا ہندسوں اور لفظوں میں میل ملوائیں۔

۲۳	۱۱
۲۵	۱۲
۲۷	۱۳
۲۹	۱۴

2. آخر میں طلبہ کے کام کا جائزہ لیں۔
3. طلبہ کی سرگرمی مکمل کرنے پر حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ اکیس سے تیس تک گنتی اُردو ہندسوں اور لفظوں میں کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

امرو نہی کے جملے سُن کر عمل کر کے ادا کرنا اور جملے بنانا

سبق نمبر
61

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- فعل امرو نہی کے جملے بنانا سیکھ سکیں۔
- امرو نہی کے جملے ادا کر سکیں۔
- امرو نہی کے جملے سن کر عمل کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. فعل امر وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے کا حکم پایا جائے مثلاً: کھڑکی بند کرو۔
2. فعل نہی وہ فعل ہے جس میں کسی کام کے کرنے سے روکا جائے مثلاً: جھوٹ مت بولو۔
3. فعل امر کے صرف دو صیغے ہوتے ہیں (1) واحد حاضر (2) جمع حاضر
4. اساتذہ درستی کتاب میں مختلف عبارات اور مشقی سوالات میں سے فعل امرو نہی کی نشان دہی کروائیں۔
5. طلبہ کی ذہنی استعداد کو ملحوظ خاطر رکھتے ہوئے ایسے جملوں کا انتخاب کریں جنہیں طلبہ سن کر عمل کر سکیں اور پھر انہیں ادا کر سکیں۔
6. طلبہ کو فعل امر و نہی کے جملے بنانا سکھائیں اور انہیں خوب مشق کروائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درستی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. استاد / استانی جدول میں دیے گئے جملے اپنی ڈائری میں لکھے۔
2. استاد / استانی ان جملوں کو بلند آواز سے پڑھنے اور طلبہ سے انہیں غور سے سننے کا کہے۔
 - شاباش بیٹا! بیٹھ جاؤ۔
 - شوم مت کرو۔
 - کتاب کھولو۔
 - دیوار پر نہ لکھو۔
3. طلبہ سے پوچھیں کہ ان جملے میں کیا کام کرنے کا کہا گیا ہے اور کسی کام سے روکا گیا ہے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں۔
2. طلبہ سے درستی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۵ پر ”آؤ کریں کام“ کے تحت دیے گئے جملوں پر عمل کروائیں۔

3. ایک گروپ کو کمرہ جماعت میں فعل امر کے بارے میں سوچنے کا کہیں۔
4. دوسرے گروپ کو کمرہ جماعت میں فعل نہی کے بارے میں سوچنے کا کہیں۔
5. طلبہ سوچ کر سادہ جملے بنائیں۔
6. اُستاد/اُستانی ہدایت دے کر رہ نمائی کرے۔
7. مثال پیش کریں۔ مثلاً: تختہ تحریر طرف دیکھو۔ (فعل امر) کمرے میں کچرا مت پھینکو۔ (فعل نہی)
8. پہلا گروپ فعل امر سے متعلقہ جملہ کلاس میں سنائے
9. دوسرا گروپ فعل نہی سے متعلقہ جملہ کلاس میں سنائے۔
10. اب پہلا گروپ فعل نہی سے متعلقہ کوئی جملہ سوچ کر بتائیں جب کہ دوسرا گروپ فعل امر سے متعلقہ کوئی جملہ سوچ کر بتائیں۔
11. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لیے دس منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے دونوں گروپ برقرار رکھیں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

رات کو جلدی سو۔	قطار بناؤ۔
بغیر اجازت کسی کی چیز نہ لو۔	اچھے اخلاق اپناؤ۔
پھول مت توڑو۔	اپنا کام وقت پر کرو۔
کسی کو گالی مت دو۔	اپنا کمرہ صاف رکھو۔
بہانے مت بناؤ۔	زیادہ گرم کھانا نہ کھاؤ۔

3. طلبہ سے ان جملوں میں سے فعل امر اور فعل نہی کے جملوں کی نشان دہی کروائیں۔
4. طلبہ کی رہ نمائی کریں اور تمام طلبہ کی شرکت کو یقینی بنائیں۔
5. آخر میں گروپ (۱) فعل امر کے جملے پڑھ کر سنائے اور گروپ (۲) فعل نہی کے جملے پڑھ کر سنائے۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ امر و نہی کے جملے سن کر عمل کر سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ امر و نہی کے جملے ادا کرنا اور بنانا بھی سیکھ چکے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر درج ذیل الفاظ لکھیں۔
▪ ادب۔ پھول۔ شور۔ پانی
2. چند طلبہ سے کہیں کہ ان الفاظ سے فعل امر یا فعل نہی کا کوئی جملہ بنائیں اور تختہ تحریر پر لکھیں۔
3. درست جملہ بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ درسی کتاب کے صفحہ ۱۱۰ پر سوال نمبر ۴ کے تحت دیے گئے جملوں کو فعل نہی میں تبدیل کریں اور اپنی کاپیوں پر لکھیں۔



7

واقعات کہانیاں یا ہدایات سُن کر اپنے ردِ عمل کا زبانی اظہار کرنا

سبق نمبر
62

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- واقعات، کہانیاں یا ہدایات سُن کر اپنے ردِ عمل کا زبانی اظہار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو واقعات اور کہانیاں سنائیں اور ان سے متعلق سوالات پوچھیں۔
 - واقعے/کہانی کا کون سا کردار آپ کو پسند آیا اور کیوں؟
 - واقعے/کہانی کا کون سا کردار آپ کو پسند نہیں آیا اور کیوں؟
2. واقعے/کہانی سے حاصل ہونے والی معلومات طلبہ سے اخذ کروائیں۔
3. طلبہ کو واقعات/کہانیوں سے حاصل ہونے والی معلومات اور اخلاقی سبق کو اپنی روزمرہ زندگی میں بروئے کار لانے کا کہیں۔ جیسے:
4. اتفاق رائے کی صورت میں عملی کام کریں اور محنت کو اپنا شعار بنائیں۔
5. اختلاف رائے کی صورت میں لڑائی جھگڑے کی بجائے بات چیت سے مسئلے کا حل نکالا جائے۔

دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی طلبہ کو مختصر کہانی سنائے اور ان کا ردِ عمل جدول میں دیے گئے سوالات کے ذریعے حاصل کرے۔
 - آپ کو کہانی میں کیا بات پسند آئی اور کیا پسند نہیں آئی؟
 - اس کہانی سے کیا سبق/پیغام ملتا ہے؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. اُستاد/اُستانی طلبہ کو دوست وہ جو مصیبت میں کام آئے عنوان پر کہانی سنائے۔
3. طلبہ کو ایک دوسرے کو کہانی کا خلاصہ سنانے کا کہیں۔
4. اُستاد/اُستانی طلبہ کی نگرانی اور مناسب رہ نمائی کرے اور انھیں اچھی کارکردگی پر شاباش دے۔

1. طلبہ سے کہانی کے بارے میں جدول میں دیے گئے سوالات کریں۔
 - دوست کہاں جا رہے تھے؟
 - جنگل میں انھیں کیا دکھائی دیا؟
 - ایک دوست زمین پر کیوں لیٹ گیا؟
 - کہانی سے کیا سبق ملتا ہے؟
2. درست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔
3. طلبہ کو اپنی رائے کے آزادانہ اظہار کا موقع دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ واقعات: کہانیاں/ہدایات سن کر اپنے ردِ عمل کا زبانی اظہار کرنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. دو طلبہ سے جدول میں دیے گئے سوال پوچھیں۔
 - آپ کو کہانی کا کون سا حصہ زیادہ پسند آیا؟ کیوں
 - کہانی کا کون سا حصہ آپ کو اچھا نہیں لگا؟ کیوں
2. درست جواب پر حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



درسی کتاب کے صفحہ ۱۱۷ تا ۱۱۸ پر ”پڑھیں“ کے تحت دی گئی کہانی غور سے پڑھیں اور اس کے آخر میں دیے گئے سوالات ایک دوسرے سے پوچھیں۔

ایک سے بیس تک درست عددی ترتیب لکھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- ایک سے بیس تک درست عددی ترتیب لکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

- اساتذہ طلبہ کو عددی ترتیب درست طریقے سے لکھنا سکھائیں۔
- اعداد کا صحیح اور با معنی استعمال کریں اور مثالوں سے وضاحت کریں۔ مثلاً:
 - انیسویں صدی میں فلاں فلاں واقعہ پیش آیا۔
 - ہماری کُلی میں پنڈر ہواں گھر جمیلہ کا ہے۔
 - ایک سے بیس تک عددی ترتیب کو با معنی طریقے سے سمجھائیں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



- پچھلے اسباق میں ہم ایک سے بیس تک گنتی ہندسوں اور لفظوں میں لکھنا سیکھ چکے ہیں۔
- آج ہم ایک سے بیس تک عددی ترتیب لکھنا سیکھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

- استاد/استانی تختہ تحریر پر ایک سے بیس تک اعداد تحریر کریں۔

۷	۶	۵	۴	۳	۲	۱
۱۲	۱۳	۱۲	۱۱	۱۰	۹	۸
	۲۰	۱۹	۱۸	۱۷	۱۶	۱۵

- استاد/استانی طلبہ کو بتائیں کہ ان اعداد کے علاوہ ایک اور عددی ترتیب ہوتی ہے۔
- استاد/استانی عددی ترتیب تختہ تحریر پر تحریر کریں۔

۱ پہلا	پہلی	۱۱ گیارہواں	گیارہویں
۲ دوسرا	دوسری	۱۲ بارہواں	بارہویں
۳ تیسرا	تیسری	۱۳ تیرہواں	تیرہویں
۴ چوتھا	چوتھی	۱۴ چودھواں	چودھویں
۵ پانچواں	پانچویں	۱۵ پندرہواں	پندرہویں
۶ چھٹا	چھٹی	۱۶ سولہواں	سولہویں
۷ ساتواں	ساتویں	۱۷ سترہواں	سترہویں
۸ آٹھواں	آٹھویں	۱۸ اٹھارہواں	اٹھارہویں
۹ نواں	نویں	۱۹ انیسواں	انیسویں
۱۰ دسواں	دسویں	۲۰ بیسواں	بیسویں

4. طلبہ سے کہیں کہ عددی ترتیب کو کلیوں پر لکھیں۔

5. استاد/استانی عددی ترتیب کا فرق سمجھائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر لکھیں۔

- بائیں طرف کی-----ذکان اجل کی ہے۔ پانچواں، پانچویں
 - آج رمضان کا-----روزہ ہے۔ دسواں، دسویں
 - عالیہ-----جماعت میں پڑھتی ہے۔ نواں، نویں
 - علامہ اقبال-----صدی میں پیدا ہوئے۔ انیسواں، انیسویں
2. طلبہ کی مدد سے جملے مکمل کریں تاکہ طلبہ عددی ترتیب کا درست طریقے سے استعمال سیکھ سکیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ ایک سے بیس تک عددی ترتیب سیکھ چکے ہیں اور اس کو عملی زندگی میں استعمال بھی کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے عددی ترتیب کا فرق تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے جملے لکھ کر پوچھیں۔

- احمد کی کلاس میں-----پوزیشن ہے۔
- گاؤں میں ہمارا گھر-----نمبر آتا ہے۔
- آج میری-----سالگرہ ہے۔

2. درست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۲۳ پر ”لفظوں کا کھیل“ کے تحت ہندسوں کے سامنے عددی ترتیب لکھیں۔

گھر اور اسکول میں پیش آنے والے مسائل کا حل تلاش کرنا

سبق نمبر
64

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- گھر اور اسکول میں پیش آنے والے چھوٹے چھوٹے مسائل کا حل بات چیت اتفاق رائے سے تلاش کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو اکثر و بیشتر گھر یا اسکول میں چھوٹے چھوٹے مسائل کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
2. اساتذہ کرام کو چاہیے کہ وہ ان مسائل کو نظر انداز نہ کریں بلکہ ان مسائل کے حل کے لیے کوشش کریں تاکہ طلبہ بھی عام زندگی میں مسائل کے حل کی کوشش احسن طریقے سے کر سکیں۔
3. جب طلبہ خود اپنے مسائل حل کرنے کے قابل ہوں گے تو ان میں احساسِ ذمہ داری پیدا ہوگا اور آگے چل کر نہ صرف ان کے اعتماد میں اضافہ ہوگا بلکہ خود سے فیصلہ کرنے کا مادہ بھی پیدا ہوگا۔

دورانیہ: 70 منٹ/دو پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے دُوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر، چارٹس وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



- کیا آپ کو گھر یا اسکول میں کوئی مسئلہ پیش آیا ہے؟ جواب ہاں کی صورت میں آنے پر طلبہ سے مسئلے کے بارے میں پوچھیں۔
- کیا آپ نے کسی کو مشورہ دیا ہے؟ اگر طلبہ ہاں میں جواب دیں تو دو یا تین طلبہ سے ان کے دیے گئے مشورے کے بارے میں پوچھیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. ہر گروپ کو دیے گئے مسائل میں سے پیش آنے والا ایک ایک مسئلہ تفویض کریں۔
 - علی/حنا اپنا قلم گھر میں چھوڑ کے آیا/آئی ہے۔
 - فہد/جملہ کی اردو کی کتاب گم ہو گئی ہے۔
 - فہد/جملہ گھر کا کام/ہوم ورک نہیں کرتا/کرتی۔
 - فہد/جملہ گروہی کام میں دلچسپی نہیں لیتا/لیتی۔
 - فہد/جملہ اکثر گندا یونی فارم پہن کر آتا/آتی ہے۔
3. طلبہ سے کہیں کہ دیے گئے مسئلے کے بارے میں گروپوں میں بات چیت کریں اور اس کا مناسب حل سوچیں۔

4. طلبہ کو سوچنے کے لیے ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. باری باری ہر گروپ کو دیے گئے مسئلے کا حل کمرہ جماعت میں پیش کرنے کا موقع فراہم کریں۔
2. ہر گروپ کو پیش کش کے لیے دو سے تین منٹ کا وقت دیں۔
3. اپنا نقطہ نظر پیش کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔ جہاں ضرورت ہو اساتذہ اپنا نقطہ نظر شامل کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



ان سرگرمیوں کے بعد طلبہ روزمرہ زندگی میں پیش آنے والے مسائل کے بارے میں مثبت انداز میں سوچنے کے قابل ہو گئے ہیں اور وہ ان مسائل کا حل بھی خود سے ڈھونڈ سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



کمرہ جماعت میں چند طلبہ اپنی کاپیوں سے کاغذ پھاڑ کر بے احتیاطی سے پھینکتے ہیں، جس سے کمرہ جماعت کا ماحول گندا ہوتا ہے۔ طلبہ سے اس مسئلے کا مناسب حل نکالنے کے لیے ان کی رائے لیں

مشق: 2 منٹ



اپنی بڑی بہن/بھائی سے بات چیت کر کے بتائیں کہ آپ کا دوست آپ سے ناراض ہو جائے تو آپ ناراضی کو کیسے دور کریں گے؟

نوٹس

روزمرہ معاملات (اسکول، گھر، محلے کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کرنا

سبق نمبر
65

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- روزہ روزہ معاملات (اسکول، گھر، محلے، کھیل کے میدان) میں رواداری اختیار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. اُستاد/اُستانی طلبہ کو وقتاً فوقتاً اتفاقِ رائے کی ترغیب دیں۔
2. اختلافِ رائے کی صورت میں لڑائی جھگڑے کی بجائے بات چیت سے مسئلے کا حل نکالنے کا کہیں۔
3. کسی طالب علم/طالبہ کو اُس کی قوم، مذہب، نسل اور رنگ کی وجہ سے تعصب کا نشانہ نہ بنائیں۔
4. کھیل کے دوران برداشت پیدا کرنے کی ترغیب دیں اور عدم برداشت سے روکیں۔
5. ہار اور جیت دونوں صورتوں میں نتیجہ قبول کرنے کی صلاحیت پیدا کریں۔

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن، چارٹ وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی طلبہ سے جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
 - آپ کا دوست آپ سے ناراض ہے آپ اُسے کیسے منائیں گے؟
 - کھیل کے دوران آپ ہار کو کیسے قبول کریں گے؟
2. دو سے تین طلبہ کو بولنے کا موقع دیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے دو گروپ بنائیں
2. گروپ میں چارٹ اور مارکر دیں۔
3. طلبہ کو ہدایت دیں کہ آپ ”بیڈ منٹن“ کھیل رہے ہیں۔ اُس میں ایک ٹیم جیت گئی اور دوسری ہار گئی۔
4. گروپ ”الف“ نے لکھنا ہے کہ جتنے والی ٹیم کو جیت کے بعد کیا رویہ اختیار کر چاہیے۔
5. گروپ ”ب“ نے لکھنا ہے کہ ہارنے والی ٹیم کو کیا طرزِ عمل اپنانا چاہیے۔
6. اُستاد/اُستانی دونوں گروپوں کی رہ نمائی اور اصلاح کرے۔

7. سرگرمی مکمل کرنے کے لیے طلبہ کو ۱۰ منٹ کا وقت دیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. گروپ لیڈر منتخب کریں۔
2. دونوں گروپوں میں کیا جانے والا کام کرا جماعت میں گروپ لیڈر کے مدد سے پیش کریں۔
3. کام مکمل کرنے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ روزمرہ معاملات (اسکول، گھر، محلے، کھیل کے میدان) میں روادری اختیار کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبج: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
 - جیتنے والی ٹیم کو ہارنے والی ٹیم کے ساتھ کیسے پیش آنا چاہیے؟
 - ہار سے کیا فائدہ اٹھایا جاسکتا ہے؟

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنی کاپی پر ہم جماعت دوستوں کی مدد کے بارے میں چند جملے لکھیں اور دوسرے دن کرا جماعت میں باقی ساتھیوں کو سنائیں۔

نوٹس

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



■ منفی جملے بنانا سیکھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. فعل کی تین حالتیں ہوتی ہیں: مثبت، منفی، استفہامیہ / سوالیہ
 2. مثبت:- فعل میں کام کے کرنے یا ہونے کا ذکر ہو۔ جیسے: اکرم نے سبق پڑھا۔
 3. منفی:- فعل میں کام نہ کرنے یا نہ ہونے کا ذکر ہو۔ جیسے: اکرم نے سبق نہیں پڑھا۔
 4. استفہامیہ یا سوالیہ:- فعل میں کام کے بارے میں سوال کیا گیا ہو۔ جیسے: کیا اکرم نے سبق پڑھا؟
 5. مثبت سے منفی جملے بنانے کے لیے فعل مثبت سے پہلے ”نہ“ یا ”نہیں“ لگائیں۔ مثلاً: لکھا سے، نہ لکھا / نہیں لکھا، پڑھتا ہے سے، نہیں پڑھتا ہے اور جائے گا سے، نہیں جائے گا / و غیرہ۔
- فعل نہی اور فعل منفی دو الگ الگ فعل ہیں۔ ان دونوں میں بنیادی فرق یہ ہے کہ:
 - فعل نہی میں کسی کام کے کرنے سے منع کیا جاتا ہے جب کہ
 - اس کے پر خلاف فعل منفی سے کسی کام کا نہ کرنا یا نہ ہونا ظاہر ہوتا ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔
- احمد اسکول جاتا ہے۔ ■ احمد اسکول نہیں جاتا۔ ■ کیا احمد اسکول جائے گا؟
2. طلبہ سے پوچھیں کہ ان جملوں میں فعل کی کون سی حالت استعمال ہوئی ہے۔
3. اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو رہ نمائی کریں۔
4. جملہ نمبر ۲ یعنی منفی جملے کی وضاحت کرتے ہوئے طلبہ کو عنوان کی طرف لائیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔

منفی جملے	سادہ/سوالیہ جملے
آمنہ سکول نہیں جاتی۔	آمنہ سکول جاتی ہے۔
ہم میلے کی سیر کو نہیں جائیں گے۔	ہم میلے کی سیر کو جائیں گے۔
دروازہ بند نہیں ہے۔	کیا دروازہ بند ہے؟
تمہارا گھر قریب نہیں ہے۔	کیا تمہارا گھر قریب ہے؟
طلبہ میدان میں کھیل نہیں رہے ہیں۔	طلبہ میدان میں کھیل رہے ہیں۔
فاطمہ نے خط نہیں لکھا۔	فاطمہ نے خط لکھا۔

3. طلبہ کو بتائیں کہ سادہ جملوں میں فعل سے پہلے ”نہ“ یا نہیں لگانے سے منفی جملے بنتے ہیں۔

4. سوالیہ یا استفہامیہ جملے کی صورت میں لفظ ”کیا“ وغیرہ ہٹا کر ”نہ“ یا ”نہیں“ لگائیں۔

5. طلبہ کو منفی جملے بنانے کی خوب مشق کروائیں۔

6. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے جملے لکھیں۔

منفی جملے	سادہ/سوالیہ جملے
موچی جوتا نہیں سی رہا ہے۔	۱۔ موچی جوتا سی رہا ہے۔
	۲۔ بچہ آم کھاتا ہے۔
	۳۔ کیا باغ میں تتلیاں بیٹھی ہیں؟
	۴۔ ہم چترال کی سیر کو جائیں گے۔
	۵۔ سارہ نے اپنی ساگرہ منائی۔
	۶۔ کیا آپ اپنے دوست کی شادی میں گئے؟

2. طلبہ سے کہیں کہ وہ ان جملوں کو منفی جملوں میں تبدیل کریں۔

3. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔

4. ہر بچے کو شرکت کا موقع دیں۔

5. طلبہ سے کہیں کہ وہ جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ منفی جملے بنانا سیکھ گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر جدول میں دیے گئے جملے لکھیں۔

■ پرندے ہوا میں اڑ رہے ہیں۔ ■ اُستانی کرا جماعت میں ہے۔

2. طلبہ سے کہیں کہ وہ جملوں کو منفی جملوں میں تبدیل کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ وہ درسی کتاب کے صفحہ ۱۲۴ پر سوال ۷ کے تحت دیے گئے جملوں کو منفی جملوں میں تبدیل کر کے لکھیں۔

نسبتاً طویل گفت گو سن کر باہمی ربط کو سمجھنا

طلبہ کے حاصلات تعلم



- نسبتاً طویل گفت گو سن کر باہمی ربط کو سمجھ سکیں۔
- ذرا طویل گفت گو یا بات سن کر اور اس کے باہمی ربط کو سمجھ کر اپنے ذاتی رد عمل کا اظہار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ سے مختلف موضوعات پر بات چیت کریں۔
2. گفت گو ان کے ماحول اور ذہنی سطح کے مطابق ہو۔
3. طلبہ کو بات چیت کے مواقع فراہم کریں۔ ہر طالب علم / طالبہ کو بولنے کا موقع دیں۔
4. طلبہ سے موضوعات سے جدول میں دیے گئے سوالات جیسے سوال پوچھیں۔
 - اس عنوان کا کیا مطلب ہے؟
 - اس واقعے سے ہمیں سبق ملتا ہے؟
5. سادہ الفاظ اور جملوں کا استعمال کریں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ وہ اپنے پسندیدہ کھلونے کے بارے سے میں چند باتیں سنائے۔
2. اس بارے میں ان سے جدول میں دیے گئے سوالات کریں۔
 - آپ نے یہ کھلونا کہاں سے خریدا؟

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں
2. جدول میں دی گئی عبارت تختہ تحریر پر لکھیں۔

رات کے وقت آسمان پر چاند نظر آتا ہے۔ یہ ایک چمک دار جسم نظر آتا ہے۔ لیکن حقیقت میں اس کی اپنی روشنی نہیں ہوتی۔ یہ سورج کی روشنی پڑنے کی وجہ سے چمکتا نظر آتا ہے چاند زمین کر گرد گھومتا ہے یہ ایک چکر پورا کرنے میں اسے 47 یا 49 دن لگتے ہیں۔

3. اُستاد/اُستانی عبارت پڑھے اور اس کا مفہوم طلبہ کو سمجھائے۔
4. طلبہ کو عبارت کے بارے میں آپس میں بات چیت کرنے کا کہیں۔
5. اُستاد/اُستانی طلبہ کی نگرانی کرے۔

سرگرمی نمبر 2:

1. چند طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر عبارت کا خلاصہ سنانے کو کہیں۔
2. طلبہ سے عبارت کے بارے میں جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
 - چاند کیوں روشن نظر آتا ہے؟
 - چاند کس کے گرد گھومتا ہے؟
3. درست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ نسبتاً طویل گفت گوئیں کر باہمی ربط کو سمجھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. دو طلبہ سے جدول میں دیے گئے سوال پوچھیں۔
 - چاند کو زمین کے گرد چکر پورا کرنے میں کتنا وقت لگتا ہے؟
 - چاند کی روشنی دراصل کس کی روشنی ہے؟
2. درست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ ٹیلی وژن پر بچوں کا کوئی پروگرام دیکھیں اور اس کے بارے میں تین جملے اپنی کاپیوں پر لکھ کر لائیں۔

نوٹس

امالے کو حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھنا

سبق نمبر
68

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- امالے کو حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. امالے کا لفظی مطلب ہے ”جھکنا“ انگریزی میں اسے ”Declension“ اور اس عمل کو ”To decline“ کہا جاتا ہے۔
2. اردو گرامر کی اصطلاح میں اس سے مراد کسی لفظ کے آخر میں آنے والے الف یا الف سے ملتی جلتی کسی دوسری آواز کو ”ے“ بدلنا ہے۔
 - جیسے: لڑکا: لڑکے نے کھانا کھایا۔
 - مدینہ: ہم مدینے پہنچ گئے۔
3. امالے کے اصول کو اچھی طرح ذہن نشین کر کے ہم کئی غلطیوں کو سے بچ سکتے ہیں۔
4. یہ الفاظ جمع نہیں کہلاتے۔ جیسے: (کیر، کیرے، جالا، جالے) وغیرہ

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. تختہ تحریر پر درج ذیل جملے لکھیں۔
 - راستہ میں دکان ہے۔
 - راستے میں دکان ہے۔
2. طلبہ کو بتائیں کہ جملہ نمبر 1 امالہ کے بغیر لکھا گیا ہے۔ جب کہ جملہ نمبر 2 امالہ کے لحاظ سے لکھا گیا ہے۔
3. آج ہم امالے کو حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھنے کی کوشش کریں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. تختہ تحریر پر دو کالم (کالم الف اور کالم ب) بنائیں۔
2. جدول میں دیے گئے جملے تختہ تحریر پر لکھیں۔
3. طلبہ سے کہیں کہ وہ ان جملوں کو غور سے پڑھیں۔

4. کالم (الف) کے جملے امالہ کے بغیر لکھے گئے ہیں، جب کہ کالم (ب) کے جملے امالہ کے لحاظ سے لکھے گئے ہیں۔

کالم الف	کالم ب
وہ گدھا پر سوار ہے۔	وہ گدھے پر سوار ہے۔
پیالہ میں چائے ڈالو۔	پیالے میں چائے ڈالو۔
گھوڑا نے دوڑنا شروع کیا۔	گھوڑے نے دوڑنا شروع کیا۔
بچے کو اٹھاؤ۔	بچے کو اٹھاؤ۔

5. طلبہ سے کہیں کہ وہ درج بالا جملوں میں امالے کو حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سمجھنے کی کوشش کریں۔ جیسے: پہلے جملے میں حرف 'پر' دوسرے جملے میں 'میں' تیسرے میں 'نے' اور چوتھے جملے میں 'کو' خط کشیدہ کریں۔ طلبہ کو ان حروف کے حوالے سے امالہ کا تصور سمجھائیں۔

6. طلبہ کو امالہ کی خوب مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. تختہ تحریر پر دیے گئے جملے لکھیں۔
 - گھوڑا پر سوار ہو جاؤ۔
 - کتے نے جھلانگ لگائی۔
 - کمرہ کی بتی بجھاؤ۔
 - تالا کو کھولو۔
 - بچہ کو سلاؤ۔
 - لڑکانے کھانا کھایا۔
3. طلبہ سرگرمی نمبر 1 میں دی گئی مثالوں کے مطابق الفاظ کی امالہ بنا کر دیے گئے جملے دوبارہ لکھیں۔
4. امالے کو حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھنے کی کوشش کریں۔
5. تمام طلبہ کی شمولیت کو یقینی بنائیں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔
6. طلبہ کو یہ سرگرمی مکمل کرنے کے لے دس منٹ کا وقت دیں۔
7. طلبہ سے کہیں کہ وہ امالے کے لحاظ سے لکھے گئے جملے اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ امالے کو حروف (نے، کو، میں، پر) کے حوالے سے سمجھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. طلبہ سے کہیں کہ وہ امالہ کے لحاظ سے کوئی سے تین جملے کے لحاظ زبانی بنائیں۔
2. درست جملے بنانے پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۳۲ پر سوال ۷ کے تحت دیے گئے جملوں میں الفاظ کی امالہ بنا کر جملے دوبارہ لکھیں۔



8

موقع کی مناسبت سے تشکر، تہنیت (مبارک باد) انکسار اور تاسف (افسوس کرنا) کے کلمات ادا کر سکیں

سبق نمبر
69

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- موقع کے مناسبت سے تشکر، تہنیت (مبارک باد)، انکسار اور تاسف (افسوس کرنا) کے کلمات ادا کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. روزمرہ زندگی میں ہمیں کئی مراحل سے گزرنا پڑتا ہے اور مختلف مواقع کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔
2. موقع محل کے مطابق کلمات ادا کرنا ایک فن ہے جو شائستگی اور تہذیب کی عکاسی کرتا ہے۔
3. تشکر یا شکریے کے موقع پر ہم عام طور پر مختلف کلمات ادا کرتے ہیں۔ جیسے: میں آپ کا بہت شکر گزار ہوں / مہربانی / بہت شکریہ۔ میں آپ کے بے حد ممنون ہوں وغیرہ۔
4. تہنیت (مبارک باد) کے موقع پر یہ الفاظ استعمال ہوتے ہیں: عید مبارک، شادی مبارک، سالگرہ مبارک وغیرہ
5. انکسار اور عاجزی کے اظہار کے لیے استعمال ہونے والے الفاظ یہ ہیں خاکسار، عاجز، ناپچیز
6. تاسف یعنی افسوس کے موقع پر عموماً اس قسم کے الفاظ استعمال کیے جاتے ہیں۔ اُف، آہ، ہائے ہائے، افسوس صد افسوس، وغیرہ

دورانیہ: 70 منٹ/دوپہریڈ



وسائل/ادرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر/چاک، ڈسٹر/جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
- جب کوئی آپ کی مدد کرتا ہے تو جواب میں آپ اُسے کیا کہتے ہیں؟
 - آپ اپنے دوست کو سالگرہ کی مبارک باد کن الفاظ میں دیتے ہیں؟
 - اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو اُن کی مناسب رہ نمائی کریں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. سادہ کاغذ پر درج ذیل کلمات لکھیں۔
- تشکر کے کلمات
 - تہنیت کے کلمات
 - انکسار کے کلمات

- تاسف کے کلمات
- 2. سادہ کاغذ پر لکھے کلمات تختہ تحریر پر چسپاں کریں۔
- 3. طلبہ سے کہیں کہ تشکر کے موقع پر ہم اس قسم کے کلمات ادا کرتے ہیں۔ شکریہ، بہت بہت شکریہ، مہربانی، میں آپ کا شکر گزار ہوں / میں آپ کا بے حد ممنون ہوں وغیرہ
- 4. طلبہ سے کہیں کہ تہنیت کے کلمات عموماً ادا ہوتے ہیں۔ عید مبارک، شادی مبارک، سالگرہ مبارک وغیرہ۔
- 5. جب ہمیں انکسار کے کلمات ادا کرنے ہوں تو ہم یوں کہتے ہیں۔ بندہ ناچیز، امقر، عاجز، خاکسار، تابع فرمان وغیرہ
- 6. طلبہ سے کہیں کہ افسوس یا تاسف کے موقع پر درج ذیل قسم کے کلمات ادا کیے جاتے ہیں۔
 - افسوس - صد افسوس، حیف، اُف، ہائے ہائے اہ وغیرہ
- 7. طلبہ کو ان کلمات کی خوب مشق کروائیں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. تختہ تحریر پر دیا گیا جدول بنائیں۔

■ تہنیت (مبارک باد) کے کلمات	■ عید مبارک، سالگرہ مبارک وغیرہ
■ تشکر کے کلمات	■ شکریہ - مہربانی - ممنون رہوں گا وغیرہ
■ انکسار کے کلمات	■ آہ - افسوس - ہائے ہائے - اُف وغیرہ
■ تاسف کے کلمات	■ ناچیز - خاکسار، تابع فرمان وغیرہ

2. طلبہ سے کہیں کہ وہ ان کا درست میل ملائیں۔
3. طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں اور بہ وقت ضرورت مناسب رہ نمائی کریں۔
4. طلبہ سے کہیں کہ وہ یہ کلمات اپنی کاپیوں پر لکھیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کی تکمیل کے بعد طلبہ موقع کی مناسبت سے تشکر، تہنیت (مبارک بادی)، انکسار اور تاسف کے کلمات ادا کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:-
 - شکریہ، مہربانی وغیرہ کے الفاظ کس موقع پر ادا کیے جاتے ہیں؟
 - افسوس، آہ، ہائے ہائے وغیرہ کے کلمات کا استعمال کس موقع پر کیا جاتا ہے؟
 - درست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ اپنے بہن/بھائی کو تحفہ دینے، جواب میں شکریہ کہنے اور انکسار کے اظہار کی مشق کریں۔

کتاب، کیلنڈر، جدول، ریل گاڑی، بس وغیرہ میں لکھے ہوئے سادہ پیغامات / ہدایات / اشتہارات پڑھنا اور سمجھنا

سبق نمبر
70

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- کتاب، کیلنڈر، جدول، ریل گاڑی، بس وغیرہ میں لکھے ہوئے سادہ پیغامات / ہدایات / اشتہارات پڑھ اور سمجھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کی توجہ درسی کتاب (بالخصوص مشقی سوالات) میں دی گئی ہدایات کی طرف مبذول کرواتے رہیں تاکہ وہ انہیں پڑھ اور سمجھ سکیں۔
2. طلبہ سے بس اور پیدل سفر کرتے ہوئے پڑھی ہوئی ہدایات کے بارے میں پوچھیں۔
3. طلبہ سے ریلوے اسٹیشن / بس اسٹینڈ پر موجود سادہ پیغامات کے بارے میں پوچھیں جیسے جدول میں دیے گئے ہیں۔
 - ٹکٹ، ٹکٹ گھر سے لیں۔
 - قطار بنائیں۔
 - پارک میں کھانے پینے کی اشیاءے جانا منع ہے۔
 - اپنی باری پر آگے بڑھیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، چارٹ، تختہ تحریر، چاک / مارکر، ڈسٹر / جھاڑن، وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۵ پر لفظوں کا کھیل کے ذیل میں موجود ہدایت پڑھیں اور طلبہ کو سمجھائیں۔
2. اب دو طلبہ سے اس کا مطلب پوچھیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. دی گئی ہدایات تختہ تحریر پر لکھیں۔
 - بینک اوقات کار: سوموار تا جمعۃ المبارک صبح ۹ بجے تا شام ۵ بجے۔
 - چیک یہاں جمع کروائیں۔
 - رقم یہاں سے وصول کریں۔

- بل جمع کروانے کی جگہ
- گاڑی یہاں پارک کریں۔
- پھول توڑنا منع ہے۔
- ماسک کے بغیر داخلہ منع ہے۔
- 3. طلبہ کو ہدایات پڑھائیں اور ان کا مفہوم سمجھائیں۔
- 4. طلبہ کو ایک دوسرے سے ہدایات کے بارے میں بات چیت کرنے کا کہیں۔
- 5. استاد/استانی طلبہ کی نگرانی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. چند طلبہ کو جماعت کے سامنے آکر ایک ایک ہدایات سننے کا کہیں۔

<p>اشتہارات</p> <ul style="list-style-type: none"> ▪ نیشنل بینک آف پاکستان قوم کا اپنا بینک ▪ صفائی کی عادت اپنائیں 	<p>کیلنڈر پر درج ہدایات</p> <ul style="list-style-type: none"> ▪ فہرست تعطیلات ▪ عید کی تعطیلات چاند نظر آنے سے مشروط ہیں
---	---

2. طلبہ سے ہدایات کے بارے میں جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
- اس ہدایت کا مطلب کیا ہے: ”رقم یہاں سے وصول کریں“
 - ہدایت کی وضاحت کریں: ”پھول توڑنا منع ہے“
 - اشتہار میں کیا کہا گیا ہے: ”صفائی کی عادت اپنائیں“
3. دُرست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



طلبہ کتاب، کیلنڈر، جدول، ریل گاڑی، بس وغیرہ میں لکھے ہوئے سادہ پیغامات/ہدایات/اشتہارات پڑھنے اور سمجھنے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. دو طلبہ سے جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
- بینک کب سے کب تک کھلا رہتا ہے؟
 - کیلنڈر پر لکھی اس ہدایات کا کیا مطلب ہے۔
2. دُرست جواب پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ نمبر ۱۳۳ پر موجود مسافروں کے لیے ہدایات پڑھیں اور ایک دوسروں کو سنائیں۔

بچوں کے پروگرام دیکھ کر پسند / ناپسند کا اظہار کرنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- ذرائع ابلاغ میں بچوں کے پروگرام وغیرہ دیکھ سکیں اور ذاتی پسند یا ناپسند کا اظہار کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ سے اُن کی پسند اور ناپسند کے بارے میں ضرور پوچھا کریں۔
2. طلبہ دوستانہ ماحول میں پسند / ناپسند کا اظہار کرتے ہوئے بہتر طور پر سیکھ جاتے ہیں۔
3. ذرائع ابلاغ میں بچوں کے پروگرام دیکھنے سے طلبہ میں سیکھنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ اس کے علاوہ ٹیلی وژن پر خبریں اور تاریخی پروگرام دیکھ کر طلبہ حالاتِ حاضرہ سے واقف ہوتے ہیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ

تعارف: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
 - آپ ٹیلی وژن پر کون کون سے پروگرام دیکھتے ہیں؟
 - اپنی پسند کے کسی ایک پروگرام کا نام بتائیں۔
 - دو سے تین طلبہ کو بولنے کا موقع دیں۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں
2. جوڑوں سے کہیں کہ آپ روزانہ ٹیلی وژن پر جو پروگرام دیکھتے ہیں اُس کے بارے میں تین سطریں اپنی کاپیوں پر لکھیں کہ آپ وہ پروگرام کیوں پسند کرتے ہیں؟
3. ہر جوڑا اپنے ساتھی کو کاپی پر لکھے جانے والے پروگراموں کے بارے میں پڑھ کر سنائے۔
4. سرگرمی کے لیے طلبہ کو 10 منٹ کا وقت دیں۔

1. اُستاد/اُستانی طلبہ سے کہیں کہ ہر جوڑے میں ایک طالب علم/طالبہ ٹیلی وژن دیکھنے جانے والے پسندیدہ پروگرام کے نام اور دوسرا طالب علم/طالبہ اپنی ناپسندیدہ پروگراموں کے نام لکھے۔
2. جوڑے میں ساتھی دوسرے ساتھی کو بتائے۔
3. سرگرمی کے لیے طلبہ کو 5 منٹ کا وقت دیں۔
4. آخر میں تین سے چار طلبہ کو پوری جماعت کے سامنے اپنی پسند و ناپسند کے پروگرام کے بارے میں بتانے کا موقع دیں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ ذرائع ابلاغ (ٹیلی وژن، کمپیوٹر، موبائل فون) پر پروگرام دیکھ کر اپنی پسند/نا پسند کا اظہار کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانبی: 5 منٹ



1. طلبہ سے پوچھیں:
 - آپ ٹیلی ویژن، کمپیوٹر یا موبائل پر کون کون سے کارٹون دیکھتے ہیں؟
 - آپ کو سب سے زیادہ کون سے کارٹون پسند ہیں؟
 - کمرہ جماعت میں دو سے تین طلبہ کو بولنے کا موقع دیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں گھر سے کاپی پر اپنی پسند کے/کی ایک ٹیلی وژن پروگرام کا نام لکھ کر لائیں اور پسند کی وجہ بھی لکھیں۔

نوٹس

گفت گو کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے روزمرہ اُردو بول چال میں حصہ لینا

سبق نمبر
72

طلبہ کے حاصلاتِ تعلم



- گفت گو کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے روزمرہ اُردو بول چال میں حصہ لے سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو روزمرہ گفت گو کے آداب کے بارے میں بتائیں۔
 - آواز نہ زیادہ اونچی ہونہ بہت آہستہ۔
 - گفت گو ٹھہر ٹھہر کر کی جائے۔
 - ہاتھ کے اشاروں اور چہرے کے تاثرات سے کام لیا جائے۔
 - کسی کی بات کاٹ کر بات شروع نہیں کرنی چاہیے۔
2. طلبہ سے وقتاً فوقتاً مختلف موضوعات پر بات چیت کریں۔
3. روزمرہ گفت گو میں طلبہ کو شریک کرنے کے لیے ان سے سوالات پوچھیں۔
4. طلبہ کو بتائیں کہ گفت گو کے ذریعے سے ہم اپنے خیالات، تاثرات اور احساسات دوسروں تک پہنچا سکتے ہیں۔
5. بات چیت کے ذریعے سے زبان سیکھنے کے ساتھ ساتھ معلومات میں اضافے کا موقع بھی ملتا ہے۔
6. طلبہ اپنے گھر اور ماحول کے بارے میں اظہار خیال کر سکتے ہیں۔
7. طلبہ کی خود اعتمادی میں اضافہ ہوتا ہے اور ان کی جھجک دور ہوتی ہے۔
8. طلبہ میں موقع محل کے مطابق بولنے کا ہنر پیدا ہوتا ہے۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. چند طلبہ سے درج ذیل سوالات پوچھیں۔
 - آپ کے والد کیا نام ہے؟
 - آپ کے والد کیا کرتے ہیں؟
 - آپ کہاں رہتے ہیں؟
2. جواب دینے میں طلبہ کی رہ نمائی کریں۔



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کریں۔
2. ہر گروپ میں سے ایک ایک طالب علم / طالبہ کو بلائیں۔
3. پہلے گروپ کا طالب علم / طالبہ دوسرے گروپ کے طالب علم / طالبہ سے سوالات پوچھے۔
 - آپ کا گھر کہاں ہے؟
 - آپ آج صبح کتنے بجے سکول پہنچے ہیں؟
 - جماعت دوم میں کتنے بچے / بچیاں ہیں؟
 - آج کتنے / بچیاں حاضر ہیں؟
 - آپ بہترین دوست کون ہے؟
4. باقی تمام طلبہ توجہ سے سنیں۔
5. اُستاد / اُستانی طلبہ کی نگرانی اور رہ نمائی کرے۔ مثبت گفت گو پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر: 2

1. طلبہ کے جوڑے بنائیں۔
2. طلبہ ایک دوسرے سے گفت گو کرتے ہوئے جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
 - آپ اسکول سے گھر کس وقت پہنچتے ہیں؟
 - گھر پہنچ کر آپ سب سے پہلے کیا کرتے ہیں؟
 - آپ کے محلے / گاؤں کا نام کیا ہے؟
 - آپ کے گھر کی کتنی منزلیں ہیں؟
 - آپ کے گھر میں کتنے کمرے ہیں؟
3. استاد / اُستانی طلبہ کی نگرانی اور رہ نمائی کرے۔ مثبت گفت گو پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

نتیجہ / خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ گفتگو کے آداب کا خیال رکھتے ہوئے روزمرہ اُردو بول چال میں حصہ لینے کے قابل ہو گئے ہیں۔

جائزہ / جانچ: 5 منٹ



1. دو سے تین طلبہ سے گفت گو کرتے ہوئے جدول میں دیے گئے سوالات پوچھیں۔
 - آپ کو اسکول سے کتنے بجے چھٹی ہوتی ہے؟
 - آپ کے اسکول میں کتنے کمرے ہیں۔
 - آپ کے اسکول کے ہیڈ ٹیچر کا کیا نام ہے؟
2. مثبت بول چال پر طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ درسی کتاب کے صفحہ ۱۴۰ پر موجود سوال ۵ کے مطابق ایک دوسرے سے بات چیت کریں۔

سائن بورڈ، ٹریفک کے اشاروں اور ہدایات پڑھ کر عمل کرنا

سبق نمبر
73

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- سائن بورڈ، ٹریفک کے اشارے اور ہدایات پڑھ کر عمل کر سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کے ساتھ درج ذیل معلومات کا تبادلہ کریں:
2. سائن بورڈ سے مراد وہ تختہ یا بورڈ ہے جو چوراہوں، شارع عام، سڑکوں، مارکیٹوں اور دکانوں پر اشتہارات یا نام لکھ کر تنہیر اور آگاہی کے واسطے لگایا جاتا ہے۔ جیسے آگے مرمت کا کام جاری ہے۔ بائیں طرف مڑیں۔ یہ عام شارع نہیں ہے، اپنے بچوں کو حفاظتی ٹیکے لگوائیں۔ وغیرہ
3. اکثر سڑکوں اور چوراہوں پر تین قسم کی بنیاں لگی ہوتی ہیں۔ یعنی سرخ، زرد اور سبز۔ یہ بنیاں ٹریفک کے اشاروں کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔
4. سرخ بتی اگر روشن ہو تو رکننا چاہئے۔ زرد بتی روشن ہوتے ہی چلنے کی تیاری کرنی چاہئے۔ سبز بتی روشن ہونے پر چلنا چاہئے۔
5. کسی مقام یا جگہ تک آسانی کے ساتھ پہنچنے کے لیے عموماً بورڈ یا تختہ تحریر پر ہدایات لکھے جاتے ہیں جیسے: اسپتال دائیں طرف ہے۔ (→) اسکول بائیں طرف ہے۔ (←) وغیرہ

دورانیہ: 35 منٹ/ایک پیریڈ



وسائل/اذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دوم، تختہ تحریر، چاک/مارکر، جھاڑن/ڈسٹر مختلف سائن بورڈ کے تصاویر، ٹریفک بتیوں کی تصویر وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. استاد/اُستاد ”یہاں گاڑی کھڑی کرنا منع ہے“ کا سائن بورڈ بنا کر دکھائیں اور درج ذیل سوال پوچھیں۔
2. کیا آپ بتا سکتے ہیں اس علامت میں کیا پیغام دیا گیا ہے۔
3. طلبہ کے جوابات پر ان کی حوصلہ افزائی کریں۔
4. اگر طلبہ جواب نہ دے سکیں تو خود وضاحت کریں۔

تصور کی چٹنگی: 20 منٹ



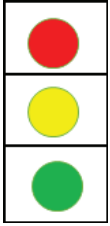
سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو چار گروپوں میں تقسیم کریں اور ہر گروپ کو درج ذیل کارڈ دیں۔

گروپ 1:	پھول توڑنا منع ہے
گروپ 2:	انصاف کلاتھ ہاؤس، کوچی بازار پشاور
گروپ 3:	برائے خواتین برائے حضرات
گروپ 4:	خبردار! کیمرے کی آنکھ دیکھ رہی ہے۔

2. طلبہ کو بتائیں کہ وہ گروپوں میں متعلقہ کارڈ کا مشاہدہ کریں اُن میں موجود پیغام سمجھنے کی کوشش کریں اور اُس میں موجود پیغام کے مطابق عمل کریں۔
3. مقررہ وقت کے بعد گروپ کو دو دو منٹ پیش کش کے لئے دیں۔
4. جہاں ضرورت ہو طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:



1. طلبہ کو تین گروپوں میں تقسیم کریں
2. ٹریفک کے اشاروں کو مد نظر رکھتے ہوئے چارٹ پر تینوں بتیوں کی الگ الگ تصاویر بنائیں۔
 - گروپ ”الف“ کو سرخ بتی والا چارٹ دیں
 - گروپ ”ب“ کو زرد/پیلی بتی والا چارٹ دیں
 - گروپ ”ج“ کو سبز بتی والا چارٹ دیں۔
3. طلبہ گروپوں میں تفویض شدہ بتیوں پر بات چیت کریں اور ہر بتی کا مقصد واضح کریں۔
4. آخر میں ہر گروپ سے ایک ایک طالب علم/طالبہ کو پیشکش کا موقع دیں اور اشاروں کے مطابق فرضی ڈرائیور کا کردار ادا کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



درج بالا سرگرمیوں کے بعد طلبہ سائن بورڈ، ٹریفک کے اشاروں اور ہدایات کو پڑھنے اور ان کو سمجھنے کے قابل ہو گئے ہیں اور اُن کے مطابق عمل کر سکتے ہیں۔

جائزہ/جانچ: 5 منٹ



1. اُستاد/اُستانی ٹریفک کے اشاروں کا چارٹ تختہ تحریر پر آویزاں کرے۔
 2. طلبہ سے سوالات کے ذریعے سے تفہیم کا جائزہ ہے۔
 - اگر سرخ بتی روشن ہو تو کیا کرنا چاہیے؟
 - پیلی یا زرد بتی کس مقصد کے لیے ہوتی ہے؟
 - سبز بتی روشن ہوتے ہی کیا کرنا چاہیے۔
- نوٹ: جوابات اخذ کروانے کے بعد طلبہ سے عملی مظاہرہ بھی کروائیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ کمر اجتماعت میں کی گئی سرگرمیاں گھر میں اپنے والدین اور بہن بھائیوں کو بتائیں۔

لطیفوں سے محفوظ ہونا اور پھیلیاں بوجھنا

طلبہ کے حاصلاتِ تعلیم



- لطیفوں سے محفوظ ہو سکیں اور پھیلیاں بوجھ سکیں۔

معلومات برائے اساتذہ

1. طلبہ کو اردو کی سادہ عبارت، مصرعے، شعر، لطیفے، پھیلیاں اور واقعات سنا کر ایک دوسرے کو سنانے کی طرف مائل کریں۔
2. طلبہ، سُر، لے، لطیفوں اور پھیلیوں میں زیادہ دلچسپی لیتے ہیں اس لیے اساتذہ کو اشعار، لطیفے اور پھیلیاں یاد ہوں اور سنانے کا فن بھی جانتے ہوں۔
3. پھیلیاں ذہنی ورزش ہیں اس سے طلبہ میں سوچنے کی صلاحیت پیدا ہوتی ہے۔ پھیلی بوجھ کر طلبہ میں استثنائی کیفیت پیدا ہوتی ہے۔
4. طلبہ کے درمیان بزمِ ادب کا مقابلہ کروائیں جس میں لطیفے سننے اور پھیلیاں بوجھنے کا مقابلہ ہو۔ زیادہ لطیفے سننے اور پھیلیاں بوجھنے والے طلبہ کو فاتح قرار دیں۔

دورانیہ: 35 منٹ / ایک پیریڈ



وسائل / ذرائع



درسی کتاب برائے جماعت دُوم، تختہ تحریر، مارکر / چاک، ڈسٹر / جھاڑن، تصاویر وغیرہ۔

تعارف: 5 منٹ



1. کسی بھی طالب علم یا طالبہ سے لطیفہ سننے کا کہیں۔
2. بوجھو تو جائیں۔ بچوں کو ایک پھیلی سنائیں۔
- وہ کون ہے جس کے سر پر آگ بدن میں پانی ہے؟ (مکملہ جواب۔ موم بتی)
3. طلبہ کو پھیلی بوجھنے کا موقع فراہم کریں۔
4. نہ بوجھنے کی صورت میں طلبہ کی رہ نمائی کریں۔
5. طلبہ کو بتائیں آج ہم لطیفوں سے محفوظ ہوں گے اور پھیلیاں بوجھیں گے۔

تصور کی پختگی: 20 منٹ



سرگرمی نمبر: 1

1. طلبہ کو بتائیں کہ آج ہم سب اچھے اچھے لطیفے سنیں اور سنائیں گے۔ لطیفوں میں موجود دانش لطف طلبہ کو ضرور بتائیں
2. طلبہ کے جوڑے بنائیں اور جدول میں دیے گئے لطیفے پڑھنے کا کہیں۔
- ایک بچہ دوسرے بچے سے: تم بڑے ہو کر کیا بنو گے؟
- دوسرا بچہ: میں مریض بن کر ڈاکٹروں کی خدمت کروں۔

3. استاد/استانی پہلے خود ایک لطیفہ سنائے۔

ایک بچہ رو رہا تھا، باپ نے رونے کا سبب پوچھا تو بولا: ”ایک روپیہ دیں تو بتاؤں گا۔“
 باپ نے جلدی سے روپیہ دیا اور کہا۔ ”بتاؤ کیوں رو رہے تھے؟“
 ”اس روپیہ کے لیے ہی رو رہا تھا“ بیٹے نے چپ ہوتے ہوئے جواب دیا۔

4. اب طلبہ جوڑوں میں ایک دوسرے کو ایک ایک لطیفہ سنائیں۔

5. چند طلبہ سامنے آئیں اور باقی کلاس کو لطیفے سنائیں۔

6. زیادہ سے زیادہ طلبہ کو لطیفے سنانے کا موقع دیں۔

7. سامنے آنے والے طلبہ کی حوصلہ افزائی کریں۔

سرگرمی نمبر 2:

1. طلبہ کو دو گروپوں میں تقسیم کر کے اُن کے درمیان جدول میں دیئے گئے پھیلیوں کا مقابلہ کروائیں۔

پھیلیاں	
ایک ایسی جگہ جہاں جمعہ جمعرات سے پہلے آتا ہے۔ مکملہ جواب: لغت	اس کے سامنے جو کوئی آئے اپنا آپ اس میں پائے مکملہ جواب: آئینہ
وہ کیا چیز ہے جو لوگ کھانے کے لیے تو خریدتے ہیں مگر کھاتے نہیں مکملہ جواب: چچ	زمین چلنا سدا رہے کام سر پر پڑے تو وہ بدنام مکملہ جواب: جوتا
راجا رانی کی کہانی، ایک گھڑے میں دو رنگ پانی۔ مکملہ جواب: انڈا	

2. گروپوں سے باری باری پھیلیاں بوجھنے کو کہیں

3. جو گروپ زیادہ پھیلیاں بوجھیں اُس کو فاتح قرار دیں۔

4. تختہ تحریر پر پھیلیوں والا چارٹ لگائیں۔

5. طلبہ سے باری باری پھیلیاں بوجھنے کا کہیں۔

6. پھیلیاں بوجھنے پر طلبہ کی رہ نمائی کریں۔

نتیجہ/خلاصہ: 3 منٹ



1. پھیلی/لطیفہ سننے میں طلبہ دلچسپی لیتے ہیں۔

2. ہر لطیفہ/پھیلی میں ایک بات پوشیدہ ہوتی ہے جیسے طلبہ توجہ سے سنیں تو پوشیدہ بات سمجھ سکتے ہیں۔

3. درج بالا پھیلیوں اور لطیفوں سے طلبہ محظوظ ہو گئے ہیں۔

جائزہ/جانیچ: 5 منٹ



1. کسی بھی طالب علم/طالبہ سے کوئی دل چسپ لطیفہ سنیں۔

2. استاد/استانی کو کوئی بھی پھیلی سنائیں اور بچوں کو بوجھنے کا کہیں۔

مشق: 2 منٹ



طلبہ سے کہیں کہ گھر جا کر اپنے بہن بھائیوں کو اپنی پسند کا کوئی پھیلی/لطیفہ سنائیں۔

قومی ترانہ

پاک سرزمین شاد باد کشور حسین شاد باد
تو نشان عزم عالی شان ارض پاکستان!
مرکز یقین شاد باد

پاک سرزمین کا نظام قوت اخوت عوام
قوم، ملک، سلطنت پائندہ تابندہ باد
شاد باد منزل مراد

پرچم ستارہ و ہلال رہبر ترقی و کمال
ترجمان ماضی شانِ حال جان استقبال!
سایہ خدائے ذوالجلال

